کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | اتوار 13 جمادی الاول 1448ھ 25 اکتوبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 104
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 50 روپے

حکومت سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت، اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات، بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، کھلی کچہری میں اظہار خیال

بلوچستان میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

شانی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی منڈی میں کہرام، خام تیل 117 ڈالر کا ہو گیا

امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ بھی 103.27 ڈالر پر پہنچ گیا

اسلام آباد (م ڈ) مشرق وسطیٰ میں جنگ کے بادل اور آبنائے ہرمز میں ٹینکرز پر حملوں نے تیل کی عالمی مارکیٹ میں آگ لگا دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق برینٹ کروڈ نیویارک ٹریڈنگ کے دوران 3.8 فیصد اضافے سے 117.45 ڈالر فی بیرل تک پہنچا بعد میں 116.72 پر بند ہوا۔

کوئٹہ: بیلنس اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ بورڈ آف گورنرس کے چیئرمین سید جاوید اقبال، حمید اللہ ناصر، روشن خورشید بروچہ دفتر کا افتتاح کر رہے ہیں

گدر سوراب: فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک

سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کی موجودگی کی خفیہ معلومات پر کلی زرد کراس میں کارروائی عمل میں لائی گئی

کارروائی ردالفتنہ تھری کے تحت عمل میں لائی گئی، دہشتگردوں کیخلاف فورسز کی کارروائیاں جاری رہینگی، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کلی زرد کراس کے علاقے گدر سوراب میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کلی زرد کراس گدر سوراب میں کارروائی کرتے........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

چیف جسٹس کامران خان ملاخیل بیولز کے اسکول آف لاء کے موٹ کورٹ کا افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

مولانا سیاسی فائدہ اٹھانے کیلئے بیانات دے رہے ہیں، عطاء اللہ تارڑ

اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی اور وزیراعظم کی ملاقات میں رکاوٹ جگہ نہیں، بلکہ محمود خان اچکزئی کا مائنڈ سیٹ ہے

محمود خان اچکزئی کو پی ٹی آئی سے گالیاں پڑی، پی ٹی آئی کی طرف سے انڈر پریشر ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (زاہد احمد خان) مولانا فضل الرحمان خیبر پختونخوا میں سیاسی فائدہ اٹھانے کیلئے بیانات دے رہے ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ اپوزیشن لیڈر اور وزیراعظم کی ملاقات میں رکاوٹ جگہ نہیں، بلکہ محمود خان اچکزئی کا مائنڈ سیٹ ہے۔ عطا تارڑ کا کہنا تھا کہ محمود خان اچکزئی کو پی ٹی آئی سے گالیاں پڑی ہیں، وہ پی ٹی آئی کی طرف سے انڈر پریشر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ محمود خان اچکزئی کی........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

شانی ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے مل رہے ہیں

مشرق وسطیٰ اور خطے میں امن و استحکام کیلئے سفارتی کوششیں جاری رکھیں گے، پاکستان، ترکیہ، مصر، سعودی عرب، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کے وزرائے خارجہ کا عزم

امریکہ ایران پر حملے سے باز رہے

پاکستان سمیت 8 اسلامی، یورپی ممالک کا مشترکہ اعلامیہ

حوثی ملیشیا فوری طور پر فوجی کارروائیاں اور حملے بند کرے، یمن کی حکومت اور سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار، امریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع کا حل صرف مذاکرات سے ممکن ہے

سعودی عرب پر حوثی ملیشیا کے حملوں، خصوصاً شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت ہے، اجلاس میں پاکستان میں طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت کی حمایت کا اعلان

عالمی سطح پر دباؤ بڑھ رہا ہے، تمام شریک ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ تباہی کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے مذاکرات ضروری ہیں، کسی ملک نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی کوئی حمایت نہیں کی

خطے کے دو بڑے تنازعات آبنائے ہرمز، آبنائے باب المندب اور بحیرہ اسود سمیت اہم بحری راستوں کو لاحق خطرات توانائی کی فراہمی، غذائی تحفظ اور آزاد تجارت کو شدید متاثر کر رہے ہیں، اعلامیے کا متن

استنبول (م ڈ) پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر اظہار تشویش کرتے ہوئے امن کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور چاروں ممالک نے فلسطین میں دو ریاستی حل پر جلد عمل درآمد کا مطالبہ کر دیا۔ استنبول میں آر 4 ملکوں (پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب) کے وزرائے خارجہ کا اجلاس ہوا جس کا مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

حوثیوں کے زیر تسلط یمن کے دارالحکومت پر سعودی حملے، متعدد ہلاک

سعودی فضائی حملوں میں ایک رہائشی مکان کو بھی نشانہ بنایا گیا جہاں کم از کم 3 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے

صنعا گورنریٹ میں واقع ایک سیمنٹ فیکٹری پر بھی فضائی حملہ کیا گیا، موخا میں بھی تقریباً 20 فضائی حملوں کی اطلاع

ریاض (م ڈ) سعودی فورسز نے یمن کے حوثی کنٹرول والے دارالحکومت صنعا اور اس کے گرد و نواح میں فضائی حملے کیے جن کے نتیجے میں متعدد افراد جاں بحق اور زخمی ہو گئے۔ ایران کے حمایت یافتہ حوثی گروپ سے وابستہ میڈیا ادارے المسیرہ کے مطابق سعودی فضائی حملوں میں ایک رہائشی مکان کو........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

ہر بچے کو پولیو سے بچانا قومی ذمہ داری ہے، بلاول بھٹو

پاکستان کا کوئی بچہ پولیو کے باعث عمر بھر کی معذوری کا شکار نہ ہو، چیئرمین

مرض کے مکمل خاتمے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور عوامی شرکت ناگزیر ہے، پیغام

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پولیو سے پاک پاکستان شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا خواب تھا، ہر بچے کو پولیو........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ایران پر نئے حملے سے کشیدگی میں اضافہ ہو گا، ترک وزیر

جنگ کے خاتمے کا راستہ سفارت کاری اور مذاکرات ہیں، حاقان فیدان

انقرہ (م ڈ) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے ایران پر کسی بھی نئے حملے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس اقدام سے کشیدگی میں اضافہ ہو گا اور خطے میں جاری تنازع بڑھے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ کے خاتمے کا راستہ سفارت کاری اور مذاکرات........ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ایران پر بڑے حملے کی تیاری، امریکی بحری بیڑے پر جدید میزائل و بم لوڈ کر دیئے

جہاز کا عملہ بڑی تعداد میں اسٹینڈ آف لینڈ اٹیک میزائل اور بنکر بسٹر بم جہاز پر چڑھا رہا ہے، امریکی فوج کی تصدیق

ہتھیار خاص طور پر ایران کی زیر زمین ایٹمی تنصیبات اور مضبوط فوجی انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کے لیے موزوں ہیں، رپورٹ

واشنگٹن (م ڈ) صدر ٹرمپ کے [illegible] کوئی فوجی کارروائی کرنے سے گریز کی واضح پالیسی کے باوجود امریکا نے ایران پر بڑی بمباری کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ امریکی اخبار کی خصوصی رپورٹ کے........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے شعور بیدار کرنا ہوگا، گورنر

انسانی تاریخ انقلابات نے انسانی زندگی، سوشل اسٹرکچر، معیشت اور سیاسی روابط پر گہرے اثرات مرتب کئے

جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلیج میں تبدیل کر دیا، انسانوں کے درمیان طویل فاصلے سمٹ گئے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عالمی یوم ترقیاتی معلومات کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بنی نوع انسان نے انسانی تاریخ میں تین بڑی انقلابات زرعی انقلاب، صنعتی انقلاب اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انقلاب کا سفر طے کیا ہے۔ ان انقلابات نے انسانی زندگی، سوشل اسٹرکچر........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ایمان مزاری کا 342 کا بیان ریکارڈ کرانے سے انکار

ہماری جگہ اسٹیٹ کونسل ہی بیان ریکارڈ کرا دے، ہادی علی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) کار سرکار میں مداخلت اور بیریئر ہٹانے کے معاملے میں ایمان مزاری اور ہادی علی نے 342 کا بیان ریکارڈ کرانے سے انکار کر دیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) راولپنڈی کے جج طاہر عباس سپرا نے ایمان مزاری اور ہادی علی........ بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

مشال یوسفزئی کو پی ٹی آئی پارلیمنٹری گروپ سے نکال دیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کی سینیٹر مشال یوسفزئی کو پی ٹی آئی پارلیمنٹری گروپ سے نکال دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بیرسٹر گوہر نے........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

گندم کی قیمتوں میں اضافے پر اسحاق ڈار کا اظہار تشویش

وفاقی و صوبائی حکومتیں فوری اقدامات اٹھائیں، نائب وزیر اعظم

درآمدی گندم اگلی فصل آنے تک ملکی ضروریات پوری کریگی، بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت ملک میں ضروری اشیائے خورونوش کے ذخائر، قیمتوں اور فراہمی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں گندم اور چینی سمیت روزمرہ استعمال کی اشیاء کی........ بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ سے میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کے گھر چوری کی واردات

چور گھر کی دروازے سمیت لاکھوں روپے کا سامان لے گئے، ذرائع

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کی رہائش گاہ پر چوری کی........ بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ریاض سعودی ایئر لائن کی پروازیں 7 نومبر تک منسوخ

25 اکتوبر سے آپریشن قسیم ایئر پورٹ سے جاری رہے گا، میڈیا

ریاض (م ڈ) سعودی ایئر لائن نے سعودی دارالحکومت ریاض سے اپنی تمام پروازیں 7 نومبر تک منسوخ کر دی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سعودی عرب........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی اتحادی فوج کی جانب سے یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر میزائل داغے جا رہے ہیں

کے پی: دہشتگردی سے متاثرہ اضلاع کیلئے 5 ارب سے زائد جاری

پشاور (م ڈ) خیبر پختونخوا میں دہشتگردی سے متاثرہ مخصوص اضلاع اور دیگر کیلئے 5 ارب روپے سے زیادہ رقم جاری کی گئی۔ دستاویز کے مطابق مخصوص اضلاع میں پولیس کی تکنیکی اپ گریڈیشن کے لیے ایک ارب........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز میں بابر اعظم کپتان برقرار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کرکٹ بورڈ نے سری لنکا کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے دو میچوں پر مشتمل سیریز کے لیے 14 رکنی ابتدائی ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان کر دیا، بابر اعظم ٹیم کی قیادت کریں........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ترقیاتی معلومات تک عوامی رسائی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے

ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہے، دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات کی فراہمی حکومتی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

فرانس میں جین زی کا احتجاج شدت اختیار کر گیا

70 ہزار سکیورٹی اہلکار تعینات، 135 مظاہرین گرفتار

پولیس نے دکانوں کو ممکنہ توڑ پھوڑ سے بچانے کیلئے بند کرا دیا

پیرس (آئی این پی) فرانس میں مہنگائی، تعلیمی نظام اور عوامی سہولیات سے متعلق حکومتی پالیسیوں کے خلاف ملک گیر احتجاج نے شدت اختیار کر لی۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ہفتے کے روز پیرس سمیت مختلف شہروں میں مظاہرے کیے گئے، جبکہ حکام نے گزشتہ........ بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

حوثیوں کے سعودیہ کی جانب داغے گئے 2 میزائل تباہ

ملک کے چار مغربی علاقوں میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر انتباہ جاری

ریاض (م ڈ) یمن میں حوثی باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے والے سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے سعودی عرب کی جانب داغے گئے دو حوثی میزائل فضا میں ہی تباہ کر دیے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی جب سعودی عرب کے سول ڈیفنس ادارے نے ملک کے چار مغربی علاقوں........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سندھ میں 2 روز میں غیرت کے نام پر 6 افراد کا قتل

بھاگ میں پسند کی شادی پر جوڑا قتل، مقتولہ کی ویڈیو سامنے آ گئی

کراچی (م ڈ) سندھ میں 2 روز کے دوران غیرت کے نام پر تین مختلف اضلاع میں قتل کے لرزہ خیز واقعات میں 6 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: آٹے کی قلت برقرار، 20 کلو آٹے کا تھیلا مزید مہنگا، 7 ڈیلرز گرفتار

کوئٹہ ویسٹ میں گرانفروشوں کیخلاف کارروائی، مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے والے 7 ڈیلرز گرفتار

سریاب اور سبزل روڈ پر آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ، عوام کو سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی برداشت نہیں، گرانفروشوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں آٹے کی قلت، 20 کلو آٹے کا تھیلا مزید مہنگا، شہری آٹے کی نئی قیمتیں سن کر پریشان ہو گئے۔ تحصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں ہول سیل اور پرچون کی دوکانوں پر آٹے کی فی کلو قیمت میں زبردست اضافہ دیکھا گیا ہے، غریب شہری دو وقت........ بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

سب سے پہلے مجھے انسداد پولیو قطرے پلائے جائیں، آصفہ بھٹو

ہر بچے کو مرض سے محفوظ بنانے تک کوششیں جاری رکھنی چاہئیں، پیغام

اسلام آباد (آن لائن) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سب سے پہلے مجھے پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں، ہمیں اس وقت تک کوششیں جاری رکھنی ہیں جب تک پاکستان کا ہر بچہ پولیو سے محفوظ نہ ہو جائے۔ عالمی یوم انسداد پولیو کے موقع........ بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

بیرسٹر گوہر کا کے پی میں پارٹی تنظیمی امور پر اہم نوٹیفکیشن

جنید اکبر صوبائی صدر رہیں گے، تنظیمی ڈھانچے میں تبدیلی نہیں ہوگی

پشاور (م ڈ) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان نے خیبر پختونخوا میں پارٹی کے تنظیمی امور سے متعلق اہم نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر کی جانب سے خیبر پختونخوا کے موجودہ حالات کے پیش نظر جاری نوٹیفکیشن........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک انصاف جو فیصلہ کرے گی، وہ اسکی اپنی مرضی ہے، محمود خان اچکزئی

جب سے ہم نے عوام کو حق حکمرانی میں شریک کرنے کی سیاست کا آغاز کیا ہے، ہم تب سے ہی اعتراضات کی زد میں ہیں، قائد حزب اختلاف

شہباز شریف کو ہمت سے کام لینا ہوگا، اس کے گرد بھی بلائیں بیٹھی ہوئی ہیں، سربراہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی نجی چینل سے گفتگو

اسلام آباد (پ ر) قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جب سے ہم نے جمہوری سیاست، حق خود ارادیت اور عوام کو حق........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

سابق کرکٹر سلیم یوسف کی صاحبزادی کی پی پی میں شمولیت

فیصلہ شہید بینظیر بھٹو سے متاثر ہو کر کیا، انکی بڑی مداح رہی ہوں، ایمن سلیم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کے سابق کرکٹر سلیم یوسف کی صاحبزادی معروف اداکارہ ایمن سلیم نے باضابطہ طور پر پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

جامعہ دار العلوم صمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ دستار بندی و علامہ حافظ فضل محمد کانفرنس سے جمعیت نظریاتی کے مولانا عبدالقادر لونی خطاب کر رہے ہیں

کے پی کے آئندہ وزیراعلیٰ وفاق کے حمایت یافتہ ہونگے، کامران مرتضیٰ

پی ٹی آئی سے بندہ توڑ کر آئندہ وزیراعلیٰ کے پی کیلئے تیار کر لیا گیا، محمود اچکزئی اپوزیشن لیڈر ہیں، ہم انکا احترام کرتے ہیں

حکومتی مدد سے کے پی میں پی ٹی آئی کے اندر فارورڈ بلاک بنے گا، مولانا فضل الرحمٰن میں اپوزیشن لیڈر نہیں بنیں گے، گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام کے رہنما و سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے اگلے وزیراعلیٰ وفاق کی حمایت........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

حوثیوں کیساتھ جھڑپ میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں، ترکیہ

حوثیوں کیساتھ جھڑپ میں شامل ہونے کا ارادہ نہیں، ترکیہ

سعودیہ کیلئے عسکری معاونت کا مقصد ڈیفنس کو مضبوط بنانا ہوگا، وزیر دفاع

انقرہ (م ڈ) ترک وزیر دفاع یشار گولر کا کہنا ہے کہ ترکیہ کا حوثیوں کے ساتھ کسی قسم کی جھڑپ میں شامل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی اردن میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت

اردن کی حکومت و عوام سے جانی نقصان پر دلی تعزیت و یکجہتی کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے اردن کے علاقے الکرک میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اردن کی حکومت اور عوام سے جانی نقصان پر دلی تعزیت اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان نے اردن کے علاقے........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم سے لاہور چیمبر کے وفد کی ملاقات، مسائل پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے فاؤنڈرز گروپ کے وفد نے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی........ بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

امریکی جنگی جہازوں کو خلیج میں داخل نہیں ہونے دیا جائیگا، ایران

امریکی بحریہ کو غیر مؤثر بنا دیا، خلیج کے اردگرد کے پانیوں یا ایران کی علاقائی حدود کے قریب آنے کے قابل نہیں رہی

ایران کی حکمت عملی امریکا اور اسرائیل کو ان کی پیدا کردہ دلدل میں پھنسانا ہے، ایرانی فوج کے سربراہ میجر جنرل علی

تہران (م ڈ) ایرانی فوج کے سربراہ میجر جنرل علی کا کہنا ہے کہ ایرانی افواج نے امریکی بحریہ کو غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ایران امریکی جنگی جہازوں کو خلیج میں داخل نہیں ہونے دے گا، امریکی بحریہ خلیج کے اردگرد کے پانیوں یا ایران کی علاقائی حدود کے قریب آنے کے قابل نہیں رہی۔ علی عبداللہی کا کہنا ہے کہ ایران آپ نے سب کچھ تباہ کر دیا ہے تو پھر ان خام خیالی پر مبنی دعووں........ بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

نصیر آباد: بجلی کا ٹاور نامعلوم مسلح افراد نے دھماکے سے اڑا دیا

ہائی ٹرانسمیشن سسٹم 220 کے وی اندرون سندھ و پنجاب جاتی تھی

شکار پور، رحیم یار خان، صادق آباد، سکھر سمیت دیگر کئی شہر تاریکی میں ڈوب گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد میں اوچ پاور پلانٹ سے اندرون سندھ و پنجاب کو جانے والی بجلی کے ہائی ٹرانسمیشن سسٹم 220 کے وی ٹاور کو نامعلوم ہے........ بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

مبینہ زیادتی کا شکار غیر ملکی خاتون نے اپنا بیان بدل دیا

ملزم احمد تنویر کے تشتہ داروں کے لڑکی سے رابطے رہے، پولیس ذرائع

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور میں مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بننے والی آذربائیجان کی خاتون کا ملزمان سے متعلق بیان کے معاملے پر نیا موڑ سامنے آ گیا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ملزم احمد تنویر کا تعلق کروڑپتی با اثر خاندان سے ہے، ملزم کے والد ایک بڑے کنٹریکٹر........ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

پی آئی اے کا نئے یونیفارم کیلئے معروف ڈیزائنر کا انتخاب

حسن شہریار یاسین کے ڈیزائن کردہ نئے یونیفارم کی رونمائی 31 اکتوبر کو ہوگی

نئے یونیفارم پی آئی اے کی تبدیلی اور جدت کی طرف اہم سنگ میل ہے، ترجمان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پی آئی اے نے اپنے نئے یونیفارم ڈیزائن کیلئے معروف ڈیزائنر حسن شہریار یاسین کا انتخاب کر لیا، ترجمان پی آئی اے کے مطابق پی آئی اے نے گزشتہ ماہ کراچی میں ملک کے تمام معروف فیشن ڈیزائنرز پی آئی اے کے نئے یونیفارم ڈیزائن........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

یوسف رضا گیلانی سے گورنر کے پی کی ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) قائم مقام صدر مملکت سید یوسف رضا گیلانی سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ملاقات کی، جس میں صوبے کی تازہ صورتحال، امن و امان اور عوام کو درپیش مسائل سے متعلق امور پر........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کسی ادارے یا ریاست کیخلاف سوچ نہیں رکھتے، مولانا حیدری

غلط بیانی اور غلط سوچ سے کام لینے کی بجائے عوامی مسائل حل پر ترجیح ہونی چاہئے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ جمعیت ایک جمہوری و مذہبی جماعت ہے جس نے ہمیشہ ملک کے استحکام اور کامیابی کے لیے جدوجہد کی ہے ہم کسی ادارے یا ریاست........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان ہر موقع پر کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے، فاروق عبداللہ

سری نگر (م ڈ) مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیراعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ پاکستان ہر موقع پر کشمیریوں کے ساتھ کھڑا ہے، پاکستان کشمیریوں........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

بھارتی پنجاب کے وزیراعلیٰ کی لاہور آنے کی خواہش کا اظہار

چوتھی ورلڈ پنجابی کانفرنس میں بہت سے شاعر آئیں گے، جانا چاہتا ہوں

نیو دہلی (م ڈ) 27 نومبر کو لاہور میں چوتھی ورلڈ پنجابی کانفرنس ہو رہی ہے اور مجھے شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ مجھے توقع........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے کوئی بھی خفیہ نکات نہیں، دفتر خارجہ

پاکستان اور سعودیہ نے معاہدے کی توثیق کے مراحل مکمل کر لئے، ترک پارلیمان میں مشترکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کرتے ہیں

معاہدے کا جو مسودہ باہر آ چکا ہے، ہم اس کو تسلیم کر رہے ہیں، معاہدے کی شقیں کسی تیسرے ملک کیخلاف نہیں، سجاد حیدر خان

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ مکہ دفاعی معاہدے کے کوئی خفیہ نکات نہیں ہیں۔ ایک بیان میں سجاد حیدر خان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے معاہدے کی توثیق کے مراحل مکمل کر لیے ہیں، ترک پارلیمان........ بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوانیپ کالوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر اظہار تشویش

صفائی پر مامور ملازمین کو دوسرے مہینے، جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین کو تین ماہ سے زائد عرصے ہو گیا تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں

غریب ملازمین ان کے خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں، مہنگائی میں گھریلو اخراجات پورے کرنا دشوار ہو گیا ہے

ملازمین شہر میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے کے لیے اہم خدمات انجام دیتے ہیں، ان کی تنخواہیں روکنا سراسر ناانصافی ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صفائی پر مامور ملازمین کو دوسرے مہینے، جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین کو تین ماہ سے زائد عرصے سے تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں۔ اس صورت حال کے باعث غریب ملازمین اور ان کے خاندان شدید معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ مہنگائی کے موجودہ دور میں گھریلو اخراجات پورے کرنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ صفائی کے ملازمین شہر میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے کے لیے اہم خدمات انجام دیتے ہیں، لیکن ان کی تنخواہیں روکنا سراسر ناانصافی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ دستیاب معلومات کے مطابق صوبائی حکومت کو جنرل سیلز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی مد میں وفاقی حکومت سے سالانہ 16 ارب روپے سے زائد ملتے ہیں، اس کے باوجود لوکل گورنمنٹ کے ملازمین تنخواہوں سے محروم ہیں۔ صوبائی حکومت اور محکمہ خزانہ کی ذمہ داری ہے کہ مختص فنڈز کو مقررہ مقاصد کے لیے استعمال کریں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے مطالبہ کیا کہ لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی تمام واجب الادا تنخواہیں فوری ادا کی جائیں، جی ایس ٹی کے فنڈز لوکل گورنمنٹ کے لیے مختص کیے جائیں اور آئندہ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ ملازمین کو مزید مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان عبدالمجید جوگیزئی کی ہدایت پر پی ٹی اے اور ٹریفک پولیس بھی قومی شاہراہ پر غیر قانونی نوزی کار سروسز کیخلاف کارروائی کررہے ہیں

سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ قوم کا اختیار ہے، افغان قومی موومنٹ

بعض سیاستدانوں کی جلوت وخلوت کی پالیسی میں زمین و آسمان کا فرق ہے

کوئٹہ (پ ر) سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ قوم کا اختیار ہے، بعض سیاستدانوں کی جلوت وخلوت کی پالیسی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ سامراجی و استعماری قوتوں کی پالیسی پر عمل پیرا عناصر کا محاسبہ عوام ہی کے ہاتھوں ہونا چاہیے۔ احمد خان۔ افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے کہا ہے کہ سامراجی و استعماری قوتوں کی پالیسی پر عمل پیرا عناصر کا محاسبہ عوامی حقیقی راہی سے ہونا ہوگا۔ بعض مفاد پرستوں کی دو رخی پالیسی کی سیاسی حربوں سے قوم کی ساق کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ چکا ہے۔ سامراجی و استعماری قوتوں کی پالیسی پر عمل پیرا عناصر کا محاسبہ عوام ہی کے ہاتھوں ہونے والا ہے۔ قوم کو غلامی سے آزادی دلانے کیلئے دوغلی پالیسی سے اجتناب کرنا ہوگا۔ سیاست کا محور اقتدار نہیں بلکہ قوم کا اختیار ہے اس کام کیلئے ہماری سیاسی خدمت دن رات جاری رہے گی بعض مفاد پرست سیاستدانوں کی پالیسی خلوت میں کچھ اور جلوت میں کچھ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پشتون وطن متحدہ پشتونستان میں پشتون افغان قوم کی افرادی قوت کئی کروڑ سے تجاوز کر گئی ہے اس ملک کے اندر ہی ایک خود مختار متحدہ صوبہ پشتونوں و افغانوں کیلئے ناگزیر ہے۔ پاکستان میں تمام پشتونوں کو جغرافائی اور علاقائی طور بکھرا دیکھنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ بعض عناصر افغانیت سے آنکھیں چرا رہے ہیں جو شرم کے باعث ہے یہی وجہ ہے کہ آج بھی ہر پشتون و افغان آزادی کی نعمت سے محروم ہیں جبکہ اس کی سب سے بڑی وجہ پشتون قوم کی مخلص قیادت کی فقدان ہے۔

جبل نور میں مقامی ہاؤسنگ سکیم کے مالکان فیض اللہ خلجی ملک عبدالرشید و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

سراج احمد اور شہید منظور احمد کی چودہویں برسی آج منائی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) بارہ سال قبل یعنی 25 اکتوبر 2012ء کو اس وقت کے خضدار پریس کلب کے صدر اور سینئر صحافی ندیم گرگناڑی کے دو جوان سال فرزندوں "سراج احمد گرگناڑی اور منظور احمد گرگناڑی کو مرکزی عیدگاہ خضدار کے قریب اس وقت فائرنگ کرکے شہید کر دیا گیا تھا جب وہ عید الضحیٰ" کی خریداری کے لئے بازار جا رہے تھے " دونوں شہداء اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے "سراج احمد ایک این جی او کے ساتھ منسلک تھا جبکہ منظور احمد بلوچستان ریزیڈنشل کالج خضدار میں طلباء کو علم کی نور سے منور کرنے پر معمور تھے " دونوں شہداء کی شہادت کی خبر پورے بلوچستان میں جنگل میں لگی آگ کی طرح پھیل گئی ہزاروں اشکبار آنکھوں شہید سراج احمد اور شہید منظور احمد کو آہوں و سسکیوں کے ساتھ ان کے آبائی قبرستان لوپ ڈسٹر ہزار گنجی نال میں سپرد خاک کر دیا گیا آج دونوں شہداء کی تیرہویں برسی منائی جارہی ہے ان کے ایصال ثواب کے لئے لنگر تقسیم کیا جائے گا قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا ہے آمین ملکر دونوں شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔

سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر مختلف شخصیات کی تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) سابق وفاقی وزیر ہاشم نوتیزئی، سابق صوبائی وزراء یحییٰ خان ناصر، جان علی چنگیزی، سابق ایم پی اے ولیم برکت، اسسٹنٹ کمشنر سید کلیم، کرنل ریٹائرڈ حسیب بلوچ، میر بہروز ریکی، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، سعد اللہ اچکزئی، آغا جان درویش، نعمت آغا، میر محمد عاصم سنجرانی، میر محمد سلیم سیاپاد، میر مدد خان سنجرانی، سید فتح شاہ عارف، حاجی کفایت اللہ، اکبر ناصر، حاجی راحت حسین، یوسف نوتیزئی، حاجی طاہر نظری، ڈاکٹر محمد ہادی، علامہ ولایت حسین جعفری، حاجی نادر ہزارہ، مرزا شمشاد علی جان، غلام رضا، مرزا عباس، حسن آغا، رضا وکیل، اکبر علی، محمد ایوب، محمد الیاس، سرمحمدی، عبدالستار اور دیگر نے سابق صوبائی وزیر سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر ان کے بیٹے اور بھتیجے سردار حیدر علی، سردار علی اکبر، سردار محمد علی، سردار غیور علی سے اظہار تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔۔۔

راحیلہ درانی کا اعزاز اتاترک انٹرنیشنل سول ایوارڈ سے نوازا جائے گا، اویس جدون

قانون سازی اور خواتین کے سیاسی کردار کے فروغ کے لیے تاریخی خدمات انجام دی ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک اور فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ سال 2026-27 کی پارلیمانی کارکردگی اور جمہوریت کے فروغ میں نمایاں خدمات پر راحیلہ حمید خان درانی کو بین الاقوامی اعزاز اتاترک انٹرنیشنل سول ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ راحیلہ حمید خان درانی بلوچستان کی پہلی خاتون اسپیکر ہیں اور انہوں نے صوبے میں جمہوری اقدار، قانون سازی اور خواتین کے سیاسی کردار کے فروغ کے لیے تاریخی خدمات انجام دی ہیں۔ چیئرمین بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک اور فرینڈز آف یونیورس سوسائٹی پاکستان اویس جدون نے کہا کہ یہ ایوارڈ دنیا کی سب سے بڑی انٹرنیشنل سول ایوارڈ سیریز کے تحت دیا جا رہا ہے۔

معذور افراد کے حقوق کے تحفظ سے متعلق رپورٹ طلب کرنے کا خیر مقدم

ایک احسن اقدام ہے جس کا بلوچستان امن جرگہ خیر مقدم کرتا ہے، لالہ یوسف خلجی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہائیکورٹ کا معذور افراد کے حقوق کے تحفظ سے متعلق رپورٹ طلب کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ کی جانب سے معذور افراد کے حقوق کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ محکموں اور اداروں کے نمائندوں کو شامل کرنے کی ہدایت ایک احسن اقدام ہے جس کا بلوچستان امن جرگہ خیر مقدم کرتا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ بلوچستان میں معذور افراد کی ایک بڑی تعداد موجود ہے سرکاری نوکریوں میں معذور افراد کے مخصوص کوٹے پر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں پڑھے لکھے معذور افراد بے روزگاری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور نوکریاں نہ ملنے کی وجہ سے اکثر معذور افراد بھیک مانگ کر گزارا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو تعلیم، صحت، روزگار کی سہولیات فراہم کر کے انہیں معاشرے کا کارآمد شہری بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران معذور افراد کی مالی، تعلیمی معاونت صحت کی سہولیات اور ملازمتوں پر کوٹے پر عملدرآمد رپورٹ کرنے کی ہدایت کا بلوچستان امن جرگہ خیر مقدم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کے کوٹے پر عملدرآمد سے سینکڑوں معذور افراد کو ملازمتیں ملیں گی جس سے انکے گھر کے چولہے جلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن جرگہ نے ہمیشہ معذور افراد کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی آواز بلند کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ: چیف جسٹس کامران خان ملاخیل سے وکلاء سید ظہور آغا ایڈووکیٹ و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن، بی آر ایس این کے درمیان ایم او یو پر دستخط

مقصد خواتین کے حقوق کا تحفظ، طالبات کو سائبر قوانین کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن اور بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک (بی آر ایس این) کے درمیان خواتین کے حقوق کے تحفظ اور طالبات میں سائبر قوانین سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کرن بلوچ اور فوکل پرسن مشتاق احمد، جبکہ بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کی جانب سے چیئرمین سید سلیم رضا ایڈووکیٹ اور سینئر نائب صدر ملک عاصم اعوان نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ تقریب میں بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے اراکین اکبر ساسولی، بشریٰ میروانی، بلوشہ حنیف، ورین زینب سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مفاہمتی یادداشت کا بنیادی مقصد خواتین کے حقوق کا تحفظ، خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ اقدامات اور تعلیمی اداروں میں طالبات کو سائبر قوانین، ڈیجیٹل تحفظ اور آن لائن ہراسانی سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں آگاہی سیشنز اور دیگر سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ طالبات کو اپنے حقوق، قانونی تحفظ اور سائبر قوانین کے بارے میں مؤثر معلومات فراہم کی جا سکیں۔ اس تعاون کے ذریعے خواتین کے حقوق کے فروغ، سماجی شعور کی بیداری اور خواتین و طالبات کے لیے محفوظ ماحول کی تشکیل کے سلسلے میں مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔

میڈیکل ٹیکنیشنز اور ڈسپنسرز کو بی کیٹیگری فارمیسی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے

بلوچستان میں فارمیسی ٹیکنیشن کا دو سالہ کورس کرانے والا کوئی ادارہ تاحال موجود نہیں

کوئٹہ (اے این این) کوالیفائڈ میڈیکل ٹیکنیشنز اور ڈسپنسرز کو "بی کیٹیگری فارمیسی" سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔ (عوامی سماجی حلقے) تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں فارمیسی ٹیکنیشن کا دو سالہ کورس کرانے والا کوئی ادارہ تاحال موجود نہیں ہے جہاں سے تعلیم یافتہ افراد فارمیسی ٹیکنیشن کا دو سالہ کورس کر سکیں لہٰذا ضروری ہے کہ ماضی کی طرح کم از کم دس سال یا اس سے زائد عرصہ سے کوالیفائڈ، تجربہ کار میڈیکل ٹیکنیشنز اور ڈسپنسرز کو حکومت بلوچستان محکمہ صحت مفاد عامہ میں "بی کیٹیگری فارمیسی" کا سرٹیفکیٹ جاری کرے تاکہ وہ اپنا میڈیکل سٹور کھول کر باعزت طریقے سے روزگار کما سکیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں گزشتہ کئی دہائیوں سے یہی کوالیفائڈ اور تجربہ کار ڈسپنسرز اور میڈیکل ٹیکنیشنز صحت کی سہولیات کی فراہمی میں ریڑھ کی ہڈی کا کردار ادا کر رہے ہیں نہ صرف یہ بلکہ روز اول سے باحسن طریقے میڈیکل سٹور چلانا بھی خوب جانتے ہیں۔۔۔۔

کوئٹہ: سید عبدالقیوم آغا، سید یاسین آغا، کاشف حیدری و دیگر نثار علی ہزارہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

گرینڈ جاوی ہاؤسنگ اسکیم تمام مسائل اور پھڈوں سے پاک ہے، فیض اللہ خلجی

پرامن کاروباری لوگ ہیں، تصادم نہیں چاہتے، سرمایہ کو تحفظ فراہم کیا جائے، عبدالرشید

لینڈ مافیا مشینری اور ٹھیکیداروں سے بھتہ وصولی مزدوروں کو تشدد کا نشانہ بناتا ہے، جہانگیر لانگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گرینڈ جاوی ہاؤسنگ اسکیم کے مالک فیض اللہ خلجی، ملک عبدالرشید شنگوئی اور انٹرنیشنل اوورسیز اکنامک کوریڈور بلوچستان کے صدر میر جہانگیر لانگو نے کہا ہے کہ گرینڈ جاوی ہاؤسنگ اسکیم کیلئے کیو ڈی اے سے منظور شدہ اور تمام مسائل اور پھڈوں سے پاک ہے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مذکورہ اسکیم پر قبضہ مافیا کی جانب سے آئے روز حملوں کی روک تھام کو یقینی بناتے ہوئے ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں تاکہ بلوچستان کا صاف شفاف امیج لوگوں تک جائے اور اس اسکیم میں لوگ سرمایہ کاری کر سکیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ گرینڈ جاوی ہاؤسنگ اسکیم متعارف کرائی گئی گزشتہ ڈھائی سال سے اسکیم میں روڈ کی تعمیر 70 فیصد مکمل ہو چکی ہے بدقسمتی سے جرائم پیشہ اور لینڈ مافیا گروپ اور عناصر ہمارے کام میں رکاوٹ ڈال کر تعمیراتی کام کیلئے مشینری اور ٹھیکیداروں سے بھتہ وصولی کے علاوہ مزدوروں کو تشدد کا نشانہ بناتے ہیں چند روز قبل بھی مسلح حملہ آوروں نے حملہ کرکے مزدوروں کو زدوکوب اور مشینری کو نذر آتش کیا جس کا مقدمہ درج کیا گیا عناصر نے اسکیم میں قائم مسجد اور اس میں رکھے ہوئے قرآن پاک کے نسخوں کو شہید کیا تاحال ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہماری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر 12 کور، اعلیٰ سیکورٹی اداروں کے حکام اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے اپیل ہے کہ ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کرکے اس میں ملوث ملزمان کو قانون کے شکنجے میں جکڑ کر قرار واقعی سزا دیں تاکہ مذکورہ سکیم میں لوگ سرمایہ کاری کر سکیں یہ ہاؤسنگ اسکیم انٹرنیشنل اوورسیز اکنامک کوریڈور کے چاروں صوبوں کیلئے پروجیکٹ کا حصہ ہے اور بھتہ خور عناصر اس میں رخنہ ڈال کر سرمایہ کاری کو روکنا چاہتے ہیں ہماری حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر حکام سے اپیل ہے کہ ان کے خلاف کارروائی کرکے ہمارے سرمایہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم پرامن کاروباری لوگ ہیں ہم کوئی جھگڑا یا تصادم نہیں چاہتے قانون کے مطابق ادارے ان کیخلاف کارروائی کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ایسے بلیک میلر عناصر کی گھناؤنی سازشوں سے دور رہیں۔

بلوچستان کے عوام کے لیے فوری، خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے، نوید احمد

بلوچستان طویل عرصے سے دہشت گردی کے باعث انتہائی مخدوش حالات کا شکار ہے

حالات سے تنگ آکر سینکڑوں خاندان بلوچستان سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کے صوبائی صدر چوہدری نوید احمد نے اپنے ایک اہم بیان میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بلوچستان کے عوام کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ان کے لیے فوری اور خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کریں۔ چوہدری نوید احمد نے صوبے کی موجودہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف بلوچستان طویل عرصے سے دہشت گردی کے باعث انتہائی مخدوش حالات کا شکار ہے جبکہ دوسری جانب حکومت عوام کو کسی بھی قسم کا ریلیف فراہم کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔ انہوں نے صوبے کے بنیادی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کی خراب صورتحال اور شاہراہوں کے غیر محفوظ ہونے کی وجہ سے بلوچستان بھر میں ہر قسم کا کاروبار تباہ ہو چکا ہے، جس سے بے روزگاری میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔ دوسرا حالات سے تنگ آکر سینکڑوں خاندان بلوچستان سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، جبکہ جو لوگ کسی مجبوری کے تحت یہاں مقیم ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے بعد حکمرانوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ کب حالات بہتر ہوں گے۔ اور سب سے اہم کہ اب سخت سردی کے موسم میں گیس کی بندش، غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ، شاہراہوں اور ریلوے کی معطلی کے ساتھ ساتھ آٹے کی آسمان سے باتیں کرتی ۔۔ قیمتوں نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ لیبر ونگ کے صوبائی صدر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے نازک حالات میں حکومتوں کا فرض بنتا تھا کہ وہ عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتیں، مگر اس کے برعکس مسلسل غفلت کی وجہ سے بلوچستانی عوام میں احساس محرومی مزید بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا خدارا! بلوچستانی عوام پر رحم کریں۔ دہشت گردی کے ہاتھوں بلوچستان کا بچہ بچہ زخموں سے چور ہے۔ حکومت عوام کے زخموں پر نمک پاشی کرنے کے بجائے مرہم رکھے، ان کے احساس محرومی کو دور کرے اور طویل عرصے سے مصائب کا شکار اس عوام کے لیے فوری طور پر خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرے۔

انتخابی وعدے وفا نہ ہو سکے، عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نعیم عمرانی

عملی اقدامات کے بجائے عوام آج بھی ان وعدوں کی تکمیل کے منتظر ہیں، رہنما جمعیت

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے رہنما میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ انتخابات کے دوران عوام کو ترقی و خوشحالی کے بلند و بانگ دعوؤں اور بڑے بڑے منصوبوں کے خواب دکھانے والے سیاستدان اقتدار میں آنے کے بعد عوامی مسائل سے لاتعلق ہو جاتے ہیں۔ انتخابات کے وقت اسپتالوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کے قیام سمیت ترقیاتی منصوبوں کے وعدے کیے گئے مگر افسوس کہ عملی اقدامات کے بجائے عوام آج بھی ان وعدوں کی تکمیل کے منتظر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے علاقے کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میر نعیم خان عمرانی نے کہا کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت بنیادی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہونا چاہیے لیکن بدقسمتی سے انتخابی مہم کے دوران عوام سے بڑے بڑے وعدے کرنے والے نمائندے کامیابی کے بعد عوام کے درمیان دکھائی نہیں دیتے۔ عوام کو نعروں اور دعوؤں کے بجائے عملی اقدامات اور بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ عوامی حقوق کے تحفظ اور مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ جب بھی علاقے کے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو جمعیت علماء اسلام کے کارکن میدان عمل میں آکر ان کے مسائل اجاگر کرتے اور متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کراتے ہیں۔

بجلی کی عدم فراہمی، علاقہ مکین اذیت میں مبتلا ہیں، جے یو آئی ناصران یونٹ

کلاک فیڈر کی لاپرواہی اور غفلت کے باعث علاقہ تین روز سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے

کاروبار اور تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں، کوئی سننے والا نہیں ہے، محمد حسن

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ریکی ناصران یونٹ کے امیر محمد حسن سیکرٹری جنرل دین محمد حاجی عبدالرحیم ناصر سیکرٹری اطلاعات محمد یوسف اور دیگر نے کہا ہے کہ ریکی ناصران اور اس کے ملحقہ علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے بجلی کی مکمل معطلی نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ کلاک فیڈر کی شدید لاپرواہی اور غفلت کے باعث علاقہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، جس پر عوامی اور سماجی حلقوں نے گہرے تشویش اور شدید غصے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل تین دن سے بجلی کی عدم فراہمی کے باعث علاقے میں معمر افراد اور بچے سخت اذیت میں مبتلا ہیں، جبکہ مقامی کاروبار اور تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کیسکو (QESCO) اور متعلقہ فیڈر کے عملے کو بار بار شکایات درج کروانے کے باوجود کوئی سننے والا نہیں اور نہ ہی کوئی عملہ فنی خرابی کو دور کرنے کی زحمت کر رہا ہے۔ انتظامیہ کا یہ رویہ عوامی مشکلات سے مکمل بے حسی کی عکاسی کرتا ہے۔ بیان میں اعلیٰ حکام اور کیسکو کے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا ہے کہ کلاک فیڈر پر جاری بجلی کی معطلی کا فوری نوٹس لے کر بجلی کی سپلائی بلاتاخیر بحال کی جائے۔

سردار نثار علی ہزارہ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، سید عبدالقیوم آغا

ان کی وفات سے بلوچستان ایک مخلص، باصلاحیت، مدبر شخصیت سے محروم ہو گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد نے امام بارگاہ نچاری علمدار روڈ جا کر سابق صوبائی وزیر تعلیم سردار نثار علی ہزارہ کے انتقال پر سردار حیدر اور دیگر لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وفد نے مرحوم کے ایصال ثواب اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وفد میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے چیئرمین سید یاسین آغا، ترجمان کاشف حیدری، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات کلیم اللہ داوی، ہزارہ ٹاؤن کے تاجر رہنما قاسم رضا، ممبر سپریم کونسل الیاس ہزارہ، آفس سیکرٹری سلطان خلجی سمیت دیگر رہنما اور تاجر موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے صدر سید عبدالقیوم آغا نے کہا کہ سردار نثار علی ہزارہ ایک باوقار، سنجیدہ اور عوام دوست سیاسی و سماجی شخصیت تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت اور اپنے علاقے و صوبے کی بہتری کے لیے وقف کیے رکھی۔ ان کی وفات سے بلوچستان ایک مخلص، باصلاحیت اور مدبر شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔

کوئٹہ: سمنگلی روڈ پر معصوم بچے کچرا اٹھانے میں مصروف ہیں

غیر محفوظ اور غیر مؤثر اے آئی حاضری کی شرط مسترد کرتے ہیں، وائی ڈی اے

لوکیشن کے غلط اندراج اور فیشل ریکگنیشن ناکام، تکنیکی ٹیم تسلی بخش جواب دینے میں ناکام

کوئٹہ (یو این اے) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان نے غیر محفوظ، غیر مؤثر اور ناکارہ مصنوعی ذہانت (AI) حاضری ایپ کے ذریعے پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز (PGs) کی حاضری اور ان کے ماہانہ اسٹائپنڈ کی ادائیگی کو مشروط کرنے کے نظام کو مکمل طور پر مسترد کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مرکزی عہدیداروں نے تمام پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کے ہمراہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ (PGMI) کے زیر اہتمام اے آئی حاضری کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس میں شرکت کی، جس میں ڈین پی جی ایم آئی اور حاضری ایپ تیار کرنے والی پرائیویٹ کمپنی کی ٹیکنیکل ٹیم بھی موجود تھی۔ اجلاس کے دوران وائی ڈی اے اور پی جیز کے وفد نے ڈین پی جی ایم آئی اور سافٹ ویئر کمپنی کی ٹیکنیکل ٹیم کے سامنے اے آئی حاضری ایپ سے متعلق تمام تر سنگین تحفظات اور خدشات تفصیل کے ساتھ پیش کیے۔ ڈاکٹرز رہنماؤں نے ایپ کی ناقص کارکردگی، لوکیشن کے غلط اور غیر مستند اندراج، سائبر سکیورٹی میں خلل اور ممکنہ ہیکنگ کے خطرات، فیشل ریکگنیشن (چہرے کی شناخت) سسٹم کے ناکارہ ہونے اور ڈیوٹی پر آمد و رفت کے وقت انتہائی کم چیک ان ٹائم جیسے بنیادی تکنیکی نقائص شواہد کے ساتھ ٹیکنیکل ٹیم کے سامنے رکھے۔ تاہم، پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کی جانب سے اٹھائے گئے ان انتہائی اہم اور سنجیدہ تکنیکی تحفظات پر پی جی ایم آئی کی متعین کردہ ٹیکنیکل ٹیم کی جانب سے کوئی واضح، تسلی بخش اور قابل عمل جواب یا وضاحت پیش نہیں کی جا سکی۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لوکیشن کے غلط اندراج، فیشل ریکگنیشن کے کام نہ کرنے، ہیکنگ کے سکیورٹی خدشات اور چیک ان کے لیے ناکافی وقت جیسے بنیادی تکنیکی مسائل پر تسلی بخش جواب نہ ملنا اس پورے نظام کی شفافیت، افادیت اور قابل اعتماد ہونے پر سنگین سوالیہ نشان ثبت کرتا ہے۔ وائی ڈی اے بلوچستان نے اپنے حتمی موقف کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ شب و روز ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دینے والے پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کے حاضری ریکارڈ اور ان کے بنیادی و قانونی حق یعنی اسٹائپنڈ کو ایک غیر محفوظ اور ناکارہ ایپ کے ساتھ مشروط کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا۔ تنظیم نے حکومت اور متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سب سے پہلے اے آئی ایپ کے تمام تکنیکی، سکیورٹی اور انتظامی نقائص کو فوری طور پر دور کیا جائے، پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کے تمام تحفظات کا مکمل اور تسلی بخش ازالہ یقینی بنایا جائے

کوئٹہ: قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان کاکڑ کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر سردار عبداللہ خان کی زیر صدارت ریونیو امور کا جائزہ اجلاس

کوئٹہ (یو این اے) اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ سردار عبداللہ خان کی زیر صدارت محکمہ مال (ریونیو) سے متعلق زیر التوا امور، ریکارڈ کی درستگی اور انتظامی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔

پشتونخوامیپ کے ابراہیم ملاخیل کی والدہ ماجدہ وفات پاگئیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ تحصیل سریاب ارواشاد وزیر ترہ کئی ملاخیل آباد کے علاقائی سیکرٹری ابراہیم ملاخیل کی والدہ ماجدہ وفات پاگئیں۔ فاتحہ خوانی ملاخیل آباد میں ہوگی۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان دیگر صوبائی و ضلعی اور تحصیل سریاب کمیٹی کے اراکین نے مرحومہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا

جنوبی پشتونخوا زون کانفرنس سے تنظیم مزید مضبوط اور منظم ہوگی، سیف اللہ خان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے مرکزی آرگنائزر سیف اللہ خان، سینئر ڈپٹی آرگنائزر زین اللہ، اطلاعات آرگنائزر اسفند کاکڑ، مالیات آرگنائزر محمود اچکزئی، آفس آرگنائزر نواز خپلواک و دیگر آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے اپنے بیان میں پشتونخوا ایس او جنوبی پشتونخوا زون کے کانفرنس منعقدہ 27 اکتوبر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ منظم تنظیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، شعور اور اجتماعی جدوجہد میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اسی طرح جمہوری عمل صرف انتخابات تک محدود نہیں، بلکہ یہ اختلاف رائے کو برداشت کرنے، مشاورت، شفافیت، جواب دہی اور ہر فرد کی رائے کا احترام کرنے کا نام ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ طلبہ کسی بھی قوم کا مستقبل ہی نہیں بلکہ اس کا ایک فعال اور باشعور حال بھی ہیں۔

پشتونخوامیپ کے علاقائی سینئر معاون سیکرٹری احمد شاہ بہار کی اہلیہ وفات پاگئیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ تحصیل صدر علی رہبر کلی تور خان علاقائی یونٹ کے سینئر معاون سیکرٹری احمد شاہ بہار کی اہلیہ، رئیس خان اور انیس خان کی والدہ ماجدہ وفات پاگئیں۔ فاتحہ خوانی کلی عمر افغان کالونی میں جاری ہے۔ دریں اثناء، پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان دیگر صوبائی و ضلعی اور تحصیل صدر کمیٹی کے اراکین نے مرحومہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

پشتونخوامیپ کا حاجی ظاہر شاہ ملیزئی کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان، دیگر صوبائی ایگزیکٹوز و ضلع کمیٹی چمن کے اراکین نے پارٹی کے سینئر رکن حاجی ظاہر شاہ ملیزئی ندا کاریز کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمانے کی دعا کی ہے۔

گوادر بلوچستان، پاکستان کی معاشی ترقی کے حوالے سے اہم خطہ ہے، میر فدا حکیم

دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے

کوئٹہ (این این آئی) معروف سیاسی و قبائلی شخصیت میر فدا حکیم رند نے گوادر میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، بہادری، مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران سات دہشت گردوں کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو تباہ کرنے اور ترقی کے سفر میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اپنے ایک بیان میں میر فدا حکیم رند نے کہا کہ گوادر بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کے حوالے سے انتہائی اہم خطہ ہے، جہاں امن و امان کا قیام معاشی سرگرمیوں، سرمایہ کاری، روزگار اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنی تخریبی کارروائیوں کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے ترقی کے عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں، تاہم سکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات ایسے عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور معاشی سرگرمیوں کے تسلسل کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور اور پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ سکیورٹی اہلکار مشکل حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ان کی قربانیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے گوادر میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، عوام کے تحفظ اور ترقی کے فروغ کے لیے تمام اداروں اور عوام کو مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بلوچستان کو دہشت گردی کے ناسور سے مکمل نجات عطا فرمائے، شہداء کے درجات بلند کرے اور صوبے میں دائمی امن، استحکام اور خوشحالی قائم فرمائے۔

کوئٹہ: مرزا خان خلجی کے والد کی وفات پر بار کونسل کے ممبر منیر کاکڑ ایڈووکیٹ و دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وفاقی محتسب کی مداخلت، خاتون کو بی آئی ایس پی سے زیر التوا وظیفہ موصول

سائلہ کی شکایت کا کامیاب ازالہ کرتے ہوئے رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل کروا دی

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے احکامات اور فوری مؤثر اقدامات کے نتیجے میں ضلع خضدار کے علاقے کرخ کی رہائشی مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی طرف سے بند شدہ وظیفے کی رقم کی فوری ادائیگی ممکن ہو گئی۔ وفاقی محتسب نے سائلہ کی شکایت کا کامیاب ازالہ کرتے ہوئے تمام رقم ان کے اکاؤنٹ میں منتقل کروا دی۔ تفصیلات کے مطابق محترمہ نصیبہ (ساکن مزئی بھلونک، کرخ، خضدار) نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے وظیفے کی طویل عرصے سے عدم ادائیگی کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس خضدار میں باقاعدہ شکایت درج کروائی تھی، جس پر متعلقہ ادارے کی جانب سے کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہو رہی تھی۔ وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے معاملے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوراً نوٹس لیا اور BISP کی مقامی و مرکزی انتظامیہ سے جواب طلبی کی۔ وفاقی محتسب کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور قانونی کارروائی پر BISP انتظامیہ نے فوری اقدام کرتے ہوئے درخواست گزار کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے کی مالی معاونت/ وظیفہ منتقل کر دیا۔ اپنا کاٹا ہوا مستحق وظیفہ موصول ہونے کے بعد درخواست گزار محترمہ نصیبہ نے کامل اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی محتسب کے ادارے اور اعلیٰ حکام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ سائلہ کے مکمل داد رسی اور اطمینان کے بعد وفاقی محتسب خضدار نے شکایت کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کیس داخل دفتر (Disposed of) کر دیا۔ اس موقع پر عوام الناس نے وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار کے اس عوامی و فلاحی اقدام کو زبردست الفاظ میں سراہا اور کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ غریب اور بے بس شہریوں کے مسائل کو بغیر کسی خرچے کے ان کی دہلیز پر حل کر رہا ہے۔ اگر آپ کو بھی کسی وفاقی ادارے (مثلاً BISP، نادرا، پاسپورٹ، بجلی، گیس، اسٹیٹ لائف وغیرہ) سے کوئی شکایت ہے تو آپ ہمارے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

UNIVERSITY OF HEALTH SCIENCES LAHORE

ADMISSIONS TO MBBS/BDS PROGRAMS

on Quota Seats for Candidates of other Provinces/Regions in Public Sector Medical and Dental Colleges of Punjab Session 2026-2027

In pursuance of the Admission Policy notified by the Specialized Healthcare and Medical Education Department, Government of the Punjab, on **14 October 2026**, the University of Health Sciences (UHS), Lahore, hereby invites online applications from eligible candidates seeking admission to MBBS and BDS programs against Quota Seats reserved for candidates belonging to other Provinces/Regions in Public Sector Medical and Dental Colleges of Punjab for the Session 2026-2027, subject to the terms and conditions set forth below:

Sr. No.	Category of Seat	MBBS Seats	BDS Seats
1.	Islamabad Capital Territory (ICT)	26	4
2.	Azad Jammu and Kashmir (AJ&K)	36	3
3.	Gilgit-Baltistan (GB)	55	5
4.	Balochistan (Goodwill seats)	20	-
5.	Ex-Federally Administered Tribal Areas (Ex-FATA)	21	6
6.	Balochistan (HEC Scholarship)	28	10
7.	Ex-FATA (HEC Scholarship)	28	10

Eligibility Criteria

i. **MDCAT:** The candidate must have passed MDCAT (2026/2025/2024) of his/her **respective Province/ Region** with at least **55% marks for MBBS** and **50% marks for BDS.**
ii. **Academic Qualification:** The applicant must have passed HSSC (Pre-Medical) or an equivalent 12-year qualification, duly recognized by the IBCC, with at least 60% marks and subjects including Biology, Chemistry, and Physics/Mathematics.
iii. **Domicile:**
  a) A domicile certificate from the relevant Province/Region is mandatory.
  b) Candidates from Azad Jammu and Kashmir (AJ&K) may provide:
    ■ State Subject Certificate (1st Class only), or ■ Permanent Resident Certificate, or
    ■ Refugee Card issued by the relevant Authority of the State.
  c) Candidates from Balochistan may submit a Local Certificate issued by the relevant district authority.

Merit Calculation Formula The weightage criteria for calculation of merit for admission shall be as follows:

Matriculation/SSC/Equivalent	F.Sc./HSSC Pre-Medical / Equivalent	MDCAT
10%	40%	50%

Admission Portal The candidates must apply at the following online portals as per the given schedule:

Program	Portal Link	Program	Portal Link
MBBS	https://quotambbs.uhs.edu.pk	BDS	https://quotabds.uhs.edu.pk

Application Procedure

i. Carefully review the Prospectus and the Admission Policy notified by the Government of Punjab for the session 2026–2027, available on the UHS website **(www.uhs.edu.pk).**
ii. Access the relevant UHS Online Admission Portal (separate portals for MBBS and BDS programmes which shall open and close on specified dates).
iii. Register by providing your name, email address, CNIC/Passport/CRC number, cell phone number and a password.
iv. Upon logging in, complete the Profile Section by providing your personal details, including name, domicile, contact information, address, nationality, gender, date of birth, etc.
v. In second step, select the seat category/categories for which you are eligible.
vi. Enter your educational qualifications, including SSC and HSSC marks, year of passing, subjects studied, etc.
vii. Provide details of your MDCAT score.
viii. Upload scanned copies of the required documents in PNG or JPG format, ensuring that each file is clear, legible and does not exceed 500 kb in size.
ix. Select all colleges in **order of preference** from the dropdown menu. **All available options applicable to the relevant seat category must be selected.**
x. Review and acknowledge the prescribed undertaking before submission.
xi. Generate a fee challan for the non-refundable, non-transferable application processing fee of **Rs. 2,000/-** and deposit the fee at the Bank of Punjab (BOP)/National Bank of Pakistan (NBP) through branch banking or via the 1Bill Invoice facility only. **The 1Bill top-up option must not be used.** Upload the paid challan/receipt on the same portal within the stipulated time.
xii. Download, print and review the application before final submission. Submit the online application after confirming that all information provided is accurate and complete.
xiii. Applications may be modified until the application submission deadline. **However, the number and order of college preferences shall become final and unchangeable after the deadline.**

Mandatory Documents

Applicants shall upload the following documents with the online application as prescribed in the Prospectus. Failure to provide any of these shall render the application invalid:
i. Matriculation and HSSC (Pre-Medical) certificates/result cards or equivalent documents, verified by the relevant Boards.
ii. Domicile certificate issued by the competent district authority of the concerned Province/Region.
iii. Computerized National Identity Card (CNIC), B-Form, or Passport of the applicant.
iv. CNIC of the applicant's father, mother, or legal guardian.
v. Recent color photograph of the candidate.

Schedule

Sr. No.	Description	Schedule	
		MBBS	BDS
1.	Online Application (Start Date)	26th October, 2026 (From 09:00 am)	14th December, 2026 (From 09:00 am)
2.	Online Application (Closing Date)	9th November, 2026 (By 05:00 pm)	28th December, 2026 (By 05:00 pm)
3.	Provisional Order of Merit	13th November, 2026	4th January, 2027
4.	Final Order of Merit	17th November, 2026	7th January, 2027
5.	First College-wise Selection List	27th November, 2026	18th January, 2027
6.	Second Selection/Up-gradation List	4th December, 2026	25th January, 2027
7.	Third Selection/Up-gradation List	10th December, 2026	1st February, 2027
8.	Commencement of classes	**Monday, 1st February, 2027**	**Monday, 1st March, 2027**

Please Note: The above schedule shall remain subject to any directives issued by the PM&DC and/or the Government of Punjab from time to time, including changes to the number of selection lists to be displayed.

Admission Procedure

i. Selected candidates must download their fee challans from the Admission Portal and pay the fee in the designated account at the Bank of Punjab (BOP) / National Bank of Pakistan (NBP) via branch banking or only 1Bill Invoice (top-up option may not be used). Failure to pay within the specified time will result in forfeiture of the admission and opportunity for upgradation.
ii. Admission is confirmed only upon fulfillment of two conditions:
  (a) payment of the prescribed college fee and dues by the due date, and
  (b) joining at the respective college in-writing by the due date as per the procedure prescribed by UHS.
  Failure to comply with either condition shall render the admission **CANCELLED** and that candidate shall have no vested right of admission in that year.
iii. Any vacant seats created due to non-joining of candidates shall be filled in the subsequent selection lists through upgradation process, based on merit and preferences. The upgradation process is mandatory, and no exceptions will be entertained. Upgraded candidates must report to their new college within the stipulated time. UHS will transfer their fee to the new college accordingly.

IMPORTANT PROVISIONS

i. The applicant shall be solely responsible for submission of a duly completed online application, payment of the prescribed fee, and upload of all requisite documents in accordance with the Prospectus. **Hard copies shall not be entertained.** Incomplete or improperly submitted applications shall be rejected.
ii. Admissions to medical and dental programmes shall be conducted separately and each student shall be required to apply separately for medical or dental programme using separate portals. **No applicant is eligible for admission without application submission to respective programme on relevant portal.**
iii. Submission of forged, fabricated, or false documents/information shall result in immediate cancellation of the application and/or admission, and may lead to disciplinary or legal action as per the provisions of the Prospectus.
iv. All merit lists and selection lists shall be published on the UHS website **(www.uhs.edu.pk). The University shall not send separate call letters to candidates. It shall be the responsibility of each candidate to regularly check the website and comply with the announced deadlines and directions.**
v. **The selection lists shall be vetted by the respective Provincial Governments, the HEC, or any other competent authority, as applicable, before being published on the official UHS website.**
vi. Applicants are advised to visit the official UHS website and its social media platforms regularly for updates and further information regarding the admissions process.
vii. For queries and complaints, the applicants may contact on the following phone numbers during office hours (09:00 AM to 05:00 PM, Monday to Friday): **042-99231308-09, 042-99231078, 042-99231071**

Vice Chancellor
University of Health Sciences,
Khayaban-e-Jamia Punjab, Lahore-54600
SPL#1035

/uhs.lhrofficial /uhs.lhrofficial /uhslhrofficial /uhslhrofficial www.uhs.edu.pk

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

چوری شدہ گاڑیوں کی برآمدگی اور شہریوں کی دادرسی یقینی بنائی جائے، محمد سہیل چوہدری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کی زیر صدارت کرائم میٹنگ کا انعقاد۔ میٹنگ میں انسداد جرائم اور پولیس کارکردگی کا جائزہ لیا، جبکہ موٹرسائیکل وگاڑی چوری میں ملوث گینگز کے خلاف موثر کارروائی، زیر تفتیش مقدمات کی جلد یکسوئی اور جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری یقینی بنانے کی ہدایات جاری، جبکہ بہترین کارکردگی پر افسران کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری کی زیر صدارت کرائم میٹنگ کا انعقاد ہوا۔

کوئٹہ تجاوزات کیخلاف آپریشن، سڑکیں اور فٹ پاتھ بحال، خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کا انتباہ

ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر تجاوزات کے خلاف آپریشن تیز، عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سڑکوں اور فٹ پاتھوں سے غیر قانونی قبضے ختم کرانے کی مہم تیز کردی گی

ارباب کرم خان روڈ سمیت مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی، مجسٹریٹ عمران زیب اور سپروائزر سرور زہری کی نگرانی میں آپریشن جاری رکھنے کا اعلان، خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کو سخت کارروائی کی وارننگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے خوبصورت کوئٹہ کے ویژن کی روشنی میں اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر اینٹی انکروچمنٹ ٹیم نے شہر کے مختلف حصوں میں تجاوزات کے خلاف سخت اور بلا تفریق آپریشن کیا، عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن عمران زیب اور اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے سپروائزر سرور زہری کی نگرانی میں ارباب کرم خان روڈ، بی پیک روڈ اور پودگی چوک پر تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات، عارضی تھڑے اور سامان ہٹا کر راستے کو عام لوگوں اور ٹریفک کی آمد ورفت کے لیے بحال کردیا گیا۔ اس موقع پر مجسٹریٹ عمران زیب اور سپروائزر سرور زہری کا کہنا تھا کہ عوامی مشکلات کا باعث بننے والی تجاوزات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر یہ آپریشن شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے تک بلاتعطل جاری رہے گا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ نے دکانداروں اور تاجروں کو سخت تنبیہ کی کہ وہ دوبارہ تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر سامان ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ قانونی کارروائی اور بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ چین کے کاروباری نمائندے مسٹر ڈو جون جی سے ملاقات کررہے ہیں

چین کیساتھ اقتصادی تعاون بلوچستان کی ترقی کے نئے دروازے کھول سکتا ہے، بلال کاکڑ

سی پیک اور معدنی منصوبوں میں چینی شراکت داری سے صنعتی سرگرمیوں اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

معدنی وسائل کو معاشی ترقی میں تبدیل کرنے کیلئے چینی سرمایہ کاری اہم ہے، صوبے کی معاشی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے، چینی سرمایہ کاروں سے بات چیت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ چین کے ساتھ پاکستان کی دیرینہ دوستی اور اقتصادی تعاون بلوچستان کے لیے ترقی کے نئے امکانات پیدا کرسکتا ہے۔ سی پیک اور معدنی منصوبوں میں چینی شراکت داری صوبے کے قدرتی وسائل کو معاشی ترقی میں تبدیل کرنے، صنعتی سرگرمیوں کو وسعت دینے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں چینی کاروباری نمائندے مسٹر ڈو جون جی (Du Junjie) سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری، وسائل کی تلاش وترقی اور حکومت بلوچستان کے ساتھ چینی سرمایہ کاروں کے اشتراک عمل کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ چین نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون کے مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور سی پیک نے بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کو مزید اجاگر کیا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس تعاون کو معدنی وسائل کی ترقی، صنعتی سرمایہ کاری اور مقامی معیشت کے استحکام کے لیے مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نے چینی تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات محض سفارتی روابط تک محدود نہیں بلکہ اقتصادی تعاون اور مشترکہ ترقی کے وسیع امکانات بھی رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں معدنی شعبے کے اندر چینی سرمایہ کاروں کی دلچسپی اس امر کا موقع فراہم کرتی ہے کہ باہمی تعاون کو عملی منصوبوں میں تبدیل کیا جائے اور صوبے کی معاشی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔

ڈھاڈر، غیر قانونی ٹوڈی سروس کیخلاف کارروائی، 26 کاریں بند

بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی 27 گڈز گاڑیوں کے چالان، ٹرانسپورٹ قوانین کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کا انتباہ

ٹرانسپورٹ قوانین پر عمل درآمد کے لیے کارروائیاں تیز، بغیر روٹ پرمٹ گاڑیوں کے خلاف ایکشن، اوورلوڈنگ اور غیر مجاز روٹس کے استعمال پر کارروائی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پروونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (PTA) بلوچستان عبدالمجید جوجو کی خصوصی ہدایات پر ڈھاڈر، ضلع کچھی میں کوئٹہ - جیکب آباد قومی شاہراہ پر غیر قانونی ٹوڈی سروس، بغیر روٹ پرمٹ گاڑیوں، غیر مجاز روٹس کے استعمال، سرچ لائٹس اور اوورلوڈنگ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی پی ٹی اے بلوچستان اور ٹریفک پولیس کچھی نے ڈی آئی جی سبی محمد پرویز عمرانی، ڈی پی او کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو اور ڈی ایس پی سرکل شیر محمد کی نگرانی میں کی۔ اس دوران غیر قانونی طور پر ٹوڈی سروس چلانے والی 26 کاریں بند کردی گئیں، جبکہ بغیر روٹ پرمٹ اور مقررہ اجازت کے بغیر روٹس استعمال کرنے والی 27 گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ کارروائی کے دوران متعدد گاڑیوں سے غیر قانونی سرچ لائٹس بھی اتار دی گئیں، جبکہ اوورلوڈنگ کے مرتکب ٹرانسپورٹرز کو قوانین کی پابندی کرنے کی سخت ہدایت کی گئی۔ متعلقہ حکام نے واضح کیا کہ ٹرانسپورٹ قوانین پر مؤثر عمل درآمد، غیر قانونی ٹرانسپورٹ سروسز کی روک تھام اور قومی شاہراہوں پر محفوظ و منظم ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بغیر روٹ پرمٹ گاڑیاں چلانے، غیر قانونی سروس فراہم کرنے اور دیگر ٹرانسپورٹ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حکام نے ٹرانسپورٹرز کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ قوانین، روٹ پرمٹ اور دیگر قانونی تقاضوں کی مکمل پابندی کریں، اوورلوڈنگ سے گریز کریں اور گاڑیوں میں غیر قانونی سرچ لائٹس نصب کرنے سے باز رہیں، بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی ٹوڈی کار سروس ٹرانسپورٹ کے شعبے اور حکومتی ریونیو کے لیے سب سے بڑا مسئلہ ہے یہ تمام گاڑیاں بغیر کمرشل رجسٹر ہے اور مسافروں کو بیٹھانے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔

کوئٹہ ویسٹ انتظامیہ کا ناجائز منافع خوروں کیخلاف کریک ڈاؤن، 7 آٹا ڈیلرز گرفتار

مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنیوالوں کو کاروبار نہیں کرنے دیا جائیگا، عوام تعاون کرے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے گراں فروشی کے خلاف کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امرنے سریاب روڈ اور سبزل روڈ پر مختلف آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ کیا اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے کے معاملے پر 7 آٹا ڈیلرز کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی کا مقصد عوام کو سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانا اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کرنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات کے مطابق گراں فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

میر یونس عزیز زہری اور ڈپٹی کمشنر عبدالرازق ساسولی ٹیچنگ ہسپتال میں نئی طبی سہولیات کا افتتاح کرنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، سیدال ناصر

گریڈ ایک سے سولہ تک خالی آسامیوں پر فوری بھرتیوں کا آغاز کیا جائے، عمر کی بالائی حد میں 35 سال تک خصوصی رعایت سے اہل امیدواروں کو روزگار کے مزید مواقع میسر آئیں گے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ

وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے مقررہ کوٹے پر عمل درآمد اور خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے اقدامات صوبے کے نوجوانوں کے لیے امید کی نئی کرن ثابت ہو سکتے ہیں

گریڈ 1 تا 16 کی خالی آسامیوں پر فوری بھرتیوں اور امیدواروں کو سہولت فراہم کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان فیڈرل گورنمنٹ فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اہم پیش رفت ہے، سابق ڈپٹی میئر یونس بلوچ سمیت دیگر سے بات چیت

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں ان کے مقررہ کوٹے کے مطابق مواقع فراہم کرنا صوبے کی ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم آفس کی ہدایات پر وفاقی حکومت میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت گریڈ 1 سے 16 تک کی خالی آسامیوں پر فوری بھرتیوں کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ خوش آئند ہے، جس سے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور وفاقی اداروں میں ان کی نمائندگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ بلوچستان کے کوٹے کے تحت خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے فوری اقدامات، متعلقہ بھرتیوں کے عمل کو تیز کرنے اور امیدواروں کو سہولت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان فیڈرل گورنمنٹ فیسلیٹیشن سینٹر (BFGFC) کا قیام بھی اہم پیش رفت ہے۔ گریڈ 16 تک کی آسامیوں کے لیے عمر کی بالائی حد میں 35 سال تک خصوصی رعایت کی فراہمی سے مزید امیدواروں کو وفاقی ملازمتوں کے حصول کا موقع مل سکے گا۔ ان خیالات کا اظہار قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں سینیٹر عبدالشکور خان، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فرحان چشتی، رکن قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر سحرش قمر، ملک معروف ٹرانسپورٹر ملک اسحاق کاکڑ کی وفد کے ہمراہ، پارلیمانی سیکرٹری رکن صوبائی اسمبلی راجہ حنیف نے وفد کے ہمراہ اور سابق ڈپٹی میئر میر یونس بلوچ سمیت، تاجروں، سرمایہ کاروں، اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی و خوشحالی، وفاقی ملازمتوں میں صوبے کے کوٹے، معاشی استحکام، سرمایہ کاری، تجارت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وفاقی حکومت صوبے کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے اہل نوجوانوں کو میرٹ اور مقررہ صوبائی کوٹے کے مطابق وفاقی ملازمتوں میں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی ملک کی مجموعی ترقی سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ صوبے میں روزگار کے مواقع بڑھانے، سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط بنانے اور تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ حکومت، کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ طبقات کے درمیان قریبی تعاون ان اہداف کے حصول میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کا مشترکہ مقصد ہے۔ قومی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ تمام طبقات سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر قومی مفاد کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور باہمی تعاون کے ذریعے ملک کو درپیش چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تاجروں، سرمایہ کاروں اور کاروباری برادری کا ملکی معیشت میں اہم کردار ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری اور تجارت کے فروغ سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان سمیت ملک کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی، عوامی مسائل کے حل، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کے مقررہ کوٹے پر عمل درآمد اور خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے اقدامات صوبے کے نوجوانوں کے لیے امید کی نئی کرن ثابت ہو سکتے ہیں۔

انسداد منشیات مہم تیز، 992 ایکڑ رقبہ پر کاشت بھنگ تلف کردی گئی، اے سی گلستان

عبدالرحمن زئی اور قندیل سیکئی میں مشترکہ ٹیموں نے 285 ایکڑ اراضی سے بھنگ کی کاشت کا خاتمہ کیا

قلعہ عبداللہ کے گلستان اور دوبندی میں منشیات کے خلاف بڑی کارروائی، مشترکہ ٹیموں نے 331 ایکڑ پر بھنگ کی کاشت ختم کردی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، نے بلوچستان میں منشیات کے خاتمے اور بھنگ، چرس کی غیر قانونی کاشت کے خلاف جاری انسداد بھنگ مہم 2026 کے تحت ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان اور دوبندی میں مشترکہ کارروائیاں جاری ہیں۔ 23 اکتوبر کو مختلف مشترکہ ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 331 ایکڑ اراضی سے بھنگ کی کاشت کا خاتمہ کیا، جس کے بعد مہم کے آغاز سے اب تک ختم کی جانے والی بھنگ کی کاشت کا مجموعی رقبہ 992 ایکڑ ہو گیا ہے۔ کارروائیاں ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ کی قیادت میں اسسٹنٹ کمشنر گلستان، اینٹی نارکوٹکس فورس، اے این ایف بلوچستان ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، فرنٹیئر کور، پولیس اور دیگر متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ معاونت سے انجام دی گئیں۔ اس موقع پر انٹیلی جنس بیورو، ملٹری انٹیلی جنس اور ایف سی آئی یو کے نمائندے بھی شریک تھے۔ محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں نے بتایا کہ گلستان کے علاقے عبدالرحمن زئی اور قندیل سیکئی میں مشترکہ ٹیموں نے 285 ایکڑ اراضی سے بھنگ کی کاشت کا خاتمہ کیا، جبکہ دوبندی سب ڈویژن میں کارروائی کے دوران مزید 46 ایکڑ اراضی کو بھنگ کی کاشت سے پاک کیا گیا۔ اس طرح ایک روز میں مجموعی طور پر 331 ایکڑ اراضی پر کارروائی مکمل کی گئی۔ بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے گئے، جبکہ انسداد منشیات مہم میں ضلعی انتظامیہ، ایف سی، پولیس، اے این ایف اور محکمہ ایکسائز کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ متعلقہ اداروں کی مشترکہ ٹیمیں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے مربوط انداز میں کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ حکام کے مطابق انسداد بھنگ مہم 2026 بھنگ کی کاشت کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی، جس کا مقصد منشیات کی پیداوار کی روک تھام اور علاقے کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں کو مؤثر بنانا ہے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالستار کو میرج گرانٹ کا چیک مل گیا

بغیر فیس کے بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عبدالستار نے بتایا کہ انہوں نے میرج گرانٹ کی ادائیگی کے لیے متعدد بار متعلقہ محکمے کو درخواست دی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کردی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو فوری طور پر میرج گرانٹ کی ادائیگی کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو میرج گرانٹ کی مد میں پچاس ہزار کا چیک دے دیا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

دکی، ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی پی پی ایچ آئی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

حب کے علاقے امیر آباد میں گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھین لی گئی

حب (این این آئی) حب کے علاقے امیر آباد میں گزشتہ رات نامعلوم مسلح ملزمان گن پوائنٹ پر شہری سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ملزمان کو گرفتار کیا جائے اور موٹر سائیکل برآمد کرائی جائے۔ شہریوں نے علاقے میں پولیس گشت بڑھانے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

نال، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری، عوام مشکلات سے دوچار

روزمرہ کے معمولات اور کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنے میں دشواری کا سامنا ہے

کوئٹہ (آن لائن) نال میں گزشتہ کئی دنوں سے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے کاروباری طبقے اور عام عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ بجلی کی فراہمی کا کوئی مقررہ ٹائم ٹیبل نہ ہونے کے باعث عوام کو روزمرہ کے معمولات اور کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اس سے قبل نال میں صبح 9 بجے بجلی فراہم کی جاتی تھی، جو دوپہر 1 بجے بند ہو جاتی تھی، جبکہ شام 7 بجے بجلی دوبارہ بحال ہوتی اور رات 11 بجے بند کردی جاتی تھی۔ تاہم گزشتہ کئی دنوں سے بجلی کی فراہمی کا شیڈول مکمل طور پر تبدیل ہو چکا ہے اور اب بجلی کی آمد و رفت کا کوئی مقررہ وقت نہیں رہا۔ بجلی کب بحال ہوگی اور کب بند کی جائے گی، اس حوالے سے صارفین کو کسی قسم کی پیشگی اطلاع نہیں دی جاتی۔ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش سے دکانداروں، چھوٹے تاجروں اور دیگر کاروباری افراد کو مشکلات کا سامنا ہے۔

ایف آئی اے اسلام آباد کی کارروائی، اطالوی رہائشی کارڈ استعمال کرنے والا شخص گرفتار

بیرون ملک بھیجنے کے نام پر 70 لاکھ روپے کے مبینہ معاہدے کا انکشاف، مزید تحقیقات جاری

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے انسانی اسمگلنگ اور سفری دستاویزات کے غیر قانونی استعمال میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ملزم پر مبینہ طور پر کسی دوسرے شخص کی شناخت اختیار کرکے اس کے نام پر جاری پاکستانی پاسپورٹ اور اطالوی رہائشی کارڈ استعمال کرتے ہوئے بیرون ملک سفر کرنے کی کوشش کا الزام ہے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر اٹلی بھیجنے کے نام پر ایک ایجنٹ کے ساتھ 70 لاکھ روپے کا معاہدہ کرنے اور 17 لاکھ 50 ہزار روپے بطور ایڈوانس ادا کرنے کا بیان دیا۔ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے سال 2025 میں اس کیس میں ایف آئی آر نمبر 202576 پاکستان پینل کوڈ کی دفعات 109، 419، 420، پاسپورٹ ایکٹ 1974 کی دفعہ 6 اور امیگریشن آرڈیننس 1979 کی دفعات 17، 18 اور 22 کے تحت درج کی تھی۔ کیس میں ملوث دیگر افراد کے کردار کا تعین تفتیش کے دوران کیا جائے گا، جبکہ کیس کی تفتیش سب انسپکٹر سعید ناز کر رہی ہیں۔ ایف آئی اے اسلام آباد زون انسانی اسمگلنگ اور سفری دستاویزات کے غیر قانونی استعمال میں ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائیاں جاری رکھنے اور شہریوں کو بیرون ملک سفر اور ملازمت کے نام پر ہونے والے فراڈ سے محفوظ رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

منگریہ برادری کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے، رئیس اللہ ڈنہ منگریو

فرید آباد (آن لائن) منگریہ ہاؤس صحبت پور بلوچستان میں منگریہ برادری کا عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا اجتماع میں منگریہ برادری بلوچستان کے ضلع صحبت پور کے مختلف مقامات سے برادری کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جن میں نمایاں طور پر سہراب خان منگریو، محمد موسیٰ خان منگریو، نیاز علی ارشاد علی منگریو، مختیار منگریو، ڈاکٹر لیاقت علی منگریو سمیت سینکڑوں معززین شامل تھے۔ اجتماع کے میزبان رئیس اللہ ڈنہ منگریو نے قوم کے معززین کی آمد پر ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ تمام معززین کی شرکت ہمارے لیے باعث فخر ہے۔ اس موقع پر رئیس اللہ ڈنہ منگریو اور سہراب خان منگریو نے مشترکہ طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ہر قوم کا اپنا اتحاد ہوتا ہے، اسی طرح ہم بھی اپنی منگریہ برادری کا اتحاد قائم کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

تربت، اسسٹنٹ کمشنر ندیم اقبال منگوئی تجاوزات کے خاتمے کارروائی کی نگرانی کررہے ہیں

ایس ایس پی لورالائی کا دورہ دکی، تفتیش کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا

تحقیقات میرٹ، شفافیت اور جدید تفتیشی تقاضوں کے مطابق آگے بڑھانے کی ہدایت

دکی (خ ن) ایس ایس پی لورالائی نے ایک اہم مقدمے کی جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (JIT) کے سلسلے میں ضلع دکی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقدمے کی تفتیش کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے گواہان کے بیانات قلمبند کیے اور جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (JIT) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لورالائی کے احکامات پر تشکیل دی گئی ہے، جس میں ایس پی دکی اور مقدمے کے تفتیشی افسر بھی شامل ہیں۔ دورے کے موقع پر ایس پی دکی نے ایس ایس پی لورالائی کو مقدمے کے پس منظر، اب تک ہونے والی تفتیش اور مختلف اہم پہلوؤں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بعدازاں ایس ایس پی لورالائی نے جے آئی ٹی کے ہمراہ مقدمے سے متعلق تمام گواہان کے بیانات سنے اور ان کے بیانات کو تفصیل سے قلمبند کیا بعدازاں ایس ایس پی لورالائی نے ایس پی دکی اور پولیس ٹیم کے ہمراہ جائے وقوعہ کا دورہ کیا، جہاں واقعے سے متعلق شواہد اور دیگر اہم پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس دوران تفتیشی ٹیم نے دستیاب شواہد کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد اہم شواہد بھی اکٹھے کیے۔ ایس ایس پی لورالائی نے تفتیشی ٹیم کو ہدایت کی کہ مقدمے کی تحقیقات میرٹ، شفافیت اور جدید تفتیشی تقاضوں کے مطابق آگے بڑھائی جائیں اور تمام شواہد و بیانات کو باقاعدہ ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔

ہر بچے کو پولیو سے محفوظ بنانا معاشرے اور والدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سینیٹر شیخ بلال

پولیو کے قطروں کو اپنے بچوں کی صحت اور مستقبل کا تحفظ سمجھتے ہوئے ہر انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں، رہنما پی پی

والدین اور متعلقہ اداروں کے مشترکہ تعاون سے پاکستان کو پولیو سے پاک بنایا جا سکتا ہے، انسداد پولیو کے عالمی دن پر پیغام

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے انسداد پولیو کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہر بچے کو پولیو سے محفوظ بنانا ریاست، معاشرے اور والدین کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ پولیو سے پاک پاکستان ہماری قومی ترجیح اور بچوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین پولیو کے قطروں کو اپنے بچوں کی صحت اور مستقبل کا تحفظ سمجھتے ہوئے ہر انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں تاکہ کوئی بچہ اس موذی مرض سے متاثر نہ ہو۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے انسداد پولیو مہم کے آغاز کے ذریعے بچوں کی صحت کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کیا، جبکہ ان کا مشن آج بھی ایک صحت مند اور محفوظ پاکستان کی جدوجہد میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور آصفہ بھٹو زرداری کی جانب سے پولیو کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بچوں کو معذوری سے بچانے اور صحت مند مستقبل فراہم کرنے کے لیے قومی سطح پر مربوط حکمت عملی اور مسلسل اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انسداد پولیو ورکرز قومی خدمت کے عظیم مشن پر مامور ہیں۔ ان کی حفاظت، حوصلہ افزائی اور ضروری سہولیات کی فراہمی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی صحت کے تحفظ اور بچوں کے روشن مستقبل کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

نال عظیمہ مارکیٹ گودام پک اپ چوری کرلی گی

نال (آن لائن) عظیمہ مارکیٹ ایریا میں گودام کے شٹر توڑ کر نصیر احمد ولد نثار احمد کی پک اپ گاڑی چوری نال میں گزشتہ رات نامعلوم چوروں نے عظیمہ مارکیٹ ایریا میں ایک گودام کے شٹر توڑ کر نصیر احمد ولد نثار احمد کی پک اپ گاڑی چوری کرلی اور موقع سے فرار ہوگئے۔

مریضوں کو بروقت طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اے سی دکی

فتح خان ہنگوئی نے طبی مراکز میں صفائی ستھرائی کے معیار، مریضوں کی سہولیات کا جائزہ لیا

دکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان ہنگوئی نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال دکی اور بنیادی مرکز صحت (BHU) کلی علی محمد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال اور مرکز صحت میں دستیاب طبی سہولیات، عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ہسپتال آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی ملاقات کرکے انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی موجودگی اور مریضوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے متعلقہ حکام سے بریفنگ بھی لی۔ اسسٹنٹ کمشنر فتح خان ہنگوئی نے طبی مراکز میں صفائی ستھرائی کے معیار، مریضوں کے لیے سہولیات اور ریکارڈ کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ عملے کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتال اور بنیادی مراکز صحت عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا اہم ذریعہ ہیں، اس لیے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر ملازمین اپنی ڈیوٹی میں باقاعدگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ عوام کو علاج معالجے، ادویات اور دیگر ضروری طبی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ہسپتال اور بی ایچ یو میں صفائی ستھرائی، عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور مریضوں کو بروقت طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے مراکز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے باقاعدگی سے نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ سرکاری اداروں میں عوامی خدمت کے معیار کو بہتر بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ اس موقع پر ہسپتال اور بی ایچ یو کے متعلقہ طبی و انتظامی عملے نے اسسٹنٹ کمشنر کو اداروں کی مجموعی کارکردگی، دستیاب سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے بریفنگ دی۔

کوئٹہ، ایک گھوڑا سوار پانی کا ٹینک لاد کر فروخت کے لیے لے جارہا ہے

پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے بچائیں، قاری عبدالرشید

والدین اور متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں، بچوں کو موذی مرض اور عمر بھر کی معذوری سے بچانے کے لیے انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون ناگزیر ہے

پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہ ہونا خوش آئند ہے، تمام ماحولیاتی نمونے بھی پولیو سے پاک آئے، بچوں کی حفاظت کے لیے ویکسینیشن جاری رکھنا ضروری ہے

کوئٹہ (آن لائن) انجمن مدرسۃ البنات بلوچستان و ممبر رویت ہلال کمیٹی ڈاکٹر قاری عبدالرشید نے عالمی انسداد پولیو ڈے کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ پوری دنیا نے پولیو کا مرض ختم کر دیا ہے لیکن دنیا کے نقشے پر پاکستان اور افغانستان موجود ہیں جہاں یہ پولیو کا مرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خود آئند بات ہے کہ بلوچستان میں تین سال سے پولیو کا کوئی کیس نہیں آیا اور اس سے بڑھ کر یہ خوشی کی بات ہے کہ اس سال بلوچستان کے تمام ماحولیاتی نمونے بھی پولیو سے صاف آئے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام متعلقہ ادارے جو انسداد پولیو پر کام کررہے ہیں خلوص نیت اور لگن سے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے دوران شہید ہونے والے اہلکار، بہن، بھائی، سکیورٹی اہلکاروں کو سلام کے ساتھ ان کے بلند درجات کی دعا کی جنہوں نے ہمارے بچیوں اور بچوں کے لیے جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں پر کم عمری میں 11 بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں جن میں نمونیا، کالی کھانسی، خسرہ، یرقان، پولیو، گردن توڑ بخار، تشنج، تپ دق، اسہال، خناق وغیرہ ہیں۔ لیکن ان میں سے پولیو متعدی بیماری ہے جو کہ سینکڑوں بچوں کو متاثر کرتے ہوئے ساری زندگی کے لیے معذور بنا دیتی ہے۔

TENDER NOTICE NO.01/2026-27

Sealed tenders are invited on annual rate contract basis, from GST registered manufactures/authorized agents/suppliers for the supply of following equipment's/items on FOR Quetta basis Sealed tenders with 02% of the total quoted value as call deposit in the form of bank draft (Cross cheque not acceptable) in favor of **Head LAO CENAR, P.O. Box No. 17, Quetta**. The bids must reach the undersigned at **10:00 AM** on or before due date which will be opened on the same date at **11:00 AM** in the presence of bidders who may care to attend:

Tender No.	Description	Brand / Specs as mentioned or equivalent	Tender Fee	Earnest Money	Date of Opening
1/2026-27	X ray imaging Films & Chemicals	List attached with tender documents	1000/-	Rs.40000/-	23/11/2026
2/2026-27	Path & Ward Consumables	List attached with tender documents	1000/-	Rs.80000/-	24/11/2026
3/2026-27	Stationary Items	List attached with tender documents	1000/-	Rs.40000/-	25/11/2026
4/2026-27	General Items	List attached with tender documents	1000/-	Rs.40000/-	26/11/2026
5/2026-27	Supply of Water	List attached with tender documents	1000/-	Rs.80000/-	27/11/2026

The tender documents containing complete specifications along with terms & conditions can be obtained after payment of tender fee as mentioned above (non-refundable) in the shape of Bank draft or pay order in the name of **Head LAO CENAR**. The earnest money in the form of bank draft must accompany the tender. The competent authority reserves the right to accept or reject any or all tenders.

ADMINISTRATOR CENAR
Brewery Road, Quetta. P.O. Box No. 17, Quetta
(Ph. # 0819213226)

سینٹر جیل گڈانی میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا

اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ پانی کی سنگین صورتحال پر فوری نوٹس لیں، مکینوں کا مطالبہ

حب (آن لائن) حب شہر کے ساحلی علاقہ گڈانی شہر سمیت مخلتف علاقوں اور سینٹر جیل گڈانی میں پچھلے ایک ماہ سے پانی کا بحران شدت اختیار کرگیا ہے سینٹر جیل گڈانی میں طویل پانی بندش کی وجہ سے قیدیوں میں مرد، خواتین اور معصوم بچوں کی مخدوش صورتحال اختیار کرگیا ہے۔ گڈانی شہر عوام اور سینٹر جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔ محکمہ پی ایچ ای حب عوام اور سینٹر جیل گڈانی کو پانی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہوچکا ہے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ پانی کی سنگین صورتحال پر فوری نوٹس لے عوامی حلقوں اور سینٹر جیل گڈانی حکام کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر کے ساحلی علاقہ گڈانی شہر سمیت مخلتف علاقوں اور سینٹر جیل گڈانی میں پچھلے ایک ماہ سے پانی کا بحران شدت اختیار کرگیا ہے سینٹر جیل گڈانی میں طویل پانی بندش کی وجہ سے قیدیوں میں مرد، خواتین اور معصوم بچوں کی مخدوش صورتحال اختیار کرگیا ہے۔ گڈانی شہر عوام اور سینٹر جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے واضح رہے کہ گڈانی شہر مخلتف علاقوں سمیت سینٹر جیل گڈانی میں گزشتہ ایک ماہ سے پینے کے پانی کی شدید قلت کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے

بلوچستان کی ثقافتی رنگا رنگی صوبے کی اجتماعی شناخت ہے، محمد زرین خان مگسی

نوجوان جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اپنی روایات اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں بھی کردار ادا کریں، پارلیمانی سیکرٹری

یوتھ کلچرل فیسٹیول کے انعقاد سے ثقافتی ورثے کو تحفظ، نوجوانوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ ملے گا، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان کے زیر اہتمام "بلوچستان یوتھ کلچرل ہارمنی فیسٹیول" آج نوری نصیر خان کلچرل کمپلیکس، اسپنی روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس کا مقصد صوبے کی ثقافتی روایات کے فروغ، مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ فیسٹیول میں پینل ڈسکشن، مباحثے، ثقافتی اسٹالز اور موسیقی کی محفل سمیت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی تھے۔ فیسٹیول کے پینل ڈسکشن میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ثقافت، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ، بلوچستان یونیورسٹی کے پروفیسر برکت شاہ، ادیب و لکھاری یار جان بادینی اور نوجوانوں کی نمائندگی کرنے والی مس حفصہ اور ظہور اللہ اچکزئی نے شرکت کی اور بلوچستان کی ثقافت، نوجوانوں کے کردار، سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ سے متعلق مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا کہ بلوچستان کی آبادی میں نوجوانوں کا تناسب تقریباً 71 فیصد ہے، جو صوبے کا ایک بڑا اثاثہ اور مستقبل کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں پیدا کی ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ نوجوان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے اپنی ثقافتی شناخت اور روایات کو بھی برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف زبانوں، ثقافتوں اور روایات کا ایک خوبصورت گلدستہ ہے، جہاں بلوچ، پشتون، پنجابی، ہزارہ اور دیگر کمیونٹیز آباد ہیں۔ صوبے کی یہی ثقافتی و لسانی رنگا رنگی ہماری اجتماعی شناخت اور سماجی ہم آہنگی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ثقافت محض رسم و رواج کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات اور طرز عمل ہے، جسے بلوچی زبان میں "بلوچیت" کے تصور سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہماری روایات، اقدار، باہمی احترام اور معاشرتی اصول ہماری ثقافتی شناخت کا اہم حصہ ہیں۔ نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے ثقافتی ورثے، تاریخی مقامات اور آثار قدیمہ کے تحفظ کے لیے اقدامات کررہی ہے اور اس سلسلے میں صوبائی اسمبلی سے قرارداد بھی منظور کرائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص نوجوانوں کی عملی شمولیت ناگزیر ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ ثقافتی ورثے کی دو اہم اقسام، یعنی مادی ثقافت (Tangible Culture) اور غیر مادی ثقافت (Intangible Culture)، کے تحفظ کے لیے نوجوان سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔ مادی ثقافت میں تاریخی عمارتیں، آثار قدیمہ اور دیگر تاریخی اشیا شامل ہیں، جبکہ غیر مادی ثقافت میں زبانیں، لوک ادب، موسیقی، روایات، فنون اور رسم و رواج شامل ہیں۔ نوجوان نسل کو ان دونوں پہلوؤں کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور انہیں اپنے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے تیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوابزادہ زرین مگسی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ثقافتی، تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی اور ثقافت کے فروغ و تحفظ کے لیے ان کی بھرپور معاونت کرے گی۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن ہالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلیفون نمبر:۔ 2829164-2821538-2821626 فیکس نمبرز:۔ 2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

اتوار25اکتوبر2026ء

عالمی امن، ترقی و استحکام۔ مشترکہ کوششوں اور احساس ذمہ داری کی ضرورت!

پاکستان، ترکیہ، اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ سے فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے گزشتہ روز استنبول میں ملاقات کی ہے ہفتہ کو ترجمان دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب (آر 4) کے وزرائے خارجہ کے ساتھ فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے گزشتہ روز استنبول میں ملاقات کی۔ وزراء نے علاقائی اور بین الاقوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا، جن میں امریکا و اسرائیل ایران تنازع، اسرائیل فلسطین تنازع اور دو ریاستی حل کی ضرورت، سعودی عرب اور یمن کے خلاف حوثی ملیشیا کے حملے، نیویگیشن کی حفاظت اور آزادی، آبنائے ہرمز اور باب المندب میں بڑھتے ہوئے تناؤ اور بحیرہ اسود شامل ہیں۔ انہوں نے علاقے اور اس سے باہر امن و استحکام کو فروغ دینے اور ان مسائل کے سکیورٹی، اقتصادی اور تجارتی مضمرات سے نمٹنے کے لئے سفارتی کوششوں میں حصہ ڈالتے رہنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ وزراء نے بات چیت، سفارت کاری اور کشیدگی کم کرنے کے ذریعے علاقائی تنازعات سے نمٹنے کی فوری ضرورت پر اتفاق کیا موجودہ عالمی حالات میں دنیا کے اہم ممالک کے وزرائے خارجہ کا اہم معاملات پر سر جوڑ کر بیٹھنا ایک اہمیت کی حامل سرگرمی ہے اور دیکھا جائے تو مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، امریکا اور اسرائیل کے ساتھ ایران کے تنازع، فلسطین میں جاری بحران، یمن کی صورت حال، خلیج میں بحری سلامتی کو درپیش خطرات اور بحیرہ اسود کے گرد جاری عدم استحکام نے عالمی امن، معیشت اور تجارت کے مستقبل پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دئے ہیں۔ ایسے ماحول میں ترکیہ کے شہر استنبول میں پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب اور مصر کے وزرائے خارجہ اور ان کے یورپی ہم منصبوں، یعنی فرانس، جرمنی، اٹلی اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کی ملاقات غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ اس ملاقات کی اصل اہمیت محض اس امر میں نہیں کہ مختلف ممالک کے نمائندے ایک میز پر جمع ہوئے، بلکہ اس حقیقت میں پوشیدہ ہے کہ علاقائی اور یورپی طاقتوں نے ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے اور تنازعات کے پرامن حل کے لئے رابطے جاری رکھنے کی ضرورت تسلیم کی۔ پاکستان کے لئے یہ پیش رفت اس کی دیرینہ خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں، یعنی امن بقائے باہمی، تنازعات کے پرامن تصفئے، ریاستوں کی خودمختاری کے احترام اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ، سے مطابقت رکھتی ہے۔ تاہم سفارتی ملاقاتوں کی کامیابی کا حقیقی پیمانہ بیانات کی خوب صورتی نہیں، بلکہ وہ عملی نتائج ہیں جو جنگ کے امکانات کم کریں، انسانی جانیں بچائیں اور خطے کے عوام کو امن و ترقی کی امید فراہم کریں۔ آج کے باہم مربوط عالمی نظام میں کسی ایک خطے کا بحران بھی صرف اسی خطے تک محدود نہیں رہتا۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھتی ہے تو توانائی کی فراہمی، تیل کی قیمتوں، عالمی تجارت، سرمایہ کاری اور اشیائے ضروریہ کی رسد پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بحری راستے غیر محفوظ ہوتے ہیں تو جہاز رانی کے اخراجات بڑھتے ہیں، ترسیل میں تاخیر ہوتی ہے اور بالآخر ان اثرات کا بوجھ عام صارفین، صنعتوں اور کمزور معیشتوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک، جن کے پاس اقتصادی بحرانوں کا مقابلہ کرنے کے لئے محدود وسائل ہوتے ہیں، ان حالات سے بالخصوص متاثر ہوتے ہیں۔ پاکستان بھی اس صورت حال سے لاتعلق نہیں رہ سکتا۔ پاکستان کی جغرافیائی حیثیت، مسلم دنیا سے اس کے تاریخی تعلقات، خلیجی ممالک کے ساتھ روابط اور بڑی طاقتوں سے سفارتی تعلقات اسے علاقائی مکالمے میں تعمیری کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کی بات فلسطین کے مسئلے کو نظرانداز کر کے مکمل نہیں ہو سکتی۔ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت، آزادی، سلامتی اور ایک خودمختار ریاست کے قیام کے حق کو تسلیم کرنا کسی ایک ملک کا سیاسی مطالبہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی قانون اور متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ایک منصفانہ حل کی بنیاد ہے۔ پاکستان کا موقف بھی یہی ہے کہ فلسطینی عوام کو ان کے جائز حقوق ملنے چاہئیں اور دو ریاستی حل کی عملی راہ ہموار کی جانی چاہئے۔ محض مذاکرات کا ذکر کافی نہیں، ان کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ شہری آبادیوں کا تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور تشدد کے خاتمے کے لئے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ عالمی برادری کو چاہئے کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں پر بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لئے موثر سفارتی زور دے اور انسانی حقوق کے معاملے پر یکساں اصول اپنائے۔ اگر عالمی قوانین کا اطلاق سیاسی مفادات کے مطابق مختلف انداز میں ہوگا تو بین الاقوامی اداروں پر اعتماد کمزور پڑے گا۔ فلسطین سمیت تمام تنازعات میں قانون کی بالادستی، شہریوں کی جانوں کا احترام اور جواب دہی کا اصول برقرار رہنا چاہئے۔ پائیدار امن طاقت کے عدم توازن کو نظرانداز کر کے نہیں، بلکہ انصاف، حقوق اور باہمی سلامتی کے تقاضوں کو تسلیم کر کے قائم کیا جا سکتا ہے۔ ایران سے متعلق تنازع بھی خطے کے مستقبل کے لئے ایک بڑا امتحان ہے۔ کسی بھی نئی فوجی کارروائی کے اثرات صرف متعلقہ ممالک تک محدود رہنے کا امکان نہیں، بلکہ اس سے خلیجی سلامتی، توانائی کی عالمی منڈیوں اور بین الاقوامی تجارت کو مزید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے استنبول اجلاس میں مکالمے، سفارت کاری اور کشیدگی میں کمی کی ضرورت پر زور ایک اہم پیغام ہے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب جیسے اہم بحری راستے عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان راستوں پر بڑھتی ہوئی کشیدگی، تجارتی جہازوں کو لاحق خطرات اور جہاز رانی میں رکاوٹیں عالمی معیشت کے لئے سنگین مسائل پیدا کر سکتی ہیں۔ بحیرہ اسود میں عدم استحکام بھی اس وسیع تر حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ سمندری سلامتی، خوراک کی رسد اور توانائی کی دستیابی ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی برادری کو ان راستوں کی سلامتی کے لئے مربوط نظام وضع کرنا چاہئے، جس میں سفارتی رابطوں، معلومات کے تبادلے، حادثات سے بچاؤ کے انتظامات اور بین الاقوامی بحری قانون کی پاسداری کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ عالمی برادری کو یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ سلامتی کا تصور صرف عسکری طاقت یا دفاعی اتحادوں تک محدود نہیں۔ حقیقی سلامتی میں معاشی استحکام، خوراک کی دستیابی، توانائی کا تحفظ، صحت، تعلیم، روزگار اور انسانی وقار بھی شامل ہیں بہت سارے مسائل ہیں جو حل طلب اور غور و خوض کر کے متقاضی ہیں عالمی امن، ترقی و استحکام کے لئے مشترکہ کاوشوں اور کوششوں کی ضرورت ہے احساس ذمہ داری کی ضرورت ہے نیز دنیا کو اب یہ سمجھنا ہوگا کہ امن کسی بھی ایک ملک کی ذمہ داری نہیں، بلکہ ایک مشترکہ عالمی ضرورت ہے۔ جنگ کا دائرہ وسیع ہو تو نقصان سب کو پہنچتا ہے، لیکن امن قائم ہو تو اس کے ثمرات ترقی و خوشحالی کی صورت سب میں تقسیم ہوتے ہیں۔ اس لئے عالمی برادری کو تنازعات کے حل کے لئے سیاسی عزم، سفارتی بصیرت اور عملی تعاون کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

پاکستان: سیاسی و اقتصادی صورتِ حال کیا ہم آگے بڑھ سکیں گے؟

تجزیہ

سلمان عابد

خیبر پختونخوا میں حالیہ تبدیلی اگرچہ دہشت گردی کے خاتمے کے نام پر سامنے آئی ہے، لیکن دہشت گردی کا یہ مسئلہ محض ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے ختم نہیں ہو سکے گا۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد کی صورت حال بظاہر اطمینان بخش نظر آتی ہے۔ حکومت سمجھتی ہے کہ اس نے گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کر کے صوبے کی صورت حال کو نہ صرف اپنے کنٹرول میں کر لیا ہے بلکہ پی ٹی آئی کو بھی پسپائی پر مجبور کر دیا ہے۔ تاہم اس تناظر میں سامنے آنے والی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا جائے تو کئی نئے زاویے دکھائی دیتے ہیں۔ اول، پی ٹی آئی نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو عدالت میں چیلنج کر دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا اسے قانونی بنیادوں پر ریلیف مل سکتا ہے؟ دوم، پی ٹی آئی کی سیاسی پسپائی کے حوالے سے بھی بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق پی ٹی آئی نے لانگ مارچ کے معاملے میں کمزوری دکھائی اور وہ ریاست یا حکومت پر کوئی بڑا دباؤ ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ پی ٹی آئی کی کور کمیٹی میں لانگ مارچ کی ناکامی کا سارا ملبہ سابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی پر ڈال دیا گیا ہے۔ ان پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ ان کی کوآرڈی نیشن کمزور تھی، جس کے باعث لانگ مارچ کو نقصان پہنچا۔ دوسری طرف کور کمیٹی میں یہ فیصلہ بھی سامنے آیا ہے کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اپوزیشن لیڈروں کو تبدیل کر کے ان کی جگہ پارٹی کے کسی رہنما کو نامزد کیا جائے۔ اس حوالے سے بیرسٹر گوہر کا تبصرہ قابل غور ہے۔ ان کے بقول یہ فیصلہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کا ہے اور اگر اپوزیشن لیڈروں کی تبدیلی کا فیصلہ کرنا ہے تو یہ اختیار بھی عمران خان ہی کو حاصل ہے۔

پی ٹی آئی کی کور کمیٹی نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ عمران خان تک رسائی کے لیے اسٹیبلشمنٹ کے قریب سمجھے جانے والے بیرسٹر سیف سے رابطہ کیا جائے، تاکہ وہ عمران خان سے ملاقات کر سکیں اور پارٹی کے فیصلوں کے حوالے سے ان کی رہنمائی حاصل کی جا سکے۔ سینیٹ اور قومی اسمبلی میں موجودہ اپوزیشن لیڈروں علامہ راجا ناصر عباس اور محمود خان اچکزئی نے واضح کیا ہے کہ اگر انہیں اپوزیشن لیڈر کے عہدوں سے الگ ہونا ہے تو یہ فیصلہ صرف عمران خان کی مرضی سے ہی ہوگا، کیونکہ ان کی تقرری بھی عمران خان کے فیصلے کی بنیاد پر ہوئی تھی۔ یہ ساری صورت حال ظاہر کرتی ہے کہ لانگ مارچ کی ناکامی اور گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ نے پی ٹی آئی کے داخلی بحران کو مزید سنگین کر دیا ہے۔ دوسری طرف علی امین گنڈاپور بھی ناراض ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انہیں نہ صرف پارٹی سے دور رکھا جا رہا ہے بلکہ سابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی وجہ سے ان کی سیاسی پوزیشن بھی متاثر ہوئی ہے۔ یہ دعویٰ بھی کیا جا رہا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کو 50 سے زیادہ صوبائی ارکان کی حمایت حاصل ہے اور وہ اپنا الگ گروپ بھی بنا سکتے ہیں۔ یہ سوال بھی اہم ہے کہ جب سہیل آفریدی لانگ مارچ کا اعلان کر رہے تھے اور اگر ان کا فیصلہ غلط تھا تو پارٹی کی مرکزی قیادت نے اس میں مداخلت کیوں نہیں کی؟ پارٹی معاملات کو درست سمت میں رکھنے کی کوشش نہ کرنا بھی مرکزی قیادت کی غلطی تصور کی جانی چاہیے۔ اگر اب پارٹی لانگ مارچ کی ناکامی یا گورنر راج اور ایمرجنسی کی ساری ذمہ داری سہیل آفریدی پر ڈالتی ہے تو یہ بھی مناسب نہیں ہوگا۔ ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد گورنر فیصل کریم کنڈی اور وفاقی حکومت کا ایجنڈا دہشت گردی کے خاتمے سے زیادہ پی ٹی آئی کو کنٹرول کرنے سے جڑا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ابھی تک سہیل آفریدی، شاہد خٹک اور دیگر رہنماؤں کے بارے میں واضح معلومات سامنے نہیں آئی ہیں کہ وہ کہاں ہیں اور کس کی تحویل میں ہیں۔ خیبر پختونخوا میں صوبائی حکومت کے منصوبوں سے تختیاں ہٹانے اور وہاں پی ٹی آئی رہنماؤں کی تصاویر اتارنے کے واقعات بھی اس تاثر کو تقویت دیتے ہیں کہ آنے والے عرصے میں پی ٹی آئی کے رہنماؤں کو سیاسی طور پر دیوار سے لگانے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ اس صورت حال میں صوبے میں پی ٹی آئی کی عوامی قبولیت اور سیاسی سرگرمیوں کے لیے مشکلات مزید بڑھ سکتی ہیں۔ اگر گورنر راج کا نظام بھی اسی نوعیت کی سرگرمیوں میں مصروف ہو گیا تو دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اس کے نفاذ کا جو مقصد بیان کیا گیا تھا، وہ پس منظر میں چلا جائے گا اور اس مقصد کے حصول میں ناکامی کا خدشہ بڑھ جائے گا۔ دوسری طرف گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف پی ٹی آئی کے بعد مولانا فضل الرحمن کی جانب سے بھی ایک نمایاں آواز سامنے آئی ہے۔ مولانا فضل الرحمن نہ صرف اسٹیبلشمنٹ پر تنقید کر رہے ہیں بلکہ کئی معاملات میں اسے سخت زبان میں چیلنج بھی کر رہے ہیں۔ اس پر وفاقی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کی جانب سے ردعمل سامنے آیا ہے اور مولانا پر تنقید کی گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی کے بقول مولانا فضل الرحمن اس لیے ناراض ہیں کہ انہیں گورنر راج اور ایمرجنسی کے معاملے میں کوئی حصہ نہیں ملا۔ دوسری طرف وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ کا کہنا ہے کہ مولانا نے ان سے کوئی عہدہ نہیں مانگا تھا، اس لیے یہ تاثر دینا غلط ہے کہ وہ یا ان کی جماعت گورنر کا عہدہ چاہتی تھی۔ دراصل گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد حکومتی عہدے داروں کے درمیان بیانات میں کئی تضادات سامنے آ رہے ہیں، جس سے گورنر راج کا معاملہ بھی متنازع ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ خود فیصل واوڈا کی پریس کانفرنس نے بھی اس پورے معاملے کو متنازع بنانے کے ساتھ وفاقی حکومت کو ایک مشکل صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔

مولانا فضل الرحمن کے سیاسی کردار کے حوالے سے یہ رائے بھی سامنے آ رہی ہے کہ ان کے اس کھیل میں دو طرح کے امکانات موجود ہیں۔ اول، انہیں اندازہ ہوا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کے داخلی اور تنظیمی بحران اور اسٹیبلشمنٹ میں اس کی عدم قبولیت کے باعث ایک سیاسی جگہ خالی ہوئی ہے۔ اسی بنیاد پر وہ پی ٹی آئی کے ساتھ مل کر یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ تاہم اس تجزیے کے مطابق مولانا کا بنیادی ہدف خیبر پختونخوا کی سیاست میں اپنی سیاسی اور انتخابی حیثیت کو دوبارہ بحال کرنا ہے۔ دوسرا امکان یہ ہے کہ اسٹیبلشمنٹ خیبر پختونخوا سے عمران خان اور پی ٹی آئی کا سیاسی اثر و رسوخ ختم کرنا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لیے جے یو آئی کو ایک اہم کردار سونپنے کی خواہش رکھتی ہے۔ اس نقطہ نظر کے مطابق مولانا فضل الرحمن کی موجودہ سیاسی حکمت عملی کو اس تناظر میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم ان امکانات کی حقیقت کا اندازہ آئندہ سیاسی پیش رفت، متعلقہ فریقوں کے اقدامات اور ان کے باہمی تعلقات سے ہی لگایا جا سکے گا۔ دوسری طرف پیپلز پارٹی بھی اچانک کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ اس کا موقف ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے میں صرف پیپلز پارٹی ہی موثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کے بقول دیگر سیاسی جماعتوں کا دہشت گردی کے معاملے پر رویہ متضاد ہے، جبکہ پیپلز پارٹی اس حوالے سے اپنا موقف واضح رکھتی ہے کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ بلاول بھٹو زرداری سمجھتے ہیں کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد اس انتظامی بندوبست کی سربراہی گورنر فیصل کریم کنڈی کی صورت میں پیپلز پارٹی کے پاس ہے۔ وہ دہشت گردی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ صوبے میں اپنی جماعت کے لیے سیاسی راستہ بھی ہموار کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ 2008ء کے بعد سے پیپلز پارٹی صوبے کی انتخابی سیاست میں کوئی بڑا کردار ادا نہیں کر سکی۔ بلاول بھٹو زرداری کا خیال ہے کہ خیبر پختونخوا میں موجودہ سیاسی بندوبست اور گورنر فیصل کریم کنڈی کی حمایت سے بڑے سیاسی ناموں کو پیپلز پارٹی میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مولانا فضل الرحمن خیبر پختونخوا میں اسٹیبلشمنٹ مخالف بیانیہ تشکیل دے رہے ہیں، جبکہ بلاول بھٹو زرداری کی سیاست اسٹیبلشمنٹ کی حمایت کے گرد گھومتی ہے۔ مولانا فضل الرحمن ہوں یا بلاول بھٹو زرداری... دونوں سمجھتے ہیں کہ وہ موجودہ سیاسی صورت حال میں اپنے لیے راستہ نکال سکتے ہیں۔

کیا انڈیا میں ’کاکروچ‘ ناکام ہو گئے؟

نوید فکر

نعیمہ احمد مہجور

معروف ناول نگار اروندھتی رائے نے ایک بار مسئلہ کشمیر پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایک وقت آئے گا جب کشمیر انڈیا سے آزادی نہیں مانگے گا بلکہ انڈیا کو خود اپنی آزادی کا مطالبہ کرنا ہوگا۔ چند روز پہلے جب انڈیا کے دارالحکومت دہلی کو آناً فاناً عوام نے فوجی چھاؤنی میں تبدیل ہوتے دیکھا اور احتجاجی مظاہرین کے نعرے ’ہم لے کے رہیں گے آزادی‘ سنا تو دنیا کی نظروں میں یقیناً کشمیر کی تصویر رقص کرتی دکھائی دی ہوگی۔ ساتھ میں اروندھتی کی بات پر غور بھی کیا ہوگا۔ ہزاروں مظاہرین کو چاروں طرف سے 30 ہزار سے زائد سکیورٹی فورسز نے گھیرا، کئی مقامات پر لاٹھی چارج کیا، زدوکوب کر کے بسوں میں ڈال دیا۔ بعض خبروں کے مطابق تقریباً سات ہزار سے زائد مظاہرین کو گرفتار کر کے مختلف جیلوں میں بند کر دیا گیا، جن میں کاکروچ کے بانی رہنما سورو داس، اشتوش رنگا اور ابھیجیت دیپکے شامل ہیں۔ تینوں کو اب رہا کر دیا گیا ہے۔ مین سٹریم میڈیا نے بڑی چالاکی سے مظاہرین کی دل دہلانے والی تصویروں کو نہیں دکھایا۔ جب سوشل میڈیا ایکٹوسٹس اور یوٹیوبرز نے یہ تصویریں وائرل کیں تو پھر ان کو بھی بربریت کا نشانہ بنایا گیا۔ ان تصویروں کو دیکھ کر عوامی ردعمل اتنا شدید ہوا کہ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بعض ووٹر بھی احتجاج میں شامل ہو گئے۔ کاکروچ رہنماؤں کی گرفتاری کے بعد احتجاج میں کمی آئی، سرکاری حکم نامے میں جنتر منتر کو احتجاجی مقام کے طور پر ڈی نوٹیفائی کیا گیا اور ہر اس مقام کو سکیورٹی فورسز نے گھیر لیا جہاں نوجوان جمع ہوتے رہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اپنی احتجاجی مہم کو جاری رکھا لیکن سرکار کی آہنی پالیسیوں کی وجہ سے لیڈروں کو بڑی احتیاط کا مظاہرہ کرنا پڑا کیونکہ اس سے قبل کانگریس کے راہل گاندھی سمیت کئی سرکردہ رہنماؤں کو گھسیٹنے کی ویڈیوز وائرل ہونے کے بعد عوامی غصے میں شدت آ گئی۔ بی جے پی کے زیر اثر میڈیا نے فوراً کہنا شروع کر دیا کہ ’کاکروچوں‘ کا زور اب ختم ہو چکا ہے، اپوزیشن جماعتوں نے نوجوانوں کی مہم کو ہائی جیک کر کے ان کو نقصان پہنچایا، بی جے پی کی بروقت پالیسی سے افراتفری کو روک دیا گیا جس سے اپوزیشن جماعتوں یا ’کاکروچوں‘ کا زور ٹوٹ گیا۔ بعض چینلوں پر یہ بھی چلایا گیا کہ انڈیا کو بنگلہ دیش جیسی صورت حال سے بچا لیا گیا اور رجیم چینج کی کوششیں سب بیکار ثابت ہو گئیں۔ بقول ایک صحافی یہ سچ ہے کہ بی جے پی کی مرکزی سرکار نے کریک ڈاؤن کر کے عوام میں، بالخصوص نوجوانوں میں خوف کا ایک ماحول پیدا کر رکھا ہے جس میں انتظامیہ، پولیس اور عدلیہ نے بھی اپنا بھرپور کردار ادا کیا مگر اندرونی طور پر بی جے پی میں شدید کھلبلی مچی ہوئی ہے، جو بعض لیڈروں کے بیانات سے ان کے چہروں سے صاف جھلکتی ہے۔ ’کاکروچوں‘ کو خاموش کرنا بی جے پی کے بس کی بات نہیں۔ بی جے پی کی این ڈی اے سرکار میں جو دوسری سیاسی حلیف جماعتیں شامل ہیں، جیسے نتیش کمار کی جنتا دل یونائیٹڈ اور چندرا بابو نائیڈو کی تیلگو دیسم پارٹی، وہ بھی شدید دباؤ کا شکار بتائی جاتی ہیں اور بی جے پی کی نوجوانوں کو زیر کرنے کی پالیسی پر بظاہر ناخوش ہیں۔ بعض خبروں کے مطابق ان جماعتوں میں اس وقت سے اندرونی انتشار ہے جب سے انتخابی کمشنر گیانیش کمار کی ووٹ چوری یا ووٹ سے بے دخل کرنے کے الزامات منظر عام پر آئے ہیں، دونوں کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے البتہ دونوں پارٹیوں کے سربراہوں نے اب تک خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ پہلی بار انڈیا کی اقلیتوں کو محسوس ہوا کہ بی جے پی سرکار کی پالیسیوں کا صرف وہی شکار نہیں بلکہ ہندوؤں کی ایک بڑی تعداد کو بھی ووٹ سے محروم کیا گیا ہے۔ وہ آئین کے تحت ملنے والی آزادی، حقوق اور جمہوریت سے بھی محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ انڈیا کے امیروں اور غریبوں کے بیچ میں یہی ایک مشترک چیز ہے کہ دونوں کے پاس ووٹ کا برابر حق حاصل ہے۔ اس حق کی محرومیت کو انڈین کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ ہزاروں لوگوں کا دہلی پہنچنا اور مظاہروں میں شرکت کرنا سرکار کے لیے ایک بڑا پیغام تھا کہ اس کی ہندوتوا دوائیاں اب بیشتر لوگوں کو ہضم نہیں ہوتیں اور وہ جمہوری ملک کو مطلق العنانیت میں تبدیل کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ کسان، سماجی ورکر، غیر سرکاری ادارے، ریٹائرڈ فوجی، طلبہ اور عورتوں کی ایک بڑی تعداد کی شمولیت سے ثابت ہو گیا کہ معاشرے کے بیشتر طبقے بی جے پی کی پالیسیوں کے کٹر مخالف بن چکے ہیں۔

بی جے پی نے ماضی کی طرح اس بار بھی آر ایس ایس سے چند بیانات دلوا کر ہندو ووٹرز کو اپنے کنٹرول میں بدستور رکھنے کی کوشش کی ہے۔ جب موہن بھاگوت نے کہا کہ انڈیا بنگلہ دیش نہیں بن سکتا اور نہ یہاں ایسے حالات پیدا کیے جا سکتے ہیں مگر ان کے بیان سے ظاہر ہوا کہ پارٹی انتشار سے گزر رہی ہے اور وہ حالات کو سنبھالنے کا موقع تلاش کر رہے ہیں۔ میڈیا نے ’کاکروچوں‘ کے امیج کو مسخ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، جب انہیں غیر ملکی عناصر، پاکستانی وغیرہ قرار دیا یا اپوزیشن کو مغرب کے اشارے پر چلنے والی پارٹیوں سے تعبیر کیا، مگر لگتا ہے کہ بی جے پی کی کوششوں کے باوجود ’کاکروچوں‘ کی شبیہ متاثر نہیں ہوئی ہے اور نوجوان رہنما اپنے مطالبات پر اڑے ہوئے ہیں۔

کیا نظریاتی سیاست کا دور گزر گیا؟

روبرو

شاہنواز فاروقی

خورشید ندیم، جاوید احمد غامدی کے شاگرد رشید ہیں، چناں چہ ان کی تحریروں کو اس طرح بھی پڑھا جا سکتا ہے کہ جاوید احمد غامدی کی فکر انسانوں کو کیا سکھاتی ہے اور کیا بتاتی ہے؟ یعنی خورشید ندیم کی تحریروں کا مطالعہ ایک ٹکٹ میں دو مزے مہیا کرتا ہے۔ ایک مزا خورشید ندیم کو پڑھنے کا، دوسرا مزا ان کے استاد محترم کی ”بلند خیالی“ کے مطالعے کا۔ آیئے روزنامہ دنیا میں شائع ہونے والے خورشید ندیم کے ایک کالم سے یہ دونوں مزے لوٹتے ہیں۔ خورشید ندیم صاحب کے کالم کا ”کمال“ یہ ہے کہ اس میں اتنی فکری لغزشیں ہوتی ہیں کہ ان کے ہر کالم پر پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ خورشید ندیم کے زیر بحث کالم کا معاملہ بھی یہی ہے۔ زیر بحث کالم میں خورشید ندیم کا بنیادی مفروضہ یہ ہے کہ نظریاتی سیاست کا دور گزر چکا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اب دنیا میں کہیں نظریاتی سیاست نہیں ہو رہی۔ یہاں تک بھی خیر تھی، مگر غامدی صاحب کے شاگرد نے اس سے آگے بڑھ کر یہ بھی فرمایا ہے کہ اب نظریاتی سیاست کی بات کرنا ذہنی پسماندگی کی علامت ہے۔ یہ ایسے لوگوں کا مشغلہ ہے جو بقول خورشید ندیم کے، 20 ویں صدی میں زندہ ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ دنیا بھی ان کے ساتھ تھم گئی ہے۔ یہ لوگ اب بھی دنیا کو نظریاتی ریاست کا خواب دکھاتے ہیں اور ان سے بیعت لیتے ہیں۔ ممکن ہے ان میں سے کچھ مخلصین بھی ہوں لیکن خورشید ندیم کے الفاظ میں اخلاص بھی ذہنی بلاغت کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا اس مشق کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہونے والا۔ آپ نے خورشید ندیم کا ”غامدیانہ علمی جوش“ ملاحظہ فرمایا۔ مزے کی بات یہ ہے کہ انہوں نے نظریات کی سیاست کو 20 ویں صدی کی ملکیت بنا کر پوری انسانی تاریخ کی توہین کرا دی ہے۔ ”ارتھ شاستر“ ریاست و سیاست کے تصور پر قدیم ترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔ ایک تاریخی اندازے کے مطابق ”ارتھ شاستر“ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے دو سو سال قبل لکھی گئی۔ ارتھ شاستر میں چانکیہ کا نظریہ ریاست و سیاست پوری آب و تاب کے ساتھ موجود ہے۔ چانکیہ کے بہت سے خیالات منفی ہیں، مگر منفی خیال بھی ایک نظریے کو جنم دے سکتا ہے۔ ”جمہوریہ“ افلاطون کی مثالی ریاست کا خاکہ ہے۔ افلاطون کا زمانہ 380 قبل مسیح کا زمانہ ہے۔ یعنی افلاطون ڈھائی ہزار سال قبل نظریاتی سیاست کا پرچم بلند کیے ہوئے تھا۔ بلاشبہ افلاطون سیاست دان نہیں تھا، بلکہ فلسفی تھا، مگر اس کی سیاست اس کے فلسفے سے الگ کوئی چیز نہیں تھی۔ پیغمبروں کی تاریخ میں اللہ تعالیٰ نے کئی پیغمبروں کو اقتدار عطا کیا۔ مثلاً سیدنا داؤد حاکم ہوئے۔ سیدنا سلیمان نے حکمرانی کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریاست مدینہ قائم کی۔ چوں کہ آپ نے ریاست قائم کی اور سیاست کی، اس لیے آپ کی ریاست اور سیاست رہتی دنیا تک مسلمانوں کے لیے نمونہ ہے۔ چوں کہ آپ کی شریعت دائمی ہے اس لیے مسلمان بھی آپ کی سیاست اور ریاست کے اصولوں سے صرف نظر کر ہی نہیں سکتے۔ یعنی مسلمانوں کی تاریخ میں نظریہ بھی مر ہی نہیں سکتا۔ بہت سے سیکولر اور لبرل خواتین و حضرات یہ جھوٹا پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں کہ دین اور سیاست کو 20 ویں صدی میں مولانا مودودی نے باہم آمیز کیا ورنہ گزری ہوئی مسلم صدیاں مذہب اور سیاست کی دوئی یا علیحدگی کی صدیاں تھیں۔ یہ ایک سفید جھوٹ سے بھی بڑی چیز ہے۔ اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ جب ہمارے لیے رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ کی مثال موجود ہے تو پھر کسی مفکر اور مدبر کی ہمارے لیے کوئی حیثیت ہی نہیں۔ اس سلسلے کی دوسری بات یہ ہے کہ الماوردی نے 11 ویں صدی میں اور ابن خلدون نے 14 ویں صدی میں اپنے مقدمے کے ذریعے ریاست کو دین کے تابع کرنے کا تصور پیش کیا ہے۔ اس اعتبار سے سیاست 11 ویں اور 14 ویں صدی میں بھی نظریاتی تھی۔ مغرب میں سر تھامس مور نے Utopia یا خیالی ریاست کا تصور پیش کیا۔ اس تصور کی پشت پر بھی ایک نظریہ حیات موجود تھا۔ 16 ویں صدی میں میکیاولی نے ”دی پرنس“ تحریر کی۔ میکیاولی کے خیالات کو ”شیطانی“ قرار دیا گیا ہے اس لیے کہ وہ طاقت پرست تھا، مگر میکیاولی کی سیاست بھی اس اعتبار سے نظریاتی تھی کہ اُس کا ایک تصور ریاست تھا، ایک تصور انسان تھا، ایک تصور حیات تھا۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو پوری انسانی تاریخ پر نظریاتی سیاست چھائی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس لیے کہ ہر صدی نظریات کی صدی تھی۔ خورشید ندیم کا خیال ہے کہ 21 ویں صدی میں جو شخص نظریاتی سیاست کی بات کرتا ہے وہ 20 ویں صدی میں پھنس کر رہ گیا ہے اور اس کا ارتقاء رک گیا ہے، مگر انسانی تاریخ کا سرسری مطالعہ بتا رہا ہے کہ خورشید ندیم اور ان کے استاد محترم کو تو ہر گزشتہ صدی نے اپنے دائرے سے باہر پھینکا ہوا ہے اور ان کے پاس تو قبل مسیح کی تاریخ کا ارتقا بھی نہیں ہے۔ خورشید ندیم کو اس بات کا زعم ہے کہ وہ خیر سے 21 ویں صدی میں ”واک“ کر رہے ہیں اور 21 ویں صدی نظریات کی صدی نہیں ہے۔ اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ خورشید ندیم ڈھنگ سے اخبار بھی نہیں پڑھتے۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے چند سال پیشتر چین کی کمیونسٹ پارٹی کی کانگریس سے خطاب کرتے ہوئے صاف کہا کہ صرف سوشلزم ہی چین کی بقا کی ضمانت مہیا کر سکتا ہے۔ چین دنیا کی دوسری بڑی معیشت ہے اور ایک اندازے کے مطابق 2040ء میں وہ عالمی معیشت کا 27 فی صد، امریکہ 13 فی صد اور بھارت 7 فی صد مہیا کرے گا، مگر چین کا صدر کہہ رہا ہے کہ اصل چیز نظریہ ہے۔ امریکہ کا ممتاز دانش ور سیموئل ہن ٹنگٹن تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ پیش کر کے جا چکا ہے، جسے مغرب کا حکمران طبقہ سینے سے لگائے ہوئے ہے۔ بالخصوص اسلام اور مسلمانوں کے حوالے سے یہ ظاہر ہے کہ تہذیبوں کے تصادم کا نظریہ ایک ”نظریاتی شے“ ہے اور عالمی سیاست پر اس کا گہرا اثر ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام کو بہت سے لوگ ”نظریاتی چیز“ نہیں سمجھتے، مگر یہ ان کا دانش ورانہ چندھیاپن یا intellectual myopia ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام ایک ”نظریاتی حقیقت“ یا Ideological construct ہے۔ اس لیے اس کا ایک تصور زندگی ہے، اس کا ایک تصور انسان ہے، اس کا ایک تصور اقتدار ہے، اس کی ایک ثقافت ہے، اس کی ایک سیاست ہے۔ چوں کہ سرمایہ دارانہ نظام 21 ویں صدی میں بھی زندہ رہے گا۔

سرکار بس اعلان نہیں کر رہی

اظہار خیال

خالد مسعود خان

کبھی کبھی لگتا ہے کہ منیب الحق بالکل ٹھیک کہتا ہے۔ میں جب بھی پاکستان سے باہر جاتا ہوں پیچھے کچھ نہ کچھ برا ہو جاتا ہے۔ جیسے میں اب پاکستان سے باہر ہوں تو پیچھے میرے ہی شہر ملتان میں چودہ سالہ یتیم بچے وسیم کو دولت کے نشے میں چور ایک ٹھیکیدار نے اپنی گاڑی کے نیچے کچل کر بے رحمانہ طریقے سے مار دیا۔ لیکن پھر خیال آیا کہ میرے ہونے نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ میں جب پاکستان میں ہی تھا جب لائبہ نے خودکشی کر لی تھی۔ اب ان دونوں مقتولوں کے بالواسطہ یا بلاواسطہ قاتل اپنے انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ لیکن جو دل پہلے لائبہ اور وسیم کے لیے دکھی تھا وہ اب پاکستان میں ماورائے عدالت لاقانونیت کی بڑھتی ہوئی حاکمیت پر افسردہ ہے۔ میں شروع دن سے اس ملک میں متعارف ہونے والے ماورائے عدالت متوازی نظام انصاف کے خلاف ہوں۔ میرا موقف اس سلسلے میں بڑا واضح ہے کہ ریاستیں اور مہذب معاشرے اس طرح بالکل نہیں چل سکتے جس طرح فوری انصاف کا شارٹ کٹ نکال کر ہم چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ریاست اور معاشرہ آئین، قانون اور انصاف سے چلتا ہے۔ عدل و انصاف آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اور ریاست ان کاموں کی انجام دہی کے لیے اپنے اختیارات اداروں کو تفویض کرتی ہے اور ادارے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے عوام کو عدل و انصاف فراہم کرتے ہیں۔ یہ ادارے خواہ انتظامی ہوں یا عدالتی طے شدہ قواعد پر عمل کرنا اور عمل کرانا سب پر یکساں لازم ہے۔ لیکن جب ادارے ہی معاملات کو طے شدہ اصولوں اور قاعدوں کے تحت چلانے کے بجائے بے اصولی اور بے قاعدگی سے چلانے کی کوشش کر رہے ہوں تو اس کا انجام سوائے طوائف الملوکی کے اور کچھ نہیں نکلے گا۔ جو لوگ آج ”فوری انصاف“ کے حکومتی اقدامات پر خوش ہو رہے ہیں زیادہ دن نہیں گزریں گے جب اس فوری انصاف پر مامور لوگ گھن اور گندم کی تمیز بھول جائیں گے اور پھر یہی لوگ اس سارے سریع الحرکت ماورائے عدالت نظام انصاف کے خلاف شور مچائیں گے لیکن ممکن ہے تب تک پانی سر سے گزر چکا ہو۔ یقین کریں میں بھی ظالموں کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرنے اور انہیں قرار واقعی سزا دینے کا خواہشمند ہوں لیکن سرکار نے جو طریقہ اپنا لیا ہے اس کی کسی صورت میں بھی حمایت نہیں کر سکتا۔ اگر آپ غور کریں تو وسیم کو گاڑی کے نیچے کچل کر اس کی جان لینے والے کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے بجائے مبینہ پولیس مقابلے میں مار دینے کے درمیان کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔ کوئی شخص انفرادی طور پر اپنی عدالت لگا کر سزا دے رہا ہے اور اس کے جواب میں حکومتی اداروں کے افسران بھی اپنی عدالت لگا کر کسی کی جان لینے کا فیصلہ کر رہے ہیں۔ انفرادی سطح پر طاقت کے نشے میں ڈوبی ہوئی اس ملک کی اشرافیہ اپنی عدالت لگا کر اپنے ملزمان کو اپنے طور پر سزا دینے میں مصروف ہے جبکہ جواباً حکومت اپنے اداروں کے ذریعے قانون انصاف اور آئین کو پس پشت رکھتے ہوئے اپنی صوابدید پر فوری سزا دینے کے طریقہ کار پر عمل کر رہی ہے۔ یعنی اس ملک میں فرد اور سرکاری اداروں کا رویہ بالکل ایک جیسا ہے۔ اس ملک میں فرد سے لے کر اداروں تک نے آئین، قانون اور انصاف کو اپنی گھر کی لونڈی سمجھ رکھا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گاؤں دیہات میں لگنے والی پنچایتیں جب کسی ملزم کو سزا سناتی ہیں، وڈیروں کے ڈیروں میں بیٹھ کر کاروکاری کے جرم میں زندگی اور موت کے فیصلے کیے جاتے ہیں یا پسند کی شادی کرنے پر خاندان والے اپنی بیٹی کو غیرت کی بھینٹ چڑھاتے ہیں تو آخر ان میں اور جعلی پولیس مقابلے میں ملزموں کو پار کرنے کا فیصلہ کرنے والوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ فرق صرف اتنا ہے کہ اول الذکر موت کے فیصلے کرنے والے لوگوں نے وردی نہیں پہنی ہوتی جبکہ موخر الذکر سزائے موت کے فرمان جاری کرنے والے باوردی لوگ ہیں۔ پنچایتیں، وڈیرے اور خاندان بھی قانون سے بالاتر ہو کر زندگی اور موت کے فیصلے کر رہے ہیں اور وردی والے انتظامی افسران بھی یہی کچھ کر رہے ہیں۔ جب دونوں ایک جیسے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے اپنے اپنے ملزمان کو سزائیں سنا رہے ہیں تو پھر ایک ولن اور دوسرا ہیرو کیوں ہے؟ چلیں پنچایتوں، وڈیروں اور خاندان والوں کو تو ریاست کے قانون پر اس ملک کے نظام عدل پر قانون کی سربلندی پر اعتماد نہیں لیکن یہ حکومتی ادارے افسران اور اہلکار جب ماورائے قانون جزا اور سزا کے نظریے کو لاگو کرتے ہیں تو وہ بھی ریاست کے آئین، قانون اور نظام انصاف پر عدم اعتماد کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب نظام عدل مسلسل ایک ہی قسم کی کہانی پر یقین کرتے ہوئے اس قسم کے ماورائے عدالت اقدامات پر آنکھیں بند کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نہ صرف اپنی ذمہ داری سے جان چھڑا رہا ہے بلکہ وہ اس متوازی قائم کیے جانے والے ”نظام انصاف“ کو مزید پھلنے پھولنے کی کھلی چھوٹ دے رہا ہے۔

جب ووٹ کا دروازہ بند ہو تو سڑک کھل جاتی ہے

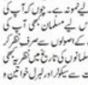

پیامبر

قادر خان یوسف زئی

لندن ہو یا لاس اینجلس، برلن ہو یا واشنگٹن، کسی بڑے شہر کی سڑک پر نعرے لگاتا ہجوم دیکھ کر ہم عموماً ایک ہی نتیجہ نکالتے ہیں کہ یہ مقامی سیاست کا جھگڑا ہے۔ کوئی حکومت سے ناراض ہے، کوئی مہنگائی سے تنگ ہے، کسی کو کوئی پالیسی پسند نہیں آئی۔ مگر کیا آپ نے کبھی سوچا کہ اس ہجوم میں کچھ لوگ ایسے بھی ہو سکتے ہیں جو کاغذ پر اس ملک کے شہری ہی نہیں؟ جن کے پاس ووٹ کا حق نہیں، بعض کے پاس رہائش کی قانونی اجازت بھی نہیں، اور جنہیں ہر صبح یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کہیں دروازے پر دستک نہ ہو جائے۔ ایسے لوگوں سے تو ہم یہی توقع رکھتے ہیں کہ سر جھکا کر کام کریں گے اور سائے میں رہیں گے۔ پھر وہ سڑک پر کیوں آتے ہیں؟ جواب اتنا پیچیدہ نہیں۔ جس کی بات ایوان میں کوئی نہ سنے، وہ چوراہے پر بولتا ہے۔

تارکین وطن کا احتجاج اکثر ان کی طاقت کا نہیں، ان پر بند دروازوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جہاں انتخابی راستے تنگ ہوں، وہاں سیاسی آواز دوسرے راستے ڈھونڈ لیتی ہے۔ مگر یہ آدھی کہانی ہے۔ دوسری آدھی یہ ہے کہ یہی سڑک مخالف ردعمل کو بھی جنم دیتی ہے، اور وہ ردعمل کبھی کبھی خونریز ہو جاتا ہے۔ ان دونوں سچائیوں کو ساتھ رکھ کر دیکھا جا سکتا ہے کہ مغرب اپنے جمہوری دعووں پر کتنا پورا اترتا ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ قانونی کاغذات سے محروم لوگ خوف کے مارے سیاست سے دور رہتے ہیں۔ بات منطقی لگتی ہے، مگر شواہد اتنے سیدھے نہیں۔ امریکہ کے پیو ریسرچ سینٹر نے 2010ء میں لاطینی نژاد باشندوں کا سروے کیا تو معلوم ہوا کہ وہ تارکین وطن جو نہ شہری تھے اور نہ قانونی رہائشی، ان میں تقریباً ہر چار میں سے ایک (24 فیصد) نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں وہ کسی احتجاج یا مظاہرے میں شریک ہوا۔ قانونی رہائشی تارکین وطن میں یہ شرح 20 فیصد تھی۔ پیو کے مطابق لاطینی برادری میں شہریت نہ رکھنے والے غیر ملکی ہزار افراد سب سے زیادہ احتجاج کرنے والے نکلے۔ اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ ہر غیر قانونی تارک وطن سڑک پر ہوتا ہے۔ نتیجہ بس اتنا ہے کہ خوف نے ان کی زبان پر مکمل تالا نہیں ڈالا۔ امریکی ایوان نمائندگان نے 2006ء میں ایک ایسا بل منظور کیا جس میں سرحدی نگرانی سخت کرنے اور غیر قانونی تارکین وطن کو فوجداری مقدمات کے دائرے میں لانے کی بات تھی۔ پیو کے مطابق مارچ کے وسط سے یکم مئی تک درجنوں شہروں میں مارچ ہوئے، اور منتظمین میں تارکین وطن کے حقوق کے کارکنوں کے ساتھ گرجا گھر اور مزدور تنظیمیں بھی شامل تھیں۔ یکم مئی کو ”ڈے وداؤٹ امیگرنٹس“ کے نام سے کام اور خریداری کے بائیکاٹ کی اپیل کی گئی۔ اس بائیکاٹ نے معیشت پر کتنا اثر ڈالا، اس پر اندازے مختلف ہیں، اس لیے کوئی بڑا دعویٰ مناسب نہیں۔ البتہ پیغام صاف تھا کہ جنہیں آپ نہیں گنتے، وہ آپ کے کھیتوں، ہوٹلوں اور تعمیراتی منصوبوں میں موجود ہیں۔ اس پیغام کو مقامی لوگوں کا ساتھ بھی ملا، اور یہ بات اس تحریک کو محض ”غیر ملکیوں کا شور“ کہنے سے روکتی ہے۔ زینب میکیٹو لوتارو یوی کی 2025ء میں ”سوشل سائنسز کوارٹرلی“ میں شائع ہونے والی تحقیق نے یورپین سوشل سروے کے اعداد و شمار کی مدد سے ویانا، برسلز، برلن اور ایمسٹرڈیم کا جائزہ لیا۔ محقق کا اپنا مفروضہ یہ تھا کہ جہاں غیر شہریوں کو مقامی ووٹ کا حق ملتا ہے، وہاں وہ زیادہ احتجاج کرتے ہوں گے۔ نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ مقامی ووٹ کا حق احتجاج کی کم شرح سے جڑا ہوا ملا، اور یہ اثر یورپی یونین کے دوسرے ممالک سے آئے غیر شہریوں میں سب سے نمایاں تھا۔ مصنفہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حقوق شاید دیا کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں، اور احتجاج وہاں پھلتا پھولتا ہے جہاں حق دینے سے انکار کیا جائے۔ یہ بھی دیکھیے کہ اسی تحقیق کے مطابق جن شہروں میں تارکین وطن کے بارے میں عوامی رائے نرم ہے، وہاں بھی احتجاج زیادہ ہے۔ یعنی ہمدردی اور احتجاج ایک دوسرے کی ضد نہیں۔ پھر بھی یہ باہمی تعلق ہے، سبب اور نتیجے کا ثبوت نہیں، اور دائرہ چار شہروں تک ہے۔

مگر کہانی یہاں ختم نہیں ہوتی۔ اٹلی کے قصبے روزارنو کو لیجیے۔ جنوری 2010ء میں وہاں سنگتروں کے کھیتوں میں کام کرنے والے افریقی مزدوروں پر ہوائی بندوق سے فائرنگ ہوئی۔ مزدوروں نے قصبے میں مارچ کیا اور توڑ پھوڑ بھی کی۔ اس کے بعد دو راتوں تک مقامی لوگوں نے ان پر حملے کیے، کسی کو لوہے کی سلاخوں سے مارا گیا اور کسی پر گولی چلی۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق گیارہ افریقی مزدور شدید زخمی ہو کر ہسپتال پہنچے۔ پولیس نے سینکڑوں مزدوروں کو بسوں میں بھر کر قصبے سے نکال دیا، اور ایک ماہ بعد تک تین افراد ہی گرفتار ہوئے تھے۔ تنظیم نے یہ شکوہ بھی کیا کہ حکومتی ردعمل متاثرین سے زیادہ غیر قانونی امیگریشن پر مرکوز رہا۔ یاد رہے کہ یہ آج کی خبر نہیں، سولہ برس پرانا واقعہ ہے، مگر اس کا سبق پرانا نہیں ہوا۔ 2024ء کے موسم گرما میں برطانیہ میں بھی امیگریشن مخالف مظاہرے ان حملوں تک پہنچے جن کا نشانہ مساجد اور پناہ کے متلاشیوں کو ٹھہرانے والے ہوٹل بنے، جیسا کہ رائٹرز نے رپورٹ کیا۔ امیگریشن پر سوال اٹھانے والا ہر شخص انتہا پسند نہیں ہوتا۔ سرحدوں، روزگار اور وسائل پر بحث جمہوریت میں جائز ہے۔ یورپ کے چھبیس ممالک میں سولہ ہزار سے زائد افراد کے ایک سروے (مائیکل اور بلاٹز، 2020) میں کسی ملک میں بھی مقامی آبادی کی اکثریت تارکین وطن کو ووٹ کا حق دینے کے حق میں نہیں نکلی۔ یعنی جو لوگ کہتے ہیں کہ ووٹ شہریت کے ساتھ بندھا ہے، وہ تنہا نہیں۔ اصل جھگڑا اس بحث کا نہیں، اس کے طریقے کا ہے۔

میری ناقص رائے میں راستہ تین چیزوں سے گزرتا ہے۔ پہلی یہ کہ برسوں سے کام کرنے والوں کے لیے قانونی حیثیت کا کوئی واضح راستہ ہو، تا کہ کوئی شخص برسوں ”غیر موجود“ رہ کر معیشت کا بوجھ نہ اٹھائے۔ دوسری یہ کہ کام کی جگہوں پر استحصال کے خلاف ایسا تحفظ ہو جس کے لیے کسی کو سڑک پر آنا ہی نہ پڑے۔ تیسری یہ کہ قانون ہر اس شخص پر یکساں لاگو ہو جو تشدد کرے، چاہے وہ مظاہرے کا حصہ ہو یا اس کے خلاف۔ روزارنو کے تین گرفتار افراد اس کی مثال نہیں، اس کی کمی کی مثال ہیں۔ یہ بحث ہمارے لیے دور کی بات نہیں۔ ہمارے اپنے شہروں میں، کراچی ہی میں، ایسے لوگوں کی کمی نہیں جو برسوں سے یہاں رہتے اور کام کرتے ہیں مگر کاغذ پر ان کا وجود مشکوک ہے۔ اور ہمارے بہت سے ہم وطن مغرب میں انہی قوانین کے سائے میں رہتے ہیں جن پر ہم تنقید کرتے ہیں۔ جو معیار ہم دوسروں کے لیے مانگتے ہیں، وہی اپنے لیے بھی لازم ہے۔ سڑک بیلٹ باکس کا نعم البدل نہیں، مگر جب بیلٹ باکس کا دروازہ بند ہو تو دستک سنے جانے کی واحد جگہ سڑک ہی رہ جاتی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ لوگ سڑک پر کیوں آئے۔ سوال یہ ہے کہ ہم نے انہیں کوئی اور جگہ کیوں نہ دی۔

مکہ دفاعی معاہدہ اور اعلانِ بدر

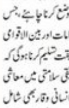

احوال عالم

جاوید حفیظ

مکہ دفاعی معاہدہ کئی زاویوں سے بہت اہم اور دلچسپ ہے۔ ایک تو یہ معاہدہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ خطے کو اس بات کا ادراک ہو گیا ہے کہ قومی سکیورٹی کو آؤٹ سورس نہیں کیا جا سکتا۔ خطے کے دفاع کی بنیادی ذمہ داری ہماری اپنی ہے۔ دوسری بات اس امر کا ادراک ہے کہ عرب نیشنل ازم کی سوچ سے نکل کر اسلامی ممالک سے دفاعی تعاون مفید ہو سکتا ہے۔ تیسری بات اس امر کا پھر سے اعادہ ہے کہ مکہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف جارحیت کے لیے نہیں بنا بلکہ اصل مقصد معاہدے میں شامل تینوں ممالک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانا ہے۔ حال ہی مکہ معاہدہ کو ترکیہ کی پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کے بعد اس کی جو تفصیلات سامنے آئی ہیں ان کے مطابق پہلی بات یہ ہے کہ معاہدہ غیر معینہ مدت کیلئے ہے اور دس سال اس کا ممبر رہنا تینوں بانی ممالک کیلئے لازمی ہے۔ دس سال کی مدت پوری ہونے کے بعد کوئی بھی ممبر ملک تین ماہ کا نوٹس دے کر معاہدے سے علیحدہ ہو سکے گا۔ تینوں ممالک مشترکہ ٹریننگ، اسلحے اور نفری کی فراہمی سے ایک دوسرے کی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھائیں گے۔ اس سے بھی اہم نکتہ جدید اسلحہ کی مقامی پیداوار کو فروغ دینا ہے۔ تینوں ممبر ممالک اسلحہ کی پیداوار میں ممکنہ حد تک خود کفیل ہونا چاہتے ہیں مثلاً سعودی عرب کا 2030ء تک 50 فیصد تک اسلحہ پیداوار میں خود کفالت کا ہدف ہے۔ مکہ دفاعی معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد یہ خبریں آنے لگیں کہ چند دیگر ممالک بھی اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اگست میں الجزیرہ ٹی وی نے مکہ معاہدے پر طویل دورانیے کا ایک پروگرام دوحہ میں کرایا جس میں ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب سے ایک ایک بین الاقوامی امور سے واقف شخص کو بلایا گیا۔ پاکستان کی نمائندگی کیلئے راقم الحروف کو دعوت ملی۔ عربی زبان میں مکہ معاہدے پر گفتگو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ مجھے تب یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ حکومتِ قطر یا تو مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ہو جائے گی یا اس کے متوازی معاہدہ تشکیل دینے میں دلچسپی رکھتی ہے اور حال ہی میں دوحہ میں چار ملکوں نے بدر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے ہیں جن میں قطر، پاکستان، ترکیہ اور انڈونیشیا شامل ہیں۔ قارئین بخوبی جانتے ہیں کہ قطر اپنی سرزمین پر امریکی ایئربیس کی وجہ سے حالیہ جنگ میں ایران کا ہدف رہا ہے۔ محدود رقبے اور مختصر آبادی والا یہ ملک فی کس آمدنی کے حساب سے دنیا کے امیر ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ وجہ اس کے وسیع گیس کے ذخائر ہیں جو خلیج کے پانیوں کے نیچے چھپے ہوئے ہیں۔ عربوں کے اتحاد اور اتفاق کی بے شمار مثالیں ہیں جن کا ایک کالم میں احاطہ ممکن نہیں۔ پچھلی صدی میں مصر کے صدر جمال عبدالناصر عرب نیشنل ازم کے بہت بڑے داعی تھے اور نیشنل ازم کا نعرہ ہی ان کی مقبولیت کا سبب تھا۔ عراق اور شام میں بعث پارٹی والے برسرِ اقتدار آئے۔ یہ دونوں ممالک بھی ایک عرصہ عرب نیشنل ازم کے سحر میں گرفتار رہے۔ نسلی اور لسانی عصبیت عرب نیشنل ازم کی اساس تھی۔ اس سیاسی فکر کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ عرب بعث پارٹی کے بانیوں میں سب سے اہم نام میشل عفلق (Aflaq Michel) کا ہے جو شامی کرسچین تھا۔ بعث پارٹی کی عرب نیشنل ازم والی سوچ مصر اور شام کے اتحاد کا بنیادی سبب بنی کیونکہ بعث پارٹی کا نعرہ تھا ”امۃ عربیۃ واحدۃ ذات رسالۃ خالدۃ“۔ یعنی عرب ایک قوم ہیں جو سرمدی پیغام کی حامل ہے لیکن مصر اور شام کا 1958ء میں ہونے والا یہ اتحاد صرف تین سال چل سکا۔

1975ء میں جب میری پوسٹنگ دمشق میں ہوئی تو وہاں بعث پارٹی کی حکومت تھی۔ حافظ الاسد شام کے صدر تھے۔ عراق میں بھی بعث پارٹی حکمران تھی لیکن دونوں ممالک کے تعلقات میں اکثر تناؤ رہتا تھا۔ وقتاً فوقتاً بارڈر بند ہو جاتا تھا۔ 1990ء میں میری پوسٹنگ ریاض میں تھی جب صدام حسین نے کویت پر چڑھائی کر دی اور جنوری 1991ء میں سعودی عرب پر میزائل برسائے۔ بعض خلیجی ممالک کی خواہش رہی ہے کہ خلیج تعاون کونسل کے چھ ممبر ممالک کی ایک فوج ہو لیکن یہ آرزو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکی۔ خلیجی ممالک کے باہمی اختلافات سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ اب خلیج پر منڈلاتے خطرات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ چھ خلیجی ممالک کی افواج مل کر بھی خطرات کا سامنا نہیں کر سکتیں۔ لہٰذا ان ممالک کی نظریں ترکیہ، پاکستان اور انڈونیشیا پر لگی ہوئی ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی ملحوظ رہے کہ اسرائیلی انتہا پسندوں کے گریٹر اسرائیل کے مذموم نقشے میں کچھ خلیجی علاقہ بھی شامل ہے۔

پاکستان کا مکہ دفاعی معاہدے اور بدر مفاہمتی یادداشت میں شامل ہونا خوش آئند ہے۔ ریاض میں قائم ہونے والے مکہ معاہدے کے ہیڈ کوارٹر کے پہلے سربراہ بھی ایک پاکستانی جنرل ہیں اور یہ بات ہمارے لیے باعثِ اعزاز ہے۔ پاکستان کئی عشروں تک مختلف خلیجی ممالک کی افواج کی تربیت میں شامل رہا ہے۔ پاکستان کا ایٹمی قوت ہونا اس کے عسکری قد کاٹھ میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے اور پھر ہماری مسلح افواج نے دہشت گردی کا سالوں سے جرأت سے مقابلہ کیا ہے۔ خلیجی جنگ نے جہاں پاکستان سمیت پوری دنیا کی معیشت پر انتہائی منفی اثرات مرتب کیے ہیں وہاں مکہ دفاعی معاہدہ اور بدر یادداشت نے ہمارے لیے متعدد امکانات کے دروازے کھولے ہیں۔ ہمارے متعدد انجینئر اور ٹیکنیشن اب قطر اور سعودی عرب میں اسلحہ ساز فیکٹریوں میں کام کریں گے۔ ترک اور انڈونیشین ماہرین کے ساتھ ہم کاری ہماری فنی مہارت کو مزید نکھارے گی۔ پاکستان میں اس وقت ایک ہی بڑی اسلحہ ساز فیکٹری ہے، ہمیں کم از کم ایک اور جدید اسلحہ ساز فیکٹری کی ضرورت ہے۔ ترکیہ اور پاکستان دونوں ڈرون اور میزائل ٹیکنالوجی میں مہارت رکھتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی خلیجی ممالک کو ٹرانسفر کی جا سکتی ہے۔ تیل اور گیس کی ضروریات کیلئے پاکستان کا انحصار بڑی حد تک خلیجی ممالک پر ہے۔ جنگ کا ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل اور گیس کی قیمتوں پر واضح اثر ہوا ہے۔ غریب کیلئے چولہا جلانا مشکل ہو گیا ہے، ٹرانسپورٹ کے کرائے بڑھ گئے ہیں۔ ہمارے ایران، قطر اور سعودی عرب سے قریبی تعلقات ہیں۔ لہٰذا ہماری انرجی کی ضروریات کسی نہ کسی طرح پوری ہو رہی ہیں لیکن قیمتیں پھر بھی ہمارے کنٹرول سے باہر ہیں۔ لہٰذا دیگر دور اندیش ممالک کی طرح ہمیں بھی انرجی سٹوریج کا مناسب بندوبست کر لینا چاہیے اور برادر خلیجی ممالک کے تعاون سے آئل ریفائنری بھی جلد بنا لینی چاہیے۔ ترکیہ نے اس بات کی پھر سے وضاحت کی ہے کہ مکہ معاہدہ کے ممبر ممالک کسی دوسرے ملک پر حملہ نہیں کریں گے۔ اشارہ واضح طور پر فی الحال یمن کی طرف ہے جہاں سے انصار اللہ (حوثی) سعودی عرب پر ڈرون حملے کر رہے ہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ترکیہ اور پاکستان ڈرون کو فضا میں تباہ کرنے میں تو مدد دے سکتے ہیں

تحریک انصاف: دوست اور دشمن کے درمیان

خورشید ندیم

ایک سیاسی جماعت ہے، جو عوام میں مقبول ہے۔ اس کا لیڈر ایک کرشماتی شخصیت کا مالک ہے جس سے لوگ جذباتی لگاؤ رکھتے ہیں۔ وہ اس میں کوئی خرابی نہیں دیکھتے۔ ان کا حسن ظن ہے کہ وہ ان کا نجات دہندہ ہے۔ روایتی سیاست اور سیاستدانوں کو وہ خیر سے یکسر محروم سمجھتے ہیں۔ یہ جماعت اور لیڈر جب اقتدار کی سیڑھیاں چڑھ رہے تھے تو انہیں ریاستی اداروں کی تائید بھی میسر تھی۔ اس وقت ان اداروں کے بارے میں ان کی رائے اچھی تھی۔ ایک وقت آیا کہ وہ اقتدار کے ایوانوں تک پہنچ گئے۔ پھر حالات نے پلٹا کھایا۔ ان پر پارلیمنٹ نے عدم اعتماد کیا اور انہیں اقتدار چھوڑنا پڑا۔ ان کا موقف ہے کہ یہ امریکی دباؤ پر ہوا ان کے لیڈر نے جس کی غلامی قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اقتدار سے محرومی دراصل غلامی قبول نہ کرنے کی سزا ہے۔ سیاسی جماعتوں اور کچھ اور افراد نے سہولت کار کا کردار ادا کیا۔ اپنے کھوئے ہوئے اقتدار کے دوبارہ حصول کے لیے پارٹی نے احتجاج کا راستہ اپنایا جسے وہ اپنا جمہوری اور آئینی حق سمجھتی ہے۔ یہ احتجاج ایک مرحلے پر پُرتشدد ہو گیا۔ ریاستی ادارے بھی اس کی زد میں آ گئے۔ ان اداروں کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ اپنا مجرم قرار دے دیا گیا۔ اس دوران میں ان کے لیڈر کے ساتھ مرکزی قیادت بھی گرفتار ہو گئی۔ اداروں پر حملے کو ریاست نے سنجیدگی کے ساتھ لیا اور پارٹی کیلئے کام کرنا مشکل بنا دیا گیا۔ لیڈروں پر مقدمات قائم ہوئے۔ انہیں سزائیں بھی سنا دی گئیں۔ پارٹی کا موقف ہے کہ انہوں نے ریاستی اداروں کو نشانہ نہیں بنایا۔ ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ قائم ہوا۔ اس کشمکش نے تلخی کو بڑھا دیا۔ پارٹی نے سیاستدانوں کے ساتھ ریاستی اداروں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ سوشل میڈیا کی مدد سے اداروں اور اس کے سربراہ کے خلاف توہین آمیز مہم چلائی گئی۔ اس کا ناگزیر نتیجہ ریاست کے ساتھ تصادم تھا۔ ان حالات میں پارٹی کو نہ صرف اپنی بقا کا سامان کرنا تھا بلکہ اپنے لیڈر کو رہا بھی کرانا تھا۔ اس کے سامنے یہی دو بڑے مقاصد ہیں۔ اس کی خواہش ہے کہ پارٹی کو تمام سیاسی آزادیاں حاصل ہوں۔ اس کا لیڈر قومی سیاست میں اپنا کردار ادا کرے اور اس کے خلاف تمام مقدمات ختم ہوں جو اس کے نزدیک سیاسی بنیادوں پر قائم کیے گئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ پارٹی یہ مقاصد کیسے حاصل کر سکتی ہے؟ یہ کیسے ممکن ہو کہ اس کا لیڈر رہا ہو کر سیاست میں فعال ہو اور وہ ایک سیاسی جماعت کی طرح اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکے۔

یہ سوالات سامنے آئے تو زبانِ حال اور زبانِ قال سے اس کے دو جواب دیے گئے۔ ایک یہ کہ پارٹی اور اس کا لیڈر حق پر ہیں۔ جب آپ حق پر ہیں تو آپ مصالحت کا راستہ کیوں اختیار کریں؟ یہ راستہ وہ لوگ اپناتے ہیں جو بزدل ہوں۔ جن کا موقف حق پر مبنی نہ ہو۔ ان کے ساتھ ظلم روا رکھا گیا ہے۔ وہ ظالم سے مصالحت کیسے کر سکتے ہیں؟ ان کے لیڈر کے سامنے تو اسوۂ شبیری ہے۔ وہ کبھی مصالحت کا راستہ اختیار نہیں کرے گا۔ وہ اسے احتجاج کی طاقت سے رہا کرائیں گے اور ریاست کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کریں گے۔ ان کے پاس ایک صوبائی حکومت موجود ہے۔ یہ اس کے لیے نہیں ہے کہ اس کی مدد سے عوامی مسائل حل کیے جائیں۔ یہ حکومت عمران خان کی عطا ہے۔ اس کا صحیح مصرف یہ ہے کہ اس کی قوت ان کی رہائی کے لیے استعمال ہو۔ اگر مذاکرات بھی ہوں گے تو صرف مقتدر قوتوں سے۔ سیاسی حکومت تو نمائشی ہے جس کی کوئی حیثیت نہیں۔ پارٹی کے بعض لوگوں کے اصرار پر سیاسی حکومت سے مذاکرات ہوئے لیکن اسے بالعموم قبول نہیں کیا گیا۔ ایسے لوگوں کی لیڈر سے وفاداری کو مشکوک سمجھا گیا۔ دوسرا جواب یہ تھا کہ سیاست چونکہ امکانات کا کھیل ہے اس لیے حکمت یہ ہے کہ اپنے لیے راستہ تلاش کیا جائے۔ موقف کی صداقت سے قطع نظر اگر آپ کے سامنے ریاست کھڑی ہے تو پھر اس کے ساتھ تصادم میں آپ کے لیے سراسر خسارہ ہے۔ درست طرزِ عمل یہ ہے کہ سیاسی جماعتوں سے ربط و ضبط بڑھایا جائے اور ریاستی اداروں کو آئینی اور سیاسی جماعتوں کی معاونت سے اس کردار تک محدود کر دیا جائے جو آئین نے ان کے لیے طے کر دیا ہے۔ سیاست میں فیصلہ ہمیشہ موجود امکانات کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔ یہ اقتدار کا کھیل ہے جس میں آپ کے مدمقابل اپنی قوم کے لوگ ہیں چاہے وہ سیاست کی نمائندگی کرتے ہوں یا ریاست کی۔ تصادم میں سب کا نقصان ہے۔ شیخ مجیب الرحمن نے یہ راستہ اپنایا تو وہ خسارے میں رہے اور ریاست بھی۔ بے نظیر بھٹو صاحبہ اور نواز شریف صاحب کو بھی ایسی ہی صورتحال کا سامنا رہا۔ مجلس عمل کو بھی ایسے حالات سے گزرنا پڑا۔ سب نے تصادم کے بجائے ریاستی اداروں کو راستہ دیا۔ کسی نے آٹھویں آئینی ترمیم کا ساتھ دیا اور کسی نے سترہویں کا۔ اس سے ملک میں جمہوریت کے لیے امکانات پیدا ہوئے۔ آپ کو بھی یہی راستہ اپنانا چاہیے۔ تصادم سے گریز اور سیاسی عناصر کے ساتھ مل کر جمہوریت کی طرف سفر۔ یہی درست حکمتِ عملی ہو گی۔ جمہوری ریاست اور معاشرہ ارتقا سے بنیں گے۔ اس کے لیے صبر اور حکمت کی ضرورت ہے۔ پارٹی نے دوسرے راستے کا انتخاب نہیں کیا۔ اس نے احتجاج پر اصرار کیا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر اسلام آباد کا گھیراؤ کر لیا جائے تو ریاست کو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ گھٹنے ٹیک دے۔ یہ حکمت عملی بار بار ناکام ہوئی۔ پھر وہ وقت آیا کہ یہ احتجاجی سیاست صوبائی حکومت کو بہا لے گئی۔ اس حکومت کے خاتمے پر بھی احتجاج کی کوئی لہر نہ اٹھ سکی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پورے صوبے میں کہیں سو سے زیادہ افراد جمع نہ ہو سکے۔ صرف باڑہ میں پانچ سو افراد کا اجتماع ہوا۔ تھوڑی دیر کیلئے مان لیں کہ یہ سب غلط ہوا۔ مگر یہ ریاست کی قوت اور اپنی قوت کے بارے میں ایک غلط تخمینے کا نتیجہ تھا۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جماعت کو عوامی تائید حاصل نہیں۔ یقیناً حاصل ہے مگر یہ عوامی تائید موثر احتجاجی تحریک نہیں اٹھا سکی۔ اس حکمتِ عملی کا نتیجہ یہ نکلا کہ صوبائی حکومت ختم ہو گئی۔ لیڈر کی رہائی کا امکان پہلے سے بھی کم ہو گیا۔ ریاست اور حکومت پر دباؤ ڈالنے کی قوت پہلے کی طرح باقی نہیں رہی۔

احتجاجی سیاست کا یہ نتیجہ نکل چکا۔ اب یہ جائزہ لینا آسان ہے کہ پارٹی کے لیے درست مشورہ کون سا تھا؟ پہلا راستہ تجویز کرنے والے پارٹی کے ہمدرد اور دوست تھے یا دوسرا راستہ دکھانے والے؟ پارٹی لیڈر کی عمر ڈھلتی جا رہی ہے۔ اگر وہ آپ کے نزدیک قوم کے نجات دہندہ ہیں تو وہ یہ کردار جیل میں رہ کر ادا کر سکتے ہیں یا پھر باہر نکل کر؟ یہ اقتدار کی سیاست ہے، اس میں راستے بنائے جاتے ہیں۔ موجود راستوں پر اپنے لیے کانٹے نہیں بوئے جاتے۔ یہاں یہ سوال بھی غیر اہم ہے کہ آج کے دانشور کا موقف کیا ہونا چاہیے؟ اس پر میں ان شاء اللہ الگ سے لکھوں گا۔

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆... غیر واضح اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابلِ قبول نہ ہوگی۔
☆... 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مشتہر دوبارہ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆... غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆... اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

تلاش گمشدہ

میرا اصل شناختی کارڈ بنام رحیم بخش ولد محمد بخش قوم قریشی شناختی کارڈ نمبر 5310141261031 دورانِ سفر بھاگ تا کوئٹہ ویگن میں کہیں گر کر گم ہوگیا ہے، جس کو کافی تلاش کیا مگر کہیں نہیں ملا جس کو بھی ملے اس نمبر 03317922712 پر رابطہ کریں المشتہر: رحیم بخش ولد محمد بخش قوم قریشی سکنہ حیدر شاہ وارڈ بھاگ تحصیل بھاگ ضلع کچھی

نمائندہ ڈھاڈر ....

سبی: بھارتی مظالم کے باوجود کشمیر کی آزادی کا دن اب قریب تر ہے، خالد سلطان القادری

سبی (اے این این) ممبر اسلامی نظریاتی کونسل و جماعت اہلِ سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ و جماعت الصالحین پاکستان انٹرنیشنل کے بانی و امیر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان القادری نے کہا ہے کشمیر بھارتی مظالم کے باعث دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے اب دنیا کہ کوئی طاقت اب کشمیر کو آزادی سے نہیں روک سکتی

آزمائشیں، قربانیاں اور اہلِ حق کی استقامت

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

دینِ اسلام کی تاریخ صبر و استقامت، قربانی، حق گوئی اور ثابت قدمی کی روشن مثالوں سے بھری ہوئی ہے۔ اسلام کے آغاز سے لے کر آج تک مختلف ادوار میں مسلمانوں کو طرح طرح کے چیلنجز اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کبھی فکری مخالفت کی صورت میں، کبھی سیاسی حالات کے ذریعے اور کبھی دینی و معاشرتی مشکلات کی شکل میں۔ تاہم تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ مشکلات خواہ کتنی ہی شدید کیوں نہ ہوں، ایمان، علم، اتحاد اور حسنِ کردار کی قوت انسان کو ثابت قدم رہنے کا حوصلہ عطاء کرتی ہے۔ ہر دور میں ایسے اہلِ علم، مردانِ مجاہد اور صاحبِ کردار شخصیات پیدا ہوئیں جنہوں نے دین کی خدمت، حق و انصاف کے قیام اور معاشرے کی اصلاح کے لیے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ ان کی جدوجہد ہمیں یہ یاد دلاتی ہے کہ دین سے وابستگی محض جذباتی نعروں کا نام نہیں، بلکہ اس کا حقیقی تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی میں سچائی، دیانت، عدل، برداشت اور خدمتِ خلق کو جگہ دے۔ روایت کے مطابق، ہلاکو خان کی بیٹی نے وقت کے ایک بزرگ سے پوچھا کہ آج ہم تمہارے حکمران ہیں، کیا تم اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہو؟ اس سوال کے جواب میں بزرگ نے بہت ہی خوبصورت انداز میں چرواہے اور کتے کی مثال بیان کی، جو ریوڑ سے بچھڑنے والی بھیڑوں اور بکریوں کو واپس جمع کرنے کے لیے ان کے ساتھ رہتا ہے۔ اس حکایت کا بنیادی پیغام خود احتسابی اور اپنی اصل منزل کی طرف واپسی ہے۔ یہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ جب افراد اور معاشرے اپنے بنیادی اصولوں، اخلاقی اقدار اور ذمہ داریوں سے دور ہو جاتے ہیں تو انہیں اپنی اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج بھی ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ کیا ہم نے اپنی اجتماعی زندگی میں عدل، دیانت، اخوت اور باہمی احترام کو وہ مقام دیا ہے، جس کی تعلیم اسلام دیتا ہے؟ کیا ہم اپنے اختلافات کو حکمت سے حل کرنے اور معاشرے میں امن و انصاف قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ان سوالات کے جواب تلاش کیے بغیر حقیقی اصلاح ممکن نہیں۔ ہمارے ملک میں مساجد و مدارس سے عوام کی گہری مذہبی عقیدت اور جذباتی وابستگی ہے مساجد و مدارس کا احترام اور تقدس ہر صورت قائم رہنا چاہیے مسجد مسلمانوں کی عبادت، تربیت اور اجتماعی وابستگی کا مرکز ہے، جبکہ مدارس دینی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان اداروں سے متعلق تمام معاملات قانون، شواہد، انصاف اور شفافیت کی بنیاد پر حل ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ادارے کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے تو اس کے ازالے کے لیے قانونی اور آئینی راستہ اختیار کرنا ضروری ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے بنیادی حقوق، مذہبی آزادی اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ اسی طرح دینی اداروں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کی پاسداری، شفافیت، تعلیم کے معیار اور معاشرتی امن کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ مشکلات کا مقابلہ جذباتی ردعمل کے بجائے حکمت، دلیل، اتحاد اور پُرامن جدوجہد سے کرنا چاہیے۔ یہی طرزِ عمل معاشرے میں اعتماد کو مضبوط اور مسائل کے حل کو ممکن بناتا ہے۔

اس وقت مایوسی کے بجائے امید، انتشار کے بجائے اتحاد اور نفرت کے بجائے محبت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دینِ اسلام کی خدمت کا تقاضا ہے کہ ہم علم حاصل کریں، نئی نسل کی اخلاقی و دینی تربیت کریں، مظلوموں کے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں اور اپنے معاشرے میں عدل و انصاف کے قیام کی کوشش کریں۔ ہمیں اختلافِ رائے کے باوجود ایک دوسرے کا احترام کرنا اور اپنے مؤقف کو مہذب، قانونی اور پُرامن انداز میں پیش کرنا چاہیے۔ قربانی صرف جان و مال دینے کا نام نہیں؛ اپنے مفادات کو اجتماعی بھلائی پر قربان کرنا، سچائی پر قائم رہنا، دوسروں کے حقوق ادا کرنا اور معاشرے کی اصلاح کے لیے مسلسل محنت کرنا بھی قربانی کی اہم صورتیں ہیں۔ آج امتِ مسلمہ کو باہمی اتحاد، علم، برداشت اور حکمت کی ضرورت ہے۔ مسلکی و گروہی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے ہمیں مشترکہ اقدار کو مضبوط کرنا چاہیے۔ ہماری اصل قوت ایمان کے ساتھ علم، کردار، اخلاق اور باہمی تعاون میں پوشیدہ ہے۔ دینِ اسلام کی سربلندی اسی وقت ممکن ہے جب ہمارے قول و فعل میں یکسانیت ہو، ہماری زندگیوں میں اسلامی تعلیمات کی عملی جھلک نظر آئے اور ہمارے رویوں سے امن، انصاف اور انسانیت کے احترام کا پیغام ملے۔ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ مشکلات کے باوجود امید کا دامن نہیں چھوڑیں گے، اپنے حقوق کے لیے آئینی اور پُرامن جدوجہد جاری رکھیں گے اور معاشرے میں دینی و اخلاقی اقدار کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

دینِ اسلام کی تاریخ ہمیں صبر، استقامت، خود احتسابی اور قربانی کا درس دیتی ہے۔ آج بھی ہماری کامیابی اسی میں ہے کہ ہم اپنے ایمان کو مضبوط کریں، اپنے کردار کو بہتر بنائیں اور اتحاد و اتفاق کے ساتھ معاشرے کی اصلاح کے لیے کوشش کریں۔ حالات خواہ کتنے ہی دشوار کیوں نہ ہوں، علم، حکمت، صبر اور پُرامن جدوجہد کا راستہ اختیار کر کے بہتری کی امید برقرار رکھی جا سکتی ہے۔ ہمیں اپنے دین سے وابستگی کو اپنے کردار اور عمل سے ثابت کرنا ہے اور ایسی مثال قائم کرنی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنے۔ اللہ تعالیٰ دینِ اسلام کی حفاظت فرمائے، مساجد و مدارس کو آباد رکھے، اہلِ ایمان کو صبر و استقامت عطاء فرمائے، ہمارے وطنِ عزیز پاکستان کو امن و سلامتی نصیب کرے اور پوری امتِ مسلمہ کو اتحاد و اتفاق کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین یارب العالمین

نصیرآباد: پولیو مہم کامیاب بنانے کیلئے لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تربیت

ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی زیرِ صدارت نشست، والدین کے خدشات دور کرنے پر زور

2 نومبر سے شروع ہونے والی مہم میں کوئی اہل بچہ پولیو کے قطروں سے محروم نہ رہے

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد میں دو نومبر کو شروع ہونے والی ایس این آئی ڈی پولیو مہم 2026 کے سلسلے میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تربیتی و آگاہی نشست منعقد ہوئی جس کی صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی نے کی، جس میں ڈسٹرکٹ آفیسر ای پی آئی ڈاکٹر رومان الحق، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر ممتاز حسین، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے صدام حسین، کمیونٹی کمیونیکیشن آفیسر (سی سی او) مبارک علی شاہ، ڈی ایس اے اور تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز نے شرکت کی۔ اس موقع پر صدام حسین نے استقبالیہ خطاب کرتے ہوئے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور آئندہ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے لیڈی ہیلتھ ورکرز کی بھرپور شرکت اور فعال کرداری کی اہمیت پر زور دیا۔ تربیتی نشست کے دوران کمیونٹی کو متحرک کرنے، والدین اور سرپرستوں کے ساتھ مؤثر رابطے، پولیو ویکسین سے متعلق غلط فہمیوں کے ازالے، اعتماد سازی اور ویکسین سے انکار کرنے والے والدین کو بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے پر آمادہ کرنے کے طریقوں سے آگاہ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ای پی آئی ڈاکٹر رومان الحق نے معمول کی حفاظتی ویکسینیشن کے حوالے سے شرکاء کو آگاہی فراہم کرتے ہوئے بچوں کو بروقت حفاظتی ٹیکے لگوانے اور ویکسین سے بچاؤ کے قابل امراض کے خلاف عوامی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی نے اپنے خطاب میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی خدمات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ آئندہ پولیو مہم کے دوران اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں، خاندانوں کے ساتھ مؤثر رابطہ برقرار رکھیں اور ویکسینیشن سے متعلق والدین کے خدشات دور کرکے اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل بچہ پولیو کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا تعاون، عوامی آگاہی اور ویکسین کی قبولیت انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ نشست کے اختتام پر شرکاء پر زور دیا گیا

صحبت پور: پیٹرول ریلیف پروگرام غریب عوام کے لیے نئی آزمائش بن گیا

مبینہ طور پر ایرانی پیٹرول کے ٹوکن پر سو سے دو سو روپے اضافی وصولی کا انکشاف

شہریوں کا حکومت سے اضافی رقم وصول کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں وزیراعظم کے موٹر سائیکل ریلیف پروگرام کو عوام کے لیے وبالِ جان بنا دیا گیا ہے، جہاں ریلیف کی آڑ میں 100 سے 200 روپے اضافی وصول کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعظم پاکستان کی جانب سے غریب عوام، جن کے پاس موٹر سائیکل یا 600 سی سی گاڑی ہے، کو پیٹرول کی مد میں ریلیف دینے کا اعلان کیا گیا تھا، لیکن صحبت پور ضلع میں یہ سکیم بدعنوانی کی نذر ہو گئی ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ ایرانی تیل پر 500 روپے کا ٹوکن دے کر لوگوں کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے، جبکہ اس موبائل پر چلنے والے کاروبار میں ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے جو 100 سے 200 روپے اضافی وصول کر رہا ہے۔ اس طرح عوام کو ایک لیٹر پیٹرول 700 روپے میں پڑ رہا ہے وہ بھی ایرانی۔ متاثرہ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر اس گروپ اور ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرے۔

جے یو آئی اقلیتی ونگ کا مولانا فضل الرحمٰن کی کردار کشی کی مذمت

اقلیتی برادری اپنے رہنما کیخلاف منفی اور بے بنیاد پروپیگنڈا ہرگز برداشت نہیں کرے گی

قائد جمعیت نے ہمیشہ حق اور سچ کی سیاست کرکے پاکستانی عوام کے حقوق کی جنگ لڑی، روی کمار یوجا

سبی (اے این این) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر رکن صوبائی اسمبلی روی کمار یوجا نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں بسنے والی اقلیتی برادری کسی صورت برداشت نہیں کریں گی کہ ان کے ہر دلعزیز سیاسی سماجی عوامی مذہبی لیڈر کی کردار کشی کی جائے انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام اقلیتی ونگ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منفی بے بنیاد جھوٹا پروپیگنڈا کیا جائے ایسے الزام تراشی کرنے والوں کو منہ کی کھانا پڑے گی اور منفی پروپیگنڈا کرنے والے ناکامی کا شکار ہوکر بے عزت ہوجائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن ایک نڈر بہادر مذہبی سیاسی عوامی لیڈر کے طور پر دنیا کے کونے کونے میں بسنے والوں کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں انہوں نے فلسطین کشمیری مسلمانوں کے حق میں جو آواز بلند کی آج تک کوئی لیڈر ایسا کرنے کی جرات نہیں کرسکتا جبکہ مولانا فضل الرحمٰن پاکستان کے واحد سیاسی مذہبی لیڈر کے طور پر اقلیتی برادری کے دلوں پر راج کرتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ حق اور سچ پر سیاست کرکے پاکستانی عوام کو کسی مسئلہ مسائل سے چھٹکارا دلانے میں مثبت کردار ادا کیا قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن مرکزی وصوبائی قائدین سمیت کارکناں نے ہمیشہ دینِ اسلام جمہوریت آئین وقانون کی بالادستی اور اقلیتی عوام سمیت ملک بھر کی عوام کے حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کی راہ میں قربانیوں کی لازوال بے مثال داستانیں رقم کی شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہے اقلیتی برادری قائد جمعیت کے مشن کو پورا کرے گی۔

لسبیلہ: انتظامیہ کا خواتین کو ہنرمند بنانے کا عزم

سائرہ عطاء بلوچ کی عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کی یقین دہانی

مستحق خواتین کیلئے تربیتی مراکز اور مصنوعات کی مارکیٹنگ کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان

اوتھل (این این آئی) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء بلوچ نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے لوگوں کے بنیادی مسائل حل کیے جائیں اور لسبیلہ ڈویژن کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے ایک وفد سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا، جس میں سٹی پریس کلب اوتھل کے صدر عبدالغنی سومرو، سٹی پریس کلب اوتھل کے نائب صدر خدا بخش کے بی خاصخیلی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری جاوید لاسی، ممبر محمد حنیف پینہ اور دیگر شامل تھے۔ کمشنر سائرہ عطاء بلوچ نے کہا کہ ان کی بھرپور کوشش ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کریں اور لسبیلہ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں درپیش مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین افسران کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مختلف نوعیت کے چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ بعض معاملات میں مرد افسران کو نسبتاً کم مشکلات پیش آتی ہیں۔

مانجھی پور، اساتذہ کو اسٹیٹ بینک کی جانب سے فنانشل لٹریسی کی تربیت فراہم کی جارہی ہے

مانجھی پور، نائب تحصیلدار بازار کا دورہ کررہے ہیں

نال: تجاوزات اور غلط پارکنگ سے ٹریفک جام معمول بن گیا

سڑکوں پر ریڑھیوں کا قبضہ اور بے ترتیب پارکنگ سے شہریوں کی آمدورفت مشکل

ضلعی انتظامیہ تجاوزات کے خلاف فوری اور عملی کارروائی کرنے میں ناکام، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال بازار میں تجاوزات، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ جبکہ سڑکوں پر ریڑھی بانوں کے قبضے کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا ہے۔ بازار کی اہم شاہراہوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی بے ترتیب پارکنگ سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے، جس کے باعث بازار سے گزرنے والے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بازار میں سڑکوں اور گزرگاہوں پر ریڑھیاں کھڑی ہونے سے آمدورفت کے لیے جگہ محدود ہو جاتی ہے، جبکہ غلط پارکنگ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ مصروف اوقات میں ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے نہ صرف عام آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے بلکہ بازار میں خریداری کے لیے آنے والوں کو بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس صورتحال کے باوجود نال انتظامیہ کی جانب سے ناجائز تجاوزات کے خاتمے، ریڑھی بانوں کو مقررہ جگہوں تک محدود رکھنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی مناسب پارکنگ یقینی بنانے کے لیے مؤثر کارروائی دکھائی نہیں دے رہی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نال انتظامیہ بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف عملی اقدامات کرے، پارکنگ کے لیے مناسب جگہ مختص کی جائے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ انتظامات کیے جائیں، تاکہ بازار میں آمدورفت کو آسان بنایا جا سکے اور عوام کو روزانہ کی مشکلات سے نجات مل سکے۔

اسٹیٹ بینک کے مالیاتی خواندگی پروگرام میں اساتذہ کو بچت اور سرمایہ کاری کی تربیت

ابوبکر عمرانی نے ماہانہ بجٹ، اخراجات پر قابو اور محفوظ بینکاری کے طریقوں سے آگاہ کیا

مانجھی پور میں اساتذہ کو ڈیجیٹل بینکاری، اصلی وجعلی کرنسی کی شناخت سکھائی گئی، اسناد بھی تقسیم

مانجھی پور (افتخار عباسی) آج گورنمنٹ ہائی سکول میہو پور میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب بلوچستان فنانشل لٹریسی پروگرام کے عنوان سے اساتذہ کی تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح باقاعدہ تلاوت کلام پاکستان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف سے کیا گیا اس موقع پر ٹرینر ابوبکر عمرانی نے بجٹ، اخراجات، بچت، سرمایہ کاری اور قرض کے ایجنڈاز پر اساتذہ کو تربیت دی۔ انہوں نے بتایا کہ ملازمین کو چاہیے کہ اپنے ضروری اخراجات کے حوالے سے اپنا ماہوار بجٹ ترتیب دیا کریں جبکہ غیر ضروری اخراجات نہ کریں اور بچت کرنے کی کوشش کریں اور جب تھوڑی تھوڑی بچت سے کچھ رقم ہاتھ آجائے تو اس سے سرمایہ کرتے ہوئے معاشی پوزیشن کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ہم ماہوار اخراجات کا بجٹ نہیں بناتے بلکہ غیر ضروری اخراجات بھی کر جاتے ہیں، جس سے بچت کرنا ممکن نہیں رہتا اور معاشی تنگدستی بڑھ جاتی ہے۔ لہذا مجبوراً قرضہ لیکر پھر اخراجات کو پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طرح سے قرض لینے کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ ابوبکر عمرانی نے مزید بتایا کہ ہمیں باقاعدہ طور پر اخراجات پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے آمد اور اخراجات کا ماہوار بجٹ بناتے ہوئے غیر ضروری اخراجات سے اجتناب کیا جائے تو یقینی طور پر بچت ممکن ہے۔ لیکن بچت کرنے کیلئے کمیٹی وغیرہ رکھنا یا گھر میں رکھنا کسی طور محفوظ طریقہ نہیں ہے بلکہ اپنی بچت کو بینک میں رکھنا سب سے محفوظ طریقہ ہے۔ کیونکہ خدا نخواستہ اگر بینک لٹ جاتی ہے، اس میں آگ لگ جائے وغیرہ تب بھی آپکی بچت محفوظ رہتی ہے کیونکہ بینک مختلف کاروبار میں مختلف اداروں میں انویسٹمنٹ کرتی ہے شیئرز لیتی ہے۔ لہذا اگر بینک کو ایک جگہ سے نقصان ملے گا

نصیرآباد: مولانا فضل الرحمٰن کی کردار کشی ناقابل قبول، نظام الدین لہڑی

نصیرآباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع نصیرآباد کے ضلعی جنرل سیکرٹری میر نظام الدین لہڑی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن پاکستان کے نبض شناس، مدبر، دور اندیش اور زیرک سیاستدان ہیں جنہوں نے ہمیشہ ملک و قوم کے مفاد، آئین و جمہوریت کی بالادستی اور قومی خودمختاری کے لیے اصولی مؤقف اختیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے وفاداری، ملکی استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے حوالے سے مولانا فضل الرحمٰن کا کردار کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مقتدرہ کی جانب سے قائد جمعیت کی کردار کشی اور ان کی سیاسی ساکھ کو متاثر کرنے کی کوششوں کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن کردار کشی اور منفی پروپیگنڈا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں میر نظام الدین لہڑی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ قائد جمعیت کے خلاف منفی مہمات جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں کے عزم اور وفاداری کو کمزور نہیں کرسکتیں۔ ہم اپنے قائد کے اصولی مؤقف، سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد کے ساتھ پہلے بھی کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور ان شاءاللہ ہمیشہ کھڑے رہیں گے

صحبت پور: انتظامیہ کا بازار میں تجاوزات کے خاتمے، صفائی اور سرکاری نرخوں پر عملدرآمد کی ہدایت

مانجھی پور (افتخار عباسی) نائب تحصیلدار صحبت پور دیدار علی گولہ کا صحبت پور بازار کا دورہ، ناجائز تجاوزات کے خاتمے اور صفائی ستھرائی کی ہدایت نائب تحصیلدار صحبت پور دیدار علی گولہ نے شہر کے بازار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مارکیٹ میں ناجائز تجاوزات، صفائی ستھرائی اور اشیائے خورد و نوش کے نرخ ناموں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے گوشت اور سبزی فروش دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی دکانوں پر صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں اور عوام کو گوشت اور سبزیاں مقررہ نرخوں کے مطابق فروخت کریں۔ انہوں نے دکانداروں کو نرخ نامے نمایاں جگہ پر آویزاں کرنے اور سرکاری نرخ ناموں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی تاکید کی۔

مولانا فضل الرحمٰن کیخلاف بیان بازی سیاسی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے، عبداللہ جنگ

مفتی محمود کانفرنس میں آئین، جمہوریت اور عوامی حقوق پر دوٹوک مؤقف اختیار کیا گیا

سیاسی مخالفت میں اخلاقی حدود کا خیال رکھا جائے، عوامی مسائل کے حل پر توجہ دیں

نصیرآباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبر قائد نصیرآباد مولانا عبداللہ جنگ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ قائد ملتِ اسلامیہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف زبان درازی کرنے والوں کی کوئی قابلِ ذکر سیاسی شناخت اور عوامی جدوجہد نہیں یہ لوگ خوشنودی کے لیے قومی قیادت کے خلاف بیان بازی کرکے اپنا قد بڑھانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قومی رہنماؤں کی توہین کرکے کوئی سیاسی مقام حاصل نہیں کیا جا سکتا انہوں نے کہا کہ ملتان میں منعقدہ مفتی محمود کانفرنس میں حضرت مولانا فضل الرحمٰن نے آئین کی بالادستی جمہوریت کے تحفظ، عوامی حقوق اور دانشمندانہ مؤقف اختیار کیا اس نے مخالفین کی صفوں میں بے چینی پیدا کردی ہے عقلی مجادلہ ہے یہی وجہ ہے کہ دلیل کا جواب دلیل سے دینے کے بجائے مختلف کرداروں کے ذریعے منفی بیان بازی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے جو ان کی سیاسی بوکھلاہٹ اور فکری کمزوری کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے اپنے صوبے کے حالات پر نظر ڈالنی چاہیے عوام عدم تحفظ اور معاشی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں مگر افسوس کہ بعض عوامی نمائندوں کو اپنے صوبے کے ان سلگتے ہوئے مسائل سے زیادہ مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف بیان بازی کی فکر لاحق ہے انہوں نے کہا کہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف غیر ذمہ دارانہ بیان بازی سے باز آجائیں اپنی سیاسی حیثیت سے بڑھ کر قومی قیادت کے خلاف زبان استعمال کرنا نہ سیاسی [illegible] ہے اور نہ ہی عوامی خدمت ہے۔

سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی عبداللہ رند کو اعزازی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

جھل مگسی: امن وامان کے قیام اور عوامی تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کریں گے، ایس پی

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی نے کہا ہے کہ ضلع میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مقامی صحافیوں سے ملاقات کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او گنداواہ ذوالفقار علی چندرانی بھی موجود تھے۔ ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی نے کہا کہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ، جرائم کی روک تھام اور علاقے میں امن و امان کی فضا برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس کو مزید فعال، مستعد اور مؤثر بنانے کے لیے پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ جدید تقاضوں کے مطابق اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع جھل مگسی میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے، جرائم کے سدباب اور عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے پولیس اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرے گی۔

خضدار: منیر احمد زہری کے فرزند مصور زہری کی شادی کی تقریب، سیاسی وسماجی شخصیات کی شرکت

خضدار (بیورو رپورٹ) بی این پی عوامی وآل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے فنانس سیکرٹری اور خضدار پریس کلب کے سینئر نائب صدر منیر احمد زہری کے فرزند مصور زہری کی شادی خانہ آبادی کی تقریب انتہائی جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوئی۔ شادی کی تقریب میں آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ، خضدار پریس کلب کے صدر عبداللہ شاہوانی، چیئرمین ایوب بلوچ، ندیم گرگناڑی، یونس بلوچ، محمد اقبال مینگل، محمد خان ساسولی، عبدالجبار حسنی، خورشید احمد بلوچ، وسیم انور میر اشرف علی مینگل، عید محمد ایڈووکیٹ، فیصل زہری سکندر قمبرانی سمیت سیاسی، سماجی اور صحافتی شخصیات نے بھی شرکت کی

گنداخہ: منشیات کی مبینہ فروخت پر عوامی حلقوں کا تشویش، کارروائی کا مطالبہ

شہریوں کا آئس، چرس فروشوں کیخلاف کارروائی اور منشیات سپلائی نیٹ ورک ختم کرنے کا مطالبہ

انتظامیہ سے تعلیمی اداروں کے اطراف نگرانی بڑھانے اور نوجوان نسل کو محفوظ بنانے کی اپیل

گنداخہ (اے این این) تحصیل گنداخہ اور گردونواح میں مبینہ طور پر آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال اور فروخت میں اضافے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں منشیات کے خلاف مؤثر کارروائیاں نظر نہ آنے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ منشیات جیسی لعنت نوجوان نسل کے مستقبل، گھریلو زندگیوں اور معاشرتی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو اس کے منفی اثرات مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کی مبینہ خرید و فروخت میں ملوث عناصر کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے۔ متعلقہ ادارے صرف چھوٹے ملزمان تک محدود رہنے کے بجائے منشیات کی سپلائی، ترسیل اور فروخت کے پورے نیٹ ورک کی تحقیقات کریں اور قانون کے مطابق ذمہ دار عناصر کو کٹہرے میں لائیں۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر ضلع اوستا محمد، اسسٹنٹ کمشنر اوستا محمد، ایس پی اوستا محمد، ڈی ایس پی سرکل گنداخہ، متعلقہ ایس ایچ او اور محکمہ انسداد منشیات کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں منشیات کے خلاف خصوصی مہم شروع کی جائے، مشتبہ مقامات کی نگرانی بڑھائی جائے

اوستہ محمد: میٹرک پوزیشن ہولڈرز کو اعلیٰ تعلیم، وظائف اور مالی معاونت کی فراہمی پر زور

ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی ہونہار طلبہ اور سرپرستوں سے ملاقات، تعلیمی رہنمائی فراہم

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت اہل طلبہ کو وظائف سے استفادے کی ہدایت

نصیرآباد (خ ن) میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات کے اعزاز میں آگاہی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اعلیٰ تعلیم کے حصول اور وظائف سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی۔ واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت میٹرک کے امتحانات میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات اور ان کے سرپرستوں کے ساتھ ایک اہم آگاہی اجلاس منعقد ہوا جس کا مقصد ہونہار طلبہ و طالبات کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہنا ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے دستیاب مواقع وظائف اور مالی معاونت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا تھا۔ اجلاس میں میٹرک کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ ذاکر حسین، اسد خان، محمد یاسین بلوچ، محمد عزیر اور عمر خان جبکہ طالبات رونق فاطمہ، بختاور، رمشا طالب عالیہ اور تہذیب اسد نے شرکت کی اس موقع پر ان کے سرپرستوں کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریا شمعون، پرنسپل بوائز کالج عبیداللہ زہری اور پرنسپل گرلز کالج نگہت جان بھی موجود تھیں۔ ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے طلبہ و طالبات کی تعلیمی کامیابیوں کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنا ان کی محنت لگن مستقل مزاجی اور تعلیمی قابلیت کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ ہونہار طلبہ و طالبات ملک و صوبے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کے ساتھ انہیں اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے بھرپور محنت جاری رکھیں اور مستقبل میں اپنی دلچسپی، قابلیت اور تعلیمی اہلیت کے مطابق اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے حاصل کرنے کی کوشش کریں انہوں نے کہا کہ طلبہ کو اپنی منزل کے تعین میں محدود سوچ کے بجائے وسیع تر تعلیمی مواقع کو مدنظر رکھنا چاہیے

صحبت پور: نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور نکاسی آب بہتر بنانے کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیرصدارت اجلاس، آبپاشی اور ڈرینج مسائل کا تفصیلی جائزہ

متعلقہ افسران کو مرمتی کاموں کی نگرانی، عوامی شکایات کے فوری ازالے کی ہدایت

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی زیر صدارت محکمہ ایریگیشن کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں آبپاشی نظام کی بہتری نہری پانی کی مؤثر ترسیل اور ڈرینج سسٹم کو فعال بنانے پر زور دیا گیا جبکہ درپیش مسائل کے حل اور جاری اقدامات کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی گئی تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کی زیرِصدارت محکمہ ایریگیشن کے افسران کا ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر میں آبپاشی کے نظام کی بہتری نہری پانی کی منصفانہ تقسیم زرعی اراضی تک پانی کی بروقت فراہمی اور نکاسی آب کے نظام کو مزید فعال بنانے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کا مقصد آبپاشی اور ڈرینج کے نظام کو درپیش مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات اور متعلقہ محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنانا تھا اجلاس کے دوران محکمہ ایریگیشن کے افسران نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع میں آبپاشی کے نظام کی موجودہ صورتحال نہری پانی کی ترسیل نکاسی آب کے انتظامات ڈرینج نظام میں موجود رکاوٹوں اور جاری مرمتی و بہتری کے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اس موقع پر ان امور کا بھی جائزہ لیا گیا کہ زرعی علاقوں میں پانی کی ضروریات کو کس طرح بہتر انداز میں پورا کیا جا سکتا ہے اور بارشوں یا دیگر وجوہات کے باعث جمع ہونے والے پانی کی بروقت نکاسی کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آبپاشی اور نکاسی آب کا مؤثر نظام ضلع کی زرعی معیشت فصلوں کی بہتر پیداوار اور زرعی زمینوں کے تحفظ اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے

میرزئی اڈہ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ڈی ایم پی ایچ آئی ضیاء الرحمن غلزئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

منگچر: جامعہ مخزن العلوم محمودیہ میں پروقار جلسہ دستار فضیلت منعقد

علمائے کرام کا خطابات میں تقویٰ، پرہیزگاری اور قرآن وسنت پر عمل پیرا ہونے پر زور

قرآن کریم حفظ کرنے والے چھ حفاظ کرام کی دستار بندی اور طالبات کی شال پوشی کی گئی

منگچر (اے این این) منگچر کلی شاہنواز ڈور منگچر میں مدرسہ جامعہ مخزن العلوم محمودیہ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ دستار فضیلت کا انعقاد کیا گیا جس میں علمائے کرام مشائخ عظام حفاظ کرام طلبہ اور اہل علاقہ نے شرکت کی جلسے میں قرآن کریم کی عظمت دینی تعلیم کی اہمیت، تقویٰ پرہیزگاری اور گناہوں سے توبہ کرنے کے موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی جلسے سے مولانا عبداللہ، مفتی عبدالقدیر، مولانا عطاء الحسن، امیر تحصیل منگچر جمعیت علمائے اسلام، شیخ الحدیث مولانا مفتی ابوبکر صاحب، مولانا تاج محمد، شیخ الحدیث مولانا استاذ محمد انور، مولانا ریاض الحق قریشی، شیخ الحدیث مولانا ثناء اللہ اور دیگر علمائے کرام نے خطاب کیا، جبکہ آخری خطاب استاذ مولانا داؤد اللہ صاحب نے کیا علمائے کرام نے اپنے خطابات میں تقویٰ اور پرہیزگاری کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ تقویٰ صرف زبانی دعوے کا نام نہیں بلکہ انسان کا خواہشات نفس، گناہوں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا ہی حقیقی تقویٰ ہے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق ڈھالے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کرے مقررین نے کہا کہ معاشرے میں پائی جانے والی پریشانیوں اور مشکلات کے اسباب میں دینی تعلیمات سے دوری اور علمائے کرام کی قدر و منزلت میں کمی بھی شامل ہے۔ علمائے کرام انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث ہیں، اس لیے ان کی عزت وتکریم اور ان کی دینی رہنمائی سے استفادہ کرنا معاشرے کی اصلاح کے لیے نہایت ضروری ہے علمائے کرام نے توبہ و استغفار کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے انسان خواہ کتنے ہی گناہوں کا مرتکب کیوں نہ ہوا ہو، اگر وہ سچے دل سے توبہ کرے، اپنے گناہوں پر نادم ہو اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا پختہ ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے

نال: ٹریکٹروں کے ہیوی اسپیکر شہری پریشانی میں مبتلا

تیز آواز سے معمولات زندگی متاثر، اذان اور نماز جنازہ کے احترام پر بھی سوالات

عوامی حلقوں کا انتظامیہ سے نوٹس لینے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تیز آواز میں اسپیکر چلانے سے نہ صرف معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں بلکہ اذان اور نماز جنازہ جیسے مقدس مواقع کے احترام کو بھی نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ اسپیکر کے استعمال میں مناسب حد کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں اور علاقے کا ماحول بھی متاثر نہ ہو۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لے کر ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اوتھل: سیلاب متاثرین 2 سال بعد بھی گھروں کی تعمیراتی امداد سے محروم

2022 کے سیلاب سے تباہ مکانات کے مستحق خاندان تاحال مالی امداد کے منتظر ہیں

متاثرین کا نواب جام کمال اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے امدادی رقوم فوری جاری کرنے کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گردونواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں اور اپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیر نو کے لیے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔

ٹینڈر نوٹس برائے
لوکل پرچیز آف ہاسپٹل ڈائٹس کوارٹر اینڈنگ مارچ 2027

ا۔ دفتر ہذا کو ہاسپٹل ڈائٹس (QE Mar 2027) ذی سینٹرلائزڈ پروکیورمنٹ کوئٹہ لاگ ایریا کی حدود کے لئے کوٹیشن مورخہ 11 نومبر 2026 کو دن 1100 بجے بورڈ آف آفیسرز کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔

شرائط۔

ا۔ کوٹیشن موصول ہونے کی آخری تاریخ 11 نومبر 2026 دن 1000 بجے ہے۔
ب۔ کوٹیشن کھلنے کا وقت 11 نومبر 2026 دن 1100 بجے ہے۔ جو کہ بورڈ آف آفیسرز کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔
ج۔ درج کردہ ریٹس بشمول جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس اور ٹرانسپورٹ چارجز کے ہونے چاہیں۔
د۔ درج کردہ کوٹیشن کے ساتھ 5% بینکر چیک بطور ارنسٹ منی بصورت سی ڈی آر، بینک ڈرافٹ، بنام ہیڈ کوارٹر کوئٹہ لاگ ایریا کا ہونا ضروری ہے۔
و۔ درج کردہ ریٹس کی میعاد 10 فروری 2027 ہونی چاہیے۔
ح۔ سیلڈ کوٹیشن کی ساتھ سیمپل لانا ضروری ہے۔
۲۔ مزید معلومات کے لئے خواہشمند فرمز مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اسسٹنٹ ڈائریکٹر سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ
ہیڈ کوارٹر کوئٹہ لاگ ایریا، کوئٹہ کینٹ
فون نمبر: 081-2882156

بعدالت فیملی جج (3) کوئٹہ

مثل نمبر 51/26 دعویٰ حق مہر/ جہیز سامان

جویریہ دختر ماجد حسین سکنہ نواں کلی کوئٹہ بنام 1۔ جنید اسحاق ولد محمد اسحاق خان سکنہ ڈھوک جیلانی بھارہ کہو ڈاکخانہ اسلام آباد

اشتہار بنام مدعا علیہ / مدعا علیہم 1۔ جنید اسحاق ولد محمد اسحاق خان: ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 29/10/2026 مقرر ہو چکی ہے درج بالا مقدمہ ہذا میں مدعا علیہ جنید اسحاق عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ ودانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے لہذا بذریعہ اشتہار مدعا علیہ / مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ سماعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 15/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا

63940

National Telecom

Ministry of Information Technology & Telecom

NATIONAL TELECOMMUNICATION CORPORATION NTC QUETTA DIRECTORATE

JOB OPPORTUNITIES

National Telecommunication Corporation, the official telecom service provider to the Government of Pakistan, invites applications from Balochistan domicile/Local holders for "Recruitment Against Balochistan Quota" on regular basis for the following posts as per criteria mentioned against each:

Sr #	Description	No. of Posts	Max Age Limit	Qualification & Experience	
1	Engineering Supervisor (NPS-4)/(BPS-13)	4	25 Years +5 years Age Relaxation = 30 years	Qualification: Matric with three years Diploma of Associate Engineering in the relevant field.	Candidates may submit applications to Director NTC Quetta at the given address Application Closing date 02-11-2026.
2	Telecom Technician (NPS-3)/(BPS-10)	5		Qualification: F.Sc. (Pre-Engg) or ICS or DAE in relevant field or equivalent	
3	Junior Accounts Assistant (NPS-4)/(BPS-13)	1		Qualification: Intermediate (Commerce)	
4	Junior Technician (NPS-2)/(BPS-06)	4		Qualification: Matric (Science) or equivalent	
5	Chowkidar (NPS-1)/(BPS-02)	7		Qualification: Middle preferably Ex-serviceman	Date of Walk-n interview 02-11-2026 Venue: Regional Office NTC Mir Jaffar Khan Jamali Road, Quetta
6	Sweeper (NPS-1)/(BPS-02)	1		Qualification: Middle	

NOTE:

i) Candidates already in Government Service may submit their application through proper channel.
ii) Age will be calculated with effect from the last date of submission of applications.
iii) Age relaxation where applicable shall be given as per Government Rules.
iv) No TA/DA would be admissible for test / interview.
v) Corporation reserves the right to increase / decrease the number of vacancies or not to fill any vacancy.
vi) Incomplete data or information or any wrong information by an applicant shall result in his disqualification at any stage even after selection.

REGIONAL DIRECTOR NTC QUETTA
MIR JAFFAR KHAN JAMALI ROAD, QUETTA
(Ph# 081-9202151)

PID (Q)141/26

ون ڈے ٹرائی سیریز: پاکستان اور انگلینڈ آج مدمقابل ہونگے

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان آج ہونے والا میچ بریسٹ کینسر سے آگاہی کے حوالے سے پنک ڈے سے منسوب

پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں نے میچ کی تیاری کے سلسلے میں راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پریکٹس سیشن میں حصہ لیا

لاہور (این این آئی) ون ڈے ٹرائی سیریز کا چوتھا میچ (آج) اتوار کو پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا، دونوں ٹیمیں قذافی سٹیڈیم میں ان ایکشن ہوں گی۔ پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں نے میچ کی تیاری کے سلسلے میں راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پریکٹس سیشن میں حصہ لیا، دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بیٹنگ، بالنگ اور فیلڈنگ کی بھرپور مشقیں کیں، پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان آج ہونے والا میچ بریسٹ کینسر سے آگاہی کے حوالے سے پنک ڈے سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی اور بابر اعظم کی دستخط شدہ شرٹس نیلامی کے لیے پیش کی جائیں گی، نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم چھاتی کے کینسر سے متاثرہ خواتین کے علاج پر خرچ کی جائے گی۔ دوسری جانب قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ ٹرائی سیریز میں ٹیم کی پرفارمنس اچھی رہی ہے، آئندہ میچز میں بھی اچھی کارکردگی دکھانے کے لیے پرامید ہیں۔ صائم ایوب سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ صائم اچھے بیٹنر اور فیلڈر ہیں، وہ اپنی بیٹنگ پر بھی کام کر رہے ہیں، ہم ایک یا دو سیریز کی بنیاد پر ہی کسی کھلاڑی کے بارے میں حتمی رائے قائم کر لیتے ہیں۔

بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تربیتی کیمپ اختتام پذیر

اگلے مرحلے میں ایک شاندار انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ منعقد کیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کی جانب سے گراس روٹ ہاکی کی ترقی و ترویج کے پروگرام کے تحت بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پانچ روزہ بنیادی ہاکی تربیتی کیمپ اختتام پذیر ہوگیا۔ پی ایچ ایف کی زیر سرپرستی ملک بھر میں گراس روٹ سے ہاکی کی ترقی و ترویج کے پروگرام کے تحت بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس کوئٹہ کے تعاون سے اسکول کے طلبہ کے لیے منعقدہ پانچ روزہ بنیادی ہاکی تربیتی کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا کیمپ میں کوئٹہ کے 22 اسکولوں کے 200 سے زائد طلبہ نے شرکت کی، جہاں انہیں ہاکی کے بنیادی اصولوں، کھیل کی مہارتوں، جسمانی فٹنس اور عملی تربیت فراہم کی گئی۔ یہ تربیتی کیمپ کوئٹہ میں دو مقامات، شہید نواب غوث بخش رئیسانی ہاکی گراؤنڈ، ایوب اسٹیڈیم اور اولمپین صفدر علی بابل ہاکی گراؤنڈ، گلستان ٹاؤن میں منعقد کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد اسکولوں کی سطح پر ہاکی کو فروغ دینا، نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنا اور قومی کھیل کے لیے نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانا ہے۔ بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے مطابق تربیتی کیمپ کے اختتام کے بعد اگلے مرحلے میں ایک شاندار انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ منعقد کیا جائے گا، جس میں کیمپ کے دوران تربیت حاصل کرنے والے اسکولوں کی ٹیمیں اور کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنا، کھیلوں کے مثبت رجحان کو فروغ دینا اور اسکولوں میں ہاکی کی سرگرمیوں کو مزید فعال بنانا ہے۔

پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ، نوجوان کھلاڑیوں کو قومی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ کا موقع

یہ اقدام کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے، مائیک ہیسن

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کے اسکول کرکٹ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے تحت چھ نوجوان کرکٹرز نے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں قومی کرکٹ ٹیم کے ٹریننگ سیشن میں شرکت کی، ٹریننگ میں انہیں قومی کھلاڑیوں کے ساتھ نیٹ پریکٹس کرنے اور کوچنگ سٹاف سے سیکھنے کا موقع ملا۔ پی سی بی کے مطابق اسکول کرکٹ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے منتخب کھلاڑیوں نے قومی ٹیم کے ٹریننگ سیشن میں شرکت کے دوران تجربہ کار کرکٹرز سے رہنمائی حاصل کی۔ قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے اسکول کرکٹ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان لیگ اسپنر اور فاسٹ بولرز میں بہترین صلاحیتیں موجود ہیں۔ انہوں نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ پی سی بی نے باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کی تلاش کے لیے بہترین کام کیا ہے۔ مائیک ہیسن کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں کو قومی ٹیم کے ٹریننگ سیشن میں شرکت کا موقع فراہم کرنا ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور مستقبل کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ قومی ٹیم کے سٹار کھلاڑیوں بابر اعظم اور فخر زمان نے بھی نوجوان کرکٹرز سے ملاقات کی اور انہیں انٹرنیشنل کرکٹ کے تقاضوں سے آگاہ کیا، اس دوران نوجوان کھلاڑیوں کو ٹریننگ، محنت اور اعلیٰ سطح کی کرکٹ میں کامیابی کے لیے ضروری امور پر رہنمائی فراہم کی گئی۔ ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹر بننے کے لیے صرف صلاحیت کافی نہیں بلکہ مسلسل محنت بھی ضروری ہے۔ سکول کرکٹ ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کے فاسٹ بولر عبدالرحمان نے قومی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ سیشن میں شرکت کو اپنے لیے یادگار تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ قذافی سٹیڈیم میں قومی کھلاڑیوں کے ساتھ پریکٹس کرنا خواب پورا ہونے جیسا ہے۔ نوجوان لیگ اسپنر محمد حسنین نے کہا کہ بابر اعظم اور فخر زمان سے ملاقات کے دوران انہیں ٹریننگ کے حوالے سے اہم باتیں سیکھنے کا موقع ملا۔

برازیلین لیجنڈ رونالڈینہو کی پروفیشنل فٹبال میں واپسی

بیونس آئرس (این این آئی) برازیل کے سابق عظیم فٹبالر رونالڈینہو تقریباً ایک دہائی بعد مسابقتی فٹبال میں واپسی کے لیے تیار ہیں۔ اٹلی کے تیسرے درجے کے فٹبال کلب ریو ینا نے اعلان کیا ہے کہ 46 سالہ سابق اسٹار 15 نومبر کو مقامی حریف فوری کے خلاف ڈربی میچ میں کھیلیں گے۔ رونالڈینہو نے 2002 میں برازیل کو فیفا ورلڈ کپ جتوانے میں اہم کردار ادا کیا تھا جبکہ 2005 میں انہیں دنیا کے بہترین فٹبالر کا اعزاز بیلن ڈی اور بھی ملا۔ وہ بارسلونا اور اے سی میلان جیسے بڑے کلبوں کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ان کا آخری مسابقتی میچ 2015 میں برازیلین کلب فلومیننسی کی جانب سے تھا جبکہ انہوں نے 2018 میں باضابطہ طور پر ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ ریو ینا نے رواں سال جون میں رونالڈینہو کو کلب کے ساتھ منسلک کیا تھا جس کے بعد انہوں نے کلب میں حصص بھی حاصل کیے۔ کلب کے مالک اور رونالڈینہو کے دوست اگنازیو سیرینی کے مطابق اس اقدام کا مقصد شہر کے عوام کو ٹیم کے مزید قریب لانا ہے۔

کچھ کھلاڑیوں کو شہرت ملتی ہے تو وہ سیکھنا بھول جاتے ہیں: چیئرمین پی سی بی

بہت سارے کرکٹرز دیکھے ہیں جو برا وقت آنے پر محنت چھوڑ جاتے ہیں، آج ڈومیسٹک کرکٹ میں سفارش بالکل نہیں چل رہی

پاکستان میں ٹیلنٹ ہے، انہیں پالش کرکے تیار کرنا مشکل کام ہے، یہ کام پی سی بی اکیلے نہیں کرسکتا: محسن نقوی

لاہور (این این آئی) چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا ہے کہ کچھ کھلاڑیوں کو شہرت ملتی ہے تو وہ سیکھنا بھول جاتے ہیں، کرکٹ ایسا کھیل ہے جس میں محنت جاری رکھنی ہوتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ بہت سارے کرکٹرز دیکھے ہیں جو برا وقت آنے پر محنت چھوڑ جاتے ہیں، چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ ہے، انہیں پالش کر کے تیار کرنا مشکل کام ہے، یہ کام پی سی بی اکیلے نہیں کرسکتا۔ فرنچائز، ایسوسی ایشنز سمیت سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ محسن نقوی نے کہا کہ ہم نے اپنے آپ کو ٹھیک کیا ہے، آئندہ رزلٹ اچھے ملیں گے، آج ڈومیسٹک کرکٹ میں سفارش بالکل نہیں چل رہی، چاہتے ہیں بچیاں بھی کھیلوں میں بچوں کے شانہ بشانہ ہوں۔ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کھیلوں کا بہت ٹیلنٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلیئرز ڈویلپمنٹ کے لیے لاہور قلندرز سب سے بڑھ کر کام کرنے والی اور لیڈنگ فرنچائز ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو فٹبال کی تاریخ کے پہلے ملٹی بلینیئر کھلاڑی بن گئے

41 سالہ رونالڈو نے گزشتہ سال کے دوران تقریباً 22 کروڑ 50 لاکھ پاؤنڈ کمائے

لزبن (این این آئی) پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے دولت کے میدان میں بھی نئی تاریخ رقم کردی۔ امریکی جریدے فوربز کے مطابق رونالڈو فٹبال کی تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جن کے اثاثوں اور آمدنی نے ملٹی بلینئر کی سطح عبور کرلی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 41 سالہ رونالڈو نے گزشتہ ایک سال کے دوران تقریباً 22 کروڑ 50 لاکھ پاؤنڈ کمائے۔ سعودی کلب النصر کی جانب سے انہیں روزانہ تقریباً 4 لاکھ 88 ہزار پاؤنڈ معاوضہ ملتا ہے جبکہ اشتہارات اور کاروباری سرگرمیوں سے انہوں نے مزید 4 کروڑ 20 لاکھ پاؤنڈ حاصل کیے۔ فوربز کی امیر ترین فٹبالرز کی فہرست میں ارجنٹائن کے لیونل میسی دوسرے نمبر پر ہیں جن کی سالانہ آمدنی تقریباً 10 کروڑ 90 لاکھ پاؤنڈ رہی۔ فرانسیسی اسٹار کائیلیان ایمباپے 7 کروڑ 50 لاکھ پاؤنڈ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ مانچسٹر سٹی کے ایرلنگ ہالینڈ اور ریال میڈرڈ کے ونیسیئس جونیئر بالترتیب چوتھے اور پانچویں نمبر پر رہے۔ نوجوان ہسپانوی اسٹار لامین یامال نے چھٹی پوزیشن حاصل کی۔ رونالڈو اور میسی گزشتہ 13 برسوں میں 12 مرتبہ اس فہرست کے ابتدائی دو مقامات پر جگہ بنا چکے ہیں جو ان کی مسلسل مالی کامیابی کا ثبوت ہے۔

لورالائی، کمشنر ولی محمد بڑیچ ڈی پی ایس سکول میں سپورٹس ویک میں حصہ لینے والے طلباء کو گولڈ میڈل پہنا رہے ہیں

اگلے مرحلے میں ایک شاندار انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ منعقد کیا جائے گا

اپنی کرکٹ اچھی کھیلنی ہے، فخر کا ٹیم میں ہونا بہت ضروری ہے، کپتان قومی کرکٹ ٹیم

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی نے کہا ہے کہ ٹرائی سیریز میں پاکستان کی پرفارمنس اچھی ہے، دونوں میچز میں ہدف کا دفاع کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شاہین آفریدی نے کہا کہ سری لنکا کو کریڈٹ جاتا ہے، انگلینڈ سری لنکا کا میچ اچھا رہا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بھی دیکھی ہی میچز کا کہا ہے، پاکستان ٹیم یہاں بھی اچھا کھیلے گی، صائم ایوب کا فائدہ یہ ہوا کہ انہوں نے بولنگ اچھی کی۔ شاہین آفریدی نے کہا کہ ہمیں سیٹ سے سروکار نہیں، اپنی کرکٹ اچھی کھیلنی ہے، فخر کا ٹیم میں ہونا بہت ضروری ہے، وہ ون ڈے کا مین پلیئر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تبدیلیوں کی طرف زیادہ نہیں جاتے، کمبی نیشن بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاہین آفریدی نے کہا کہ مجبوری میں کوئی تبدیلی کرنا پڑے تو الگ ہے، ابرار احمد ہماری اسپن بولنگ کا مین بولر ہے، ضرورت پڑی تو کھلائیں گے۔

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا مختلف اسپورٹس گراؤنڈز کا دورہ

کھلاڑیوں کو درپیش مسائل کا جائزہ، اسٹیڈیمز میں پانی کی قلت دور کی جائے، عبدالحمید بلوچ

خضدار (یو این اے) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے وفد نے شہر کے مختلف اسپورٹس گراؤنڈز کا تفصیلی دورہ کیا اور کھلاڑیوں کو درپیش مسائل کا قریب سے جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وفد نے میر غوث بخش بزنجو اسٹیڈیم (کالج اسٹیڈیم) اور فٹبال گراؤنڈ کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر فٹبال ایسوسی ایشن کے صدر نصر اللہ زہری نے چیئرمین اور دیگر ارکان کو خضدار میں کھیلوں کی صورتحال اور کھلاڑیوں کو پیش آنے والے درپیش مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران گراؤنڈز میں پانی کی شدید قلت اور پویلین کی عدم دستیابی/تعمیر کے مسائل کو نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا۔ اس کے علاوہ کھتان، کھنڈ اور کوشک کے علاقوں میں نوجوانوں کی کھیل کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نئے فٹبال گراؤنڈز کی فوری تعمیر کا پرزور مطالبہ بھی کیا گیا۔ دورے میں چیئرمین عبدالحمید بلوچ کے ہمراہ آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے وائس چیئرمین سفر خان مینگل، میر اشرف علی، حاجی محمد اقبال بلوچ مینگل اور جمیل قلامانی بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ عبدالحی بلوچ، قادر شہزاد، ظفر خدرانی اور انٹرنیشنل کھلاڑی حسن جلیل سمیت دیگر معززین اور کھلاڑی بھی اس موقع پر شریک تھے۔ شہری ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے کھلاڑیوں سے ملاقات کے دوران اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیاں فراہم کرنے کے لیے گراؤنڈز میں پانی کی فراہمی، پویلین کی تعمیر اور کھتان، کھنڈ اور کوشک میں نئے فٹبال گراؤنڈز کی تعمیر کے مطالبات کو متعلقہ حکام اور انتظامیہ کے سامنے بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔

لیونل میسی کے لئے بارسلونا کا جذباتی پیغام، تاریخی اعزاز پر خراجِ تحسین

لیونل میسی کا بے مثال ٹیلنٹ میدان کے اندر اور باہر ایک روشن مثال ہے: بارسلونا

اوویڈو (این این آئی) سپین کے سب سے بڑے سپورٹس ایوارڈ پرنس آف سٹوریاس 2026 حاصل کرنے پر بارسلونا نے اپنے سابق سٹار کھلاڑی لیونل میسی کے لئے ایک انتہائی جذباتی پیغام جاری کرتے ہوئے ان کے ساتھ جڑے لازوال رشتے کو سراہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ارجنٹائن کے 39 سالہ نامور فٹبالر لیونل میسی نے اوویڈو کے کیمپوامور تھیٹر میں یہ اعزاز حاصل کر کے تاریخ رقم کی، جس کے بعد وہ انفرادی حیثیت میں یہ ایوارڈ جیتنے والے دنیا کے پہلے فٹبالر بن گئے ہیں۔ بارسلونا نے سوشل میڈیا پر مبارکباد کا پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ لیونل میسی کا بے مثال ٹیلنٹ میدان کے اندر اور باہر ان کی بہترین کارکردگی، کھیل سے وابستگی اور سماجی خدمات کی ایک روشن مثال ہے۔ کلب کے مطابق کیمپ نو میں 20 سال سے زائد کا عرصہ گزارنے والے لیونل میسی کی شاندار کامیابیوں اور تاریخ میں بارسلونا ایک اہم حصہ رہا ہے اور ان کے ساتھ یہ رشتہ کلب کے لئے ہمیشہ باعث فخر رہے گا۔ لیونل میسی کو جون میں اس ایوارڈ کے لئے منتخب کیا گیا تھا۔ وہ اپنے کیریئر میں 8 بار بیلن ڈی اور جیتنے کے علاوہ ارجنٹائن کو ورلڈ کپ کا چیمپئن بنانے اور کلب سطح پر متعدد اعزازات حاصل کرنے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ لیونل میسی نے بارسلونا کے ساتھ 21 سال گزارے، جس دوران کلب نے ملکی اور یورپی فٹ بال میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ 2021 میں بارسلونا چھوڑنے کے بعد وہ پیرس سینٹ جرمین کا حصہ بنے جبکہ اس وقت امریکی فٹ بال لیگ میں انٹر میامی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

لورالائی: الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے کرکٹ اور فٹ بال کی دونوں ٹرافیاں جیت لیں

احسان خان اور عزیز خان کی قیادت میں ٹیموں نے شاندار کھیل پیش کرکے میدان مار لیا

وی سی ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ اور انتظامیہ کی سرپرستی میں سپورٹس ویک کامیابی سے اختتام پذیر

لورالائی (خ ن) یونیورسٹی آف لورالائی میں سالانہ سپورٹس ویک جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس شاندار ایونٹ میں ڈیپارٹمنٹ آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرکٹ اور فٹ بال دونوں کے فائنل مقابلے اپنے نام کر لیے اور ٹورنامنٹ کی بہترین ٹیم بن کر ابھری۔ کپتانوں کی شاندار قیادت اور میدان میں برتری الائیڈ ہیلتھ سائنسز کی اس ڈبل فتح کے اصل ہیرو دونوں ٹیموں کے کپتان اور ان کے کھلاڑی رہے: کرکٹ فائنل: کپتان احسان خان نے زبردست حکمت عملی، بہترین فیصلے اور جارحانہ قیادت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو تاریخی فتح سے ہمکنار کیا۔ ٹیم (کرکٹ): احسان خان (کپتان)، یوسف خان، ادیل خان، عزیز، شاہ زیب، انظہار، نسیم، احسن، سلمان، اکرام، گل محمد، آزاد خان، بسیر، واجد خان اور علی حمزہ۔ فٹ بال فائنل: کپتان عزیز خان نے اگلی صفوں سے قیادت کی اور اپنے شاندار کھیل اور بہترین کنٹرول سے ٹیم میں شاندار روح پھونکی، جس کے نتیجے میں فٹ بال کی ٹرافی بھی الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے نام ہوئی۔ ٹیم (فٹ بال): عزیز خان (کپتان)، سیف الدین، شاہ زیب خان، اکرام، فیصل، آصف، رضوان، احسن، عارف اور سلمان۔ ڈاکٹر زکریا ناصر، ڈاکٹر ارسلان کاسی اور انتظامیہ کا کردار اس تاریخی کامیابی کے پیچھے ڈاکٹر زکریا ناصر کی کلیدی سرپرستی، مسلسل رہنمائی اور طلباء کو ہر قدم پر متحرک رکھنے کا بنیادی ہاتھ رہا۔ انہوں نے ٹیم کے ڈسپلن اور اعتماد کو بحال رکھنے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ ان کے ساتھ ڈاکٹر ارسلان کاسی نے بھی فیکلٹی کی سطح پر کھلاڑیوں کی بہترین انداز میں حوصلہ افزائی کی اور انتظامی مراحل میں ان کا بھرپور ساتھ دیا۔

54ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ واپڈا 41 میڈلز کے ساتھ آگے

واپڈا نے مکسڈ ریلے مقابلوں میں بھی اپنی برتری ثابت کی اور 4 ضرب 100 میٹر اور 4 ضرب 400 میٹر ریلے کے دونوں گولڈ میڈلز جیت لیے

ایونٹ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن دوسرے اور پاکستان نیوی تیسرے نمبر پر ہے: واپڈا کے ایتھلیٹس نے 19 گولڈ، 11 سلور اور 11 برانز میڈلز حاصل کیے ہیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں جاری 54ویں نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 3 روز کے مقابلوں کے بعد واپڈا نے 19 گولڈ سمیت مجموعی طور پر 41 میڈلز کے ساتھ اپنی برتری برقرار رکھی ہے۔ ایونٹ میں ہائر ایجوکیشن کمیشن دوسرے اور پاکستان نیوی تیسرے نمبر پر ہے۔ این ای ڈی یونیورسٹی میں جاری چیمپئن شپ میں تین روز کے نتائج کے مطابق واپڈا کے ایتھلیٹس نے 19 گولڈ، 11 سلور اور 11 برانز میڈلز حاصل کیے ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن 6 گولڈ، 11 سلور اور 9 برانز سمیت 26 میڈلز کے ساتھ دوسرے جبکہ پاکستان نیوی 6 گولڈ، 3 سلور اور 3 برانز سمیت 12 میڈلز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ سندھ نے ایک گولڈ، 2 سلور اور 2 برانز میڈلز حاصل کیے ہیں جبکہ پنجاب کے حصے میں 4 سلور اور 3 برانز میڈلز آئے ہیں۔ خیبر پختونخوا نے ایک سلور اور ایک برانز، پولیس نے 2 برانز جبکہ پاکستان ایئر فورس نے 1 برانز میڈل جیتا ہے۔ چیمپئن شپ کے تیسرے روز واپڈا، ایچ ای سی اور پاکستان نیوی کے درمیان دلچسپ مقابلہ دیکھنے میں آیا اور تینوں ٹیموں نے 4،4 گولڈ میڈلز حاصل کیے۔ تیسرے روز مینز میراتھون میں پاکستان نیوی کے شاہ زیب مسیح نے 2 گھنٹے 48 منٹ اور 48 سیکنڈ میں مقررہ فاصلہ طے کر کے گولڈ میڈل جیتا، سندھ کے ریمس ثمار نے سلور جبکہ پولیس کے احمد نے برانز میڈل حاصل کیا۔ پاکستان نیوی کی امت الرحمن نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2 گولڈ میڈلز اپنے نام کیے، انہوں نے خواتین کے ہیپٹاتھلون میں 3608 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ٹرپل جمپ میں 11 اعشاریہ 77 میٹر کی جمپ لگا کر ایک اور گولڈ میڈل جیتا۔

رونالڈو کا 982واں گول بڑے تنازع کا شکار

1000 ہزار گولز کی دوڑ کا معاملہ الجھ گیا: سعودی پرو لیگ کے مطابق گول رونالڈو ہی کا ہے

لزبن (این این آئی) پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو کے کیریئر کے 982ویں گول پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی پرو لیگ نے گول کا سہرا رونالڈو کے سر باندھا جبکہ چار معروف فٹبال ڈیٹا پلیٹ فارمز نے اسے حریف کھلاڑی کا اون گول قرار دیا ہے۔ النصر نے گزشتہ روز الفیصلی کو 3-1 سے شکست دی۔ میچ کے 49ویں منٹ میں جواؤ فیلکس کی فری کک پر گیند رونالڈو اور الفیصلی کے دفاعی کھلاڑی آندرے جیرونو کے درمیان سے گزرتے ہوئے جال میں جا پہنچی۔ رونالڈو نے فوری طور پر اپنا مشہور سیو جشن منایا تاہم ویڈیو ری پلے سے واضح نہیں ہو سکا کہ گیند ان سے ٹکرائی بھی یا نہیں۔ اوپٹا، سوفا اسکور، فوٹ موب اور فلیش اسکور نے اس گول کو جیرونو کے کھاتے میں ڈالا ہے جس کے مطابق رونالڈو کے کیریئر گولز کی تعداد 981 بنتی ہے۔ دوسری جانب سعودی پرو لیگ کے سرکاری ریکارڈ اور ریفری کی رپورٹ کے مطابق گول رونالڈو ہی کا ہے۔ رونالڈو نے 52ویں منٹ میں ایک اور گول کیا، لیکن وی اے آر کے ذریعے آف سائیڈ قرار دے کر اسے مسترد کر دیا گیا۔ سعودی لیگ کے حساب سے رونالڈو تاریخی 1000 گولز کے سنگ میل سے صرف 18 گول دور ہیں جبکہ اوپٹا کے مطابق انہیں مزید 19 گول درکار ہیں۔

سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے قومی سکواڈ کا اعلان

14 رکنی سکواڈ کی قیادت بابر اعظم کریں گے: سمیر منہاس، محمد طحہ اور محمد سلیمان پہلی مرتبہ منتخب

پیٹرنز الیون اور سری لنکا کے درمیان وارم اپ میچ 4 سے 6 نومبر کو اسلام آباد کلب میں کھیلا جائے گا

لاہور (آن لائن) پی سی بی نے سری لنکا کے خلاف تین روزہ وارم اپ میچ کے لیے بھی 13 رکنی پیٹرنز سکواڈ کا اعلان کر دیا۔ وارم اپ میچ کے اختتام پر پیٹرنز سکواڈ سے مزید دو فاسٹ باؤلرز کو ٹیسٹ سکواڈ میں شامل کیا جائے گا۔ پاکستان ٹیسٹ سکواڈ میں سمیر منہاس، محمد طحہ اور محمد سلیمان کو پہلی دفعہ منتخب کیا گیا ہے۔ ٹیسٹ سکواڈ میں عبداللہ فضل، عرفات منہاس، اذان اویس، محمد عباس، رضا اللہ، سعود شکیل وکٹ کیپر غازی غوری، سعد بیگ، سلمان علی آغا، لیفٹ آرم سپنر علی عثمان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پیٹرنز الیون اور سری لنکا کے درمیان وارم اپ میچ 4 سے 6 نومبر کو اسلام آباد کلب میں کھیلا جائے گا۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ 9 سے 13 نومبر کو راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں ہوگا۔ سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 17 سے 21 نومبر قذافی سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ وارم اپ میچ کے لیے پیٹرنز سکواڈ کی کپتانی سعد بیگ کریں گے پیٹرنز سکواڈ میں عبداللہ فضل، علی عثمان، اذان اویس، محمد سلیمان، محمد طحہ، سمیر منہاس، محمد سلمان، شعیب اختر جونیئر، علی شیر، ثاقب خان، عبید شاہ، محمد طیب عارف بھی پیٹرنز سکواڈ کا حصہ ہوں گے۔

AUDITOR-GENERAL OF PAKISTAN
Audit House, Constitution Avenue, Islamabad

SITUATIONS VACANT

Applications are invited from suitable candidates for recruitments against Balochistan Quota (6%) in the Department of the Auditor-General of Pakistan against the following posts:-

S.No.	Name/BPS of Posts	No. of Posts	Provincial/ Regional Quota	Eligibility Criteria	Age Limit
1	**Stenotypist (BPS-14)**	1	**Balochistan=1** (Merit=1)	I. Intermediate. ii. Minimum speed of 80/40 words per minute in shorthand/typing respectively. iii. Must be computer literate.	18-30 years (including 05 years general age relaxation)
2	**Junior Auditor (BPS-11)**	31	**Balochistan=31** (Merit=26, Women=3, Minority=1, Disabled=1)	I. 2nd Class or Grade "C"Bachelor Degree of Commerce/Banking & Finance/ Accounting/ Business Administration/ Information Technology from a University recognized by HEC ii. Computer Literate with typing speed of 30 words per minutes	18-30 years (including 05 years general age relaxation)
3	**Staff Car Diver (BPS-04)**	1	**Quetta=1** (Local Based)	i. Primary Pass. ii. Valid driving license holder and well versed in the traffic rules.	18-35 years (including 05 years general age relaxation)
4	**Naib Qasid (BPS-01)**	3	**Quetta=3** (Local Based)	I. Primary Pass.	18-30 years (including 05 years general age relaxation)

Important instructions/information: -

1. Only shortlisted applicant will be called for test/interview.
2. In addition to existing five years general relaxation in upper age limit under prevailing Government rules/policy, all candidates will also be allowed an upper age relaxation of five years instead of existing three years only for this special exercise.
3. Applicants already in Government Service should apply Through Proper Channel.
4. Applicants may apply for more than one post by submitting separate application for each post.
5. Applicants shortlisted for interview will present his/her original documents alongwith set of attested copies degrees/certificates issued by HEC/Recognized boards/Universities/Institutes.
6. Information provided in the applications form will be verified and in case of any false or forged information and fake or bogus documents, the Department of Auditor General of Pakistan reserves the right to cancel candidature at any stage.
7. Department of the Auditor General of Pakistan reserves the right to cancel the recruitments process in part or whole or increase/decrease the number of posts.
8. No TA/DA will be admissible for test/interview.
9. Applications, incomplete or received after the expiry date, will not be entertained.
10. The selected candidate shall be recruited/posted in any of the field offices of the department of the Auditor General of Pakistan, except for **Serial No. 3 and 4.**
11. The application may be submitted through National Job Portal **www.njp.gov.pk** within **15 days** from the date of advertisement. Direct application to office of the Auditor General of Pakistan shall not be entertained.
12. For identical posts up to BS-16 requiring trainable skills, such as typing, shorthand or basic computer proficiency, a one-time relaxation of the requirement to possess the prescribed skill at the time of initial appointment is proposed. In case none of the candidates shall acquire the prescribed proficiency through departmental on-the-job training after joining within probation period. Their proficiency shall be assessed before confirmation, and failure to acquire it shall be dealt with under the applicable probation and service rules.

(Muhammad Amjad Raza)
Director (Establishment)
Office of the Auditor General of Pakistan,
Constitution Avenue, Islamabad, Phone No. 051-9219160

URAAN PAKISTAN

PID(I)3782/26

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی
حکومت پاکستان
Oil & Gas Regulatory Authority
Government of Pakistan

آسامیاں خالی ہیں

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) بلوچستان کوٹے کے لیے مختص درج ذیل آسامیوں پر درخواستیں طلب کرتی ہے:

آسامیاں	کم از کم تعلیمی قابلیت	مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے حصول کے بعد کم از کم تجربہ	زیادہ سے زیادہ عمر
سینئر اسسٹنٹ (S-4)، 02 آسامیاں	تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری	03 سال	35 سال
اسسٹنٹ (S-3)، 02 آسامیاں	تسلیم شدہ یونیورسٹی سے بیچلر ڈگری	درکار نہیں	35 سال
ڈرائیور (S-2)، 01 آسامی	میٹرک بمعہ ایل ٹی وی ڈرائیونگ لائسنس	03 سال	35 سال
آفس اٹینڈنٹ (S-1)، 01 آسامی	میٹرک	درکار نہیں	35 سال

☆ صرف شارٹ لسٹ کیے گئے موزوں ترین امیدواروں کو ٹیسٹ/انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا، جبکہ تقرری کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
☆ ٹیسٹ/انٹرویو میں شرکت کے لیے امیدواروں کو کوئی ٹی اے/ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔
☆ نامکمل یا درست طور پر پُر نہ کیے گئے درخواست فارم قابل قبول نہیں ہوں گے۔
☆ لفافے پر اس عہدے کا نام واضح طور پر درج کریں جس کے لیے درخواست دی جا رہی ہے۔
☆ سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار، نیم خودمختار اداروں اور کارپوریشنوں وغیرہ میں کام کرنے والے افراد متعلقہ محکمے کے توسط سے درخواست دیں۔ منتخب ہونے کی صورت میں اوگرا میں ملازمت اختیار کرنے سے قبل انہیں اپنے موجودہ عہدے/ادارے سے استعفیٰ دینا یا ریٹائرمنٹ لینا ہوگی۔
☆ سرکاری اور خودمختار اداروں میں کام کرنے کا تجربہ رکھنے والے اور متعلقہ شعبے کا تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔
☆ وفاقی حکومت کی ہدایات کے مطابق، صرف بھرتی کے اس خصوصی عمل کے لیے، مذکورہ آسامیوں کی بالائی حد عمر میں اتھارٹی کی منظوری سے زیادہ سے زیادہ 5 سال کی رعایت دی جا سکتی ہے۔
☆ مجاز اتھارٹی کوئی وجہ بتائے بغیر درخواستیں قبول یا مسترد کرنے یا بھرتی کے اس عمل کو منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

درخواست دینے کا طریقہ

اوگرا کی ویب سائٹ (www.ogra.org.pk) سے درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کریں اور اسے ٹائپ کر کے جمع کرائیں۔ درخواستیں بذریعہ ڈاک شعبہ انسانی وسائل، اوگرا ہیڈ آفس، اسلام آباد میں زیادہ سے زیادہ 08-11-2026 تک پہنچ جانی چاہئیں۔

یا

دلچسپی رکھنے والے امیدوار (www.njp.gov.pk) کے ذریعے بھی 08-11-2026 تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔

ایچ آر ڈیپارٹمنٹ
اوگرا (آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی)
(ہیڈ آفس) پلاٹ نمبر 37 اور 39، جی-10/4، ماؤ ایریا، سروس روڈ ساؤتھ، اسلام آباد
فون: 98-051-9108890

Public Service Message
گیس لیکج جان لیوا حادثات کا سبب بن سکتی ہے احتیاطی تدابیر یقینی بنائیں اور حادثات سے بچیں۔

URAAN PAKISTAN

PID(I)3751/26

بقیہ میر سرفراز بگٹی 1

وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح پھر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کردیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر بہوڑ، میر بزی داو اور رڑہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جارہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے سیاسی وسماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کھرڑ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ علاقے کے شہریوں کو ہنگامی طبی ضرورت کے وقت سہولت میسر آسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل، تعلیم وصحت کی سہولیات کی بہتری اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اوران پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دوردراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اوران کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جاسکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جاسکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیراعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، مؤثر اورعوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت صوبے کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، انتظامی نظام کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور ہر انتظامی وترقیاتی فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات براہ راست شہریوں تک پہنچ سکیں۔

بقیہ اظہار تشویش 2

نے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، مشرق وسطیٰ اور خطے میں امن واستحکام کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ حوثی ملیشیا کی کارروائیاں یمن میں انسانی بحران کو مزید سنگین بنارہی ہیں۔ سعودی عرب پر حوثی ملیشیا کے حملوں، خصوصاً شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی مذمت کی گئی۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ بحیرہ احمر اور باب المندب میں تجارتی جہازوں پر حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہیں، حوثی ملیشیا فوری طور پر فوجی کارروائیاں اور حملے بند کرے۔ مشترکہ اعلامیہ میں یمن کی حکومت اور سعودی عرب کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ امریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازع کا حل صرف مذاکرات اور سفارت کاری سے ممکن ہے، امریکا، اسرائیل اور ایران کے تنازع میں شہریوں، شہری تنصیبات اور جہازوں کو نشانہ بنانے سے گریز کیا جائے، پاکستان میں طے پانے والی مفاہمت کی یادداشت کی حمایت کرتے ہیں۔ مشترکہ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا کہ آبنائے ہرمز میں محفوظ، بحری آمدورفت اور جہاز رانی کی آزادی ناگزیر ہے، آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ، بحری آمدورفت فوری اور مکمل بحال کی جائے، سمندری راستوں میں رکاوٹیں عالمی سپلائی چین، توانائی، کھاد اور خوراک کی ترسیل کو متاثر کرتی ہیں، قانونی، بحری آمدورفت میں رکاوٹیں ڈالنے والے اقدامات مسترد کرتے ہیں۔ مشترکہ اعلامیے میں علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت اور رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا اور کہا گیا کہ اسرائیلی قبضہ خطے اوراس سے باہر عدم استحکام کی بنیادی وجہ ہے۔ پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب نے فلسطین میں دو ریاستی حل پر جلد عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد، خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ مشرقی یروشلم کو فلسطینی ریاست کا دارالحکومت بنانے کی حمایت کرتے ہیں، یروشلم کی قانونی اور تاریخی حیثیت تبدیل کرنے کی کوششیں بند کی جائیں۔ استنبول میں 8 علاقائی اور یورپی ممالک کے وزرائے خارجہ کا بند کمرہ اجلاس ہوا ہے، جس میں ایران کے خلاف فوجی کارروائی کی مخالفت اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں ترکیہ، مصر، پاکستان، سعودی عرب، برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی کے وزرائے خارجہ نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے صحافیوں کو بتایا کہ پہلے 4 علاقائی ممالک کا اجلاس ہوا، جس میں ایران پر ممکنہ حملے کے خدشے اور سعودی عرب پر حوثیوں کے حالیہ حملوں پر بات کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بعد ازاں 4 یورپی ممالک بھی اجلاس میں شریک ہوگئے، جس میں جاری تنازعات کے وسیع تر اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ ترک وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ خطے کے دو بڑے تنازعات آبنائے ہرمز، آبنائے باب المندب اور بحیرہ اسود سمیت اہم بحری راستوں کو لاحق خطرات توانائی کی فراہمی، غذائی تحفظ اور آزاد تجارت کو شدید متاثر کررہے ہیں، جس سے عالمی سطح پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام شریک ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ تباہی کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے مذاکرات ضروری ہیں

بقیہ دہشتگرد ہلاک 3

ہوئے 6 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا سیکورٹی فورسز کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ عطاء اللہ تارڑ 4

بیان بازی ختم ہو جائیگی اور وہ وزیراعظم ہاؤس آجائیں گے۔

بقیہ بلاول 5

سے محفوظ اور صحت مند مستقبل فراہم کرنا قومی ذمہ داری ہے۔ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، مستقل سیاسی عزم، وفاقی وصوبائی حکومتوں میں مؤثر رابطہ کاری اور عوامی شرکت ناگزیر ہے۔ انسداد پولیو کے عالمی دن پر پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے قدامت پسند عناصر کی شدید مخالفت کے باوجود پاکستان کی پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا۔ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی صاحبزادی آصفہ بھٹو زرداری کو خود پولیو کے قطرے پلاکر بچوں کی صحت و تحفظ پر سمجھوتہ نہ کرنے کا پیغام دیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آصفہ بھٹو زرداری گزشتہ کئی سالوں سے انسداد پولیو کی کوششوں کو کامیاب بنانے کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہیں۔

بقیہ پروازیں منسوخ 6

کی دوسری قومی ایئرلائن ریاض ایئر کی جانب سے کہا گیا ہے کہ 25 اکتوبر سے آپریشن ریاض سے منتقل ہو کر قصیم ایئرپورٹ سے جاری رہے گا۔ ایئرلائن کی جانب سے کہا گیا ہے کہ عمرہ زائرین سفر سے قبل پرواز کی صورت حال اور ایئرپورٹ کی تصدیق کرلیں۔

بقیہ 6افراد قتل 7

رپورٹ کے مطابق چوعاقل میں پسند کی شادی پر جوڑے کو قتل کردیا گیا، مقتولہ کی آخری ویڈیو سامنے آگئی۔ اس کے علاوہ شکارپور میں چچا نے بھتیجی اور نوجوان کو قتل کردیا جب کہ شہداد کوٹ کے علاقے وارہ میں کاروکاری کے الزام میں خاتون اورنوجوان کو قتل کردیا گیا۔

بقیہ سابق کرکٹر 8

کا اعلان کردیا۔ گزشتہ روز پی پی پی سندھ کے صدر نثار کھوڑو کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران اداکارہ نے اپنے سیاسی سفر کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے اس اقدام کی وجہ بھی بتادی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ فیصلہ شہید بےنظیر بھٹو سے متاثر ہوکر کیا ہے، میں ان کی بہت بڑی مداح رہی ہوں۔

بقیہ پی آئی اے 9

کرنے کیلئے مدعو کیا تھا، ڈیزائنرز کا انتخاب پیش کردہ ڈیزائنز کی جدت، اعلیٰ معیار اور پی آئی اے اور پاکستان کی ثقافتی ورثے کو اجاگر کرنے پر کیا گیا حسن شہریار یاسین کے ڈیزائن کردہ یونیفارمز کی رونمائی پی آئی اے کے نئے جہاز بوئنگ 787 کی پہلی پرواز کے موقع پر کیا جائے گا۔

بقیہ مولانا حیدری 10

کے خلاف سوچ رکھتے ہیں اور نہ ہی اس حوالے سے ہم نے سوچا ہے بعض لوگ غلط فہمی پیدا کرنے کے لیے غلط بیانی کرتے ہیں لیکن جمہوریت کی مضبوطی اور پارلیمان کو طاقت ور بنانے کے لیے پہلے بھی جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو سہولیات اور ان کے مسائل حل کرنے کے لیے مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اپنی ناکام چھپانے کے لیے بھی کسی لیڈر کا میڈیا ٹرائل کرتے ہیں اور کبھی جمہوری حکومتوں کو اٹھا کر گورنر راج لگاتے ہیں

بقیہ لاہور آنے کی خواہش 11

فرانس یا جاپان نہیں جانے دیتے، پاکستان کہاں جانے دیں گے۔' یہ کہنا ہے انڈین پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا جو جمعے کو انڈین پنجاب کی اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران پاکستان سے ملنے والے ایک دعوت نامے کا ذکر کررہے تھے۔ بھگونت مان کے آفیشل یوٹیوب چینل پر موجود ویڈیو میں انڈین پنجاب کے وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ 'یہاں کے بہت سے شاعر اس کانفرنس میں شرکت کے لیے جائیں گے، میں بھی جانا چاہتا ہوں، کیونکہ ہماری جڑیں ایک ہیں، ہماری مشکلات میں ایک جیسی ہی ہیں۔' انڈین پنجاب کے وزیراعلیٰ کی اس خواہش پر سوشل میڈیا پر بھی بات ہورہی ہے اور دونوں ممالک کے صارفین اسے انڈیا، پاکستان تعلقات میں سرد مہری کے باوجود ایک خوشگوار بیان قرار دے رہے ہیں۔ خیال رہے کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان گذشتہ برس ہونے والی چار روزہ لڑائی کے بعد سے تعلقات انتہائی سردمہری کا شکار ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور سفارتی روابط بھی بہت محدود ہیں جبکہ سکھوں کے لیے مقدس کرتار پور گوردوارہ راہداری بھی بند ہے اور دونوں اطراف سے ویزا حاصل کرنے کے خواہش مند افراد کو مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ اپنی تقریر کے دوران بھگونت مان نے کرتار پور راہداری کھولنے کا بھی مطالبہ کیا۔

بقیہ سعودی حملے 12

بھی نشانہ بنایا گیا جہاں کم از کم 3 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق صنعا گورنریٹ میں واقع ایک سیمنٹ فیکٹری پر بھی فضائی حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ حوثی میڈیا نے یمن کے ساحلی شہر موخا میں بھی تقریباً 20 فضائی حملوں کی اطلاع دی ہے۔

بقیہ گورنر 13

معیشت اور سیاسی روابط پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں تاہم جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلیج میں تبدیل کردیا ہے، انسانوں کے درمیان طویل فاصلے سمٹ گئے ہیں اور ہر قسم کی معلومات صرف ایک کلک پر دستیاب ہے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ہمارے صوبے میں 12 سرکاری یونیورسٹیوں، 16 کیمپسز اور 140 سے زائد بوائز اینڈ گرلز کالجز بلوچستان بھر کے لوگوں پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ منسلک کر دیے۔ اس کے علاوہ آج ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا بھر کے مناظر، آوازوں، تحقیق اور تخلیق علم ومعلومات کو انسان کی جیب میں موجود ایک چھوٹے سے موبائل فون تک محدود کردیا ہے۔ ایک جدید موبائل فون میں دنیا کی بڑی سے بڑی لائبریریوں سے بھی زیادہ کتابیں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف ہائیر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے بلکہ ترقیاتی ضروریات کو سمجھنے، مسائل کی نشاندہی کرنے اوران کے موثر حل تلاش کرنے میں بھی اہم کردار ادا کررہی ہے۔

بقیہ 5ارب جاری 14

86 کروڑ، پولیس اور سی ٹی ڈی انفرااسٹرکچر منصوبہ فیز ون اور فیز ٹو کے لیے الگ الگ ایک ارب 20 کروڑ روپے سے زائد جاری کیے گئے ہیں۔ کے پی پولیس کے 9 منصوبوں کے لیے ایک ارب 3 کروڑ روپے سے زائد رقم جاری کی گئی ہے۔

بقیہ کپتان برقرار 15

گے جبکہ محمد طحہٰ، سمیر منہاس اور محمد سلیمان کو پہلی بار ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ اسکواڈ میں عبداللہ فضل، علی عثمان، عرفات منہاس، اذان اویس، محمد عباس، محمد غازی غوری، محمد سلیمان، محمد طحہٰ، رضوان اللہ، سعد بیگ، سلمان علی آغا، سمیر منہاس اور سعود شکیل شامل ہیں۔ وارم اپ میچ کے بعد پی سی بی پیٹرنز اسکواڈ سے دو فاسٹ بولرز کو ٹیسٹ ٹیم کا حصہ بنایا جائے گا۔ 26 سالہ بائیں ہاتھ کے بیٹر محمد طحہٰ نے پریذیڈنٹس ٹرافی فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ میں سات میچز کے دوران 730 رنز بنائے جن میں تین سنچریاں اور 225 رنز کی بہترین اننگز شامل ہے۔

بقیہ محمود اچکزئی 16

حکمرانی میں شریک کرنے کی سیاست کا آغاز کیا ہے، ہم تب سے ہی اعتراضات کی زد میں ہیں اب ہمیں ان کی عادت ہو چکی ہے اور ہم ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ ذاتی اور جماعتی طور پر ہمارا ضمیر مطمئن ہے اور ہم خود بھی مطمئن ہیں، دکھ اس بات کا ہے کہ موجودہ حالات میں جب تحریک انصاف مشکل وقت سے گزر رہی ہے، تو میرے لئے کھری کھری باتیں کرنا قدرے مشکل ہورہا ہے۔ تحریک انصاف کیا فیصلہ کرتی ہے، یہ ان کی اپنی مرضی ہے آپ گواہ رہیں، آپ کے کیمرہ مین گواہ ہیں اور خدا گواہ ہے کہ میں (محمود) اور علامہ ناصر کسی بھی قیمت پر عمران خان کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے ہم کسی بھی صورت میں ان بحرانوں میں پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ میں اور علامہ ناصر، ہم کسی قیمت پر عمران خان کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ ہم کسی صورت ان کرائسز میں پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ نہ ہم لوگوں کو یہ کہیں گے کہ ڈنڈے اٹھاؤ، نہ ہم لوگوں کو کہیں گے کہ پتھر مارو، لیکن بالکل خاموش بیٹھے رہنا قابل مذمت بات ہے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عمران خان نے تین فیصلے کئے۔ پہلا فیصلہ انہوں نے اپنی غیر حاضری میں تحریک انصاف کے چیئرمین شپ کا کیا۔ ایک ایسے آدمی کو تحریک انصاف کا چیئرمین بنانے کا اعلان کیا جوان کا وکیل تھا۔ جس کی تحریک انصاف کے ساتھ کہ انہوں نے ساری تحریک انصاف میں اس آدمی کو چنا جوان کا وکیل تھا، اور وہ واقعی اپنی ڈیوٹی بڑی اچھی طرح کر رہا ہے۔ دوسرا انہوں نے فیصلہ کیا کہ قائد اختلاف قومی اسمبلی میں محمود ہوگا، قائد اختلاف سینیٹ میں علامہ ناصر ہوں گے۔ یہ فیصلہ ہوا، آج اعتراضات ہورہے ہیں۔ اسپیکر صاحب جس کو میں اکثر تنقید کا نشانہ بناتا رہتا ہوں، ذاتی دشمنی مجھ سے نہیں ہے، لیکن جو منصب اسپیکرشپ کا ہے وہ اس سے نہیں سنبھالا جاتا۔ میں مثال دیتا ہوں۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ آج اعتراضات ہورہے ہیں۔ اسپیکر صاحب، جن پر میں اکثر کڑی تنقید کرتا رہتا ہوں، ان سے میری کوئی ذاتی پرخاش نہیں ہے، لیکن اسپیکر کا منصب ان سے سنبھالا نہیں جارہا۔ میں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ تحریک انصاف اور عمران خان نے میری اور راجہ صاحب کی بطور قائد حزب اختلاف نامزدگی کی بات اپنی پارٹی کو بھیج دی تھی۔ پارٹی اور اسپیکر کے درمیان محض سو فٹ کا فاصلہ تھا۔ پھر یہ فیصلہ پانچ ماہ تک کیوں رکا رہا؟ پانچ ماہ! آپ تو اسپیکر ہیں، آپ کو باقاعدہ آگاہ کردیا گیا تھا۔ کل میرے ایک دوست نے کہا کہ محمود اس اسپیکر کو تسلیم نہیں کرتا جس نے اس کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ مگر مجھے کب نوٹیفائی کیا گیا؟ پانچ ماہ بعد۔ آخر کیوں؟ کیا کوئی گڑبڑ تھی؟ کیا تحریک انصاف کے اندر کوئی مسئلہ تھا؟ میری اپنی معلومات یہ ہیں کہ اسپیکر صاحب خود بھی اس معاملے میں ملوث تھے کہ کسی طریقے سے اس شخص کو اس عہدے پر نہ رہنے دیا جائے۔ دوستی اپنی جگہ، لیکن اصولی بات یہ ہے۔

بقیہ کامران مرتضیٰ 17

حمایت یافتہ ہوں گے، پی ٹی آئی سے بندہ توڑ کر آئندہ وزیراعلیٰ کے پی کے لیے تیار کرلیا گیا ہے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ محمود اچکزئی اپوزیشن لیڈر ہیں، ہم ان کا احترام کرتے ہیں، مولانا فضل الرحمن قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر نہیں بنیں گے۔

بقیہ یوسف رضا گیلانی 18

تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران گورنر فیصل کریم کنڈی نے قائم مقام صدر کو خیبر پختونخوا کی موجودہ صورتحال پر بریفنگ دی اور صوبے میں حالیہ اہم فیصلوں سے آگاہ کیا۔

بقیہ فاروق عبداللہ 19

کی حفاظت کررہا ہے۔ بھارتی خبرایجنسی کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے علاقے بارہ مولہ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ کا کہنا تھا کہ کیا آپ لوگوں کو دہلی حکومت سے یہ امید ہے کہ آپ کو انصاف دیگی؟ ان کا کہنا تھا کہ کشمیریوں کو اپنے حقوق کے لیے متحد ہونا ہوگا۔

بقیہ ترک وزیر 20

ہیں۔ حاقان فیدان نے استنبول میں مصر، پاکستان، سعودی عرب، جرمنی، فرانس، برطانیہ اور اٹلی کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ایران جنگ کی تازہ صورت حال، حوثی جنگجوؤں کے سعودی عرب پر حملوں اور یوکرین میں روس کی جنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ ایمان مزاری 21

کے خلاف کیس کی سماعت اڈیالہ جیل میں کی۔ دوران سماعت ایمان مزاری اور ہادی علی نے آج 342 کا بیان ریکارڈ نہیں کرایا، ہادی علی کا کہنا تھا کہ ہماری جگہ اسٹیٹ کونسل ہی بیان ریکارڈ کرادے۔

بقیہ چوری کی واردات 22

واردات ہوئی جس میں چور لاکھوں روپے مالیت کا سامان لے گئے۔ پولیس کے مطابق راولپنڈی میں جاتلی کے علاقے ڈھوک لب میں رحیم پرویز اشرف کی رہائش گاہ پر چوری کی واردات ہوئی جس کا مقدمہ سابق وزیراعظم کے پرسنل سیکرٹری طیب فضل کی درخواست پر تھانہ جاتلی میں درج کیا گیا ہے۔

بقیہ فرانس احتجاج 23

ہفتے ہونے والے پرتشدد واقعات اور لوٹ مار روکنے کے لیے سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے ہیں۔ ملک بھر میں تقریباً 70 ہزار پولیس اہلکار اور جنڈارم تعینات کیے ہیں۔ وزیرداخلہ لوراں نونیز نے پولیس کو ہدایت دی ہے کہ تشدد، توڑ پھوڑ اور لوٹ مار میں ملوث افراد کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ حکام کے مطابق ہفتے کی دوپہر تک 135 افراد کو گرفتار کیا جاچکا تھا۔ مظاہرین میں طلبہ، مزدوروں اور مختلف ٹریڈ یونینز کے کارکنوں کی بڑی تعداد شریک ہے۔

بقیہ نوٹیفکیشن جاری 24

کے مطابق جنید اکبر خان بدستور صوبائی صدر رہیں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ جنید اکبر کی عدم موجودگی میں سینیٹر نورالحق قادری پارٹی اجلاس کی صدارت کریں گے اور آئین کے مطابق اپنے فرائض انجام دیں گے۔

بقیہ ترکیہ 25

ہے کہ سعودی عرب کے لیے عسکری معاونت کا بنیادی مقصد ڈیٹرنس کو مضبوط بنانا ہوگا۔ یشار گولر نے کہا کہ دفاعی معاہدے کی پارلیمان سے منظوری سمیت قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے۔

بقیہ شدید مذمت 26

الکرک میں دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی، الکرک میں چرچ میں جنازہ کے جلوس پر دہشت گرد حملے میں متعدد قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، کئی افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ دفتر خارجہ 27

میں پیش ہونے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی توثیق کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کی کوئی خفیہ شقیں نہیں ہیں، مکہ دفاعی معاہدے کا جو مسودہ باہر آچکا ہے، ہم اس کو تسلیم کررہے ہیں

بقیہ حملے کی تیاری 28

مطابق بحیرہ عرب میں تعینات امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جارج واشنگٹن پر بڑے پیمانے پر اسلحہ لوڈ کیا جارہا ہے۔ امریکی اخبار کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جہاز کا عملہ بڑی تعداد میں اسٹینڈ آف لینڈ اٹیک میزائل اور بنکر بسٹر بم جہاز پر چڑھا رہے ہیں۔

بقیہ مشال یوسفزئی 29

مشال یوسفزئی کو واٹس ایپ گروپ سے نکال دیا، مشال یوسفزئی کو اس سے قبل وکلا گروپ سے بھی نکالا گیا تھا۔ اس حوالے سے مشال یوسفزئی کا کہنا تھا کہ مجھے کسی نے پارلیمانی پارٹی گروپ سے نہیں نکالا، میں نے احتجاجاً پارلیمانی پارٹی گروپ کو چھوڑا ہے، میں نے اس سے قبل وکلا گروپ کو بھی احتجاجاً چھوڑا تھا

بقیہ وزیراعلیٰ 30

میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہے اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہوسکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے عوامی آگاہی کو فروغ دینے، معلومات تک رسائی آسان بنانے اور سرکاری اقدامات میں شفافیت یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

بقیہ آٹا 31

کی روٹی کے محتاج ہوگئے دوسری جانب، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے گراں فروشی کے خلاف کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب روڈ اور سبزل روڈ پر مختلف آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ کیا اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے کے معاملے پر 7 آٹا ڈیلرز کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ ایران 32

کو دہرانے کا کیا مطلب ہے۔ ایرانی فوج کے سربراہ نے کہا ہے کہ ایران کی حکمت عملی امریکا اور اسرائیل کو ان کی پیدا کردہ دلدل میں پھنسانا ہے۔

بقیہ لاہور چیمبر 33

معاشی صورتحال، صنعت وتجارت کو درپیش مسائل، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اسحاق ڈار 34

دستیابی، خریداری کے نظام، مقامی کھپت اور قیمتوں کے رجحانات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ ملک میں روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء کے ذخائر تسلی بخش ہیں۔ گندم کے مقامی ذخائر اور درآمدی گندم اگلی فصل آنے تک ملکی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہیں

بقیہ میزائل تباہ 35

میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر احتیاطی اقدامات جاری کیے۔ ان علاقوں میں طائف، ینبع اور مکہ مکرمہ بھی شامل تھے۔ تاہم چند منٹ بعد ہی تمام احتیاطات واپس لے لیے گئے۔ سول ڈیفنس ادارے نے شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ قریب ترین محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔

بقیہ آصفہ بھٹو 36

پر پیغام میں خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ ملک سے پولیو کا خاتمہ حکومت، طبی عملے، والدین اور معاشرے کی مسلسل اور مربوط کوششوں کا تقاضا کرتا ہے، ہمیں اس وقت تک کوششیں جاری رکھنی ہیں جب تک پاکستان کا ہر بچہ پولیو سے محفوظ نہ ہو جائے۔

بقیہ بجلی کا ٹاور 37

مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا جس سے سندھ اور پنجاب کے بیشتر شہروں میں بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ پولیس کے مطابق نصیرآباد ڈیرہ مراد جمالی اوچ پاور پلانٹ سے سندھ اور پنجاب کو جانے والی ہائی ٹرانسمیشن سسٹم بجلی کے 220 کے وی ٹاور کو گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ چھتر کی حدود گوٹھ حاجی مغل خان بگٹی کے مقام پر دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا جس سے ٹاور کے ٹکڑے دور دور تک گرے ٹاور کے تباہ ہونے سے شکار پور رحیم یار خان صادق آباد سکھر لاڑکانہ جیکب آباد شکار پور گدو سمیت دیگر کئی شہر تاریکی میں ڈوب گئے واقعے کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کا گھراؤ کرکے سرچ آپریشن شروع کردی گئی جبکہ ٹاور کی مرمت و بحالی کے لیے مرمتی ٹیموں کو بھی طلب کرلیا گیا۔

بقیہ بیان بدل دیا 38

ہیں۔ ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکی ڈیانا نے بھاری رقم کے عوض ملزمان کے بے گناہ ہونے کا بیان دیا ہے، ملزم احمد تجویر کے رشتے داروں کے متاثرہ لڑکی سے فون پر رابطے رہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈیانا سے بیان دلوانے کے لیے فون پر ملزمان کے ایک وکیل اور رشتے داروں نے آمادہ کیا، ڈیانا کی آمادگی کے بعد ملزم احمد کا والد لندن سے آذربائیجان گیا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ڈیانا نے پاکستانی 2 کروڑ روپے لے کر ملزمان کے بارے میں بیان دیا، ڈیانا رقم لینے کے بعد اس وقت دبئی میں موجود ہے۔ دوسری جانب ملزم کے وکیل صفدر شاہین کا کہنا ہے کہ نہ آذربائیجان گیا اور نہ لڑکی سے فون پر بات ہوئی، غیر ملکی خاتون کو رشوت نہیں دی گئی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ غیر ملکی خاتون نے 164 کے بیان میں 3 ملزمان پر زیادتی کا الزام لگایا تھا۔

بقیہ شاہد رند 39

فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے مستند معلومات کی بروقت فراہمی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے، بدعنوانی کی روک تھام اور عوامی فلاح کے ثمرات مستحق افراد تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر منصوبہ بندی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے درست اعداد و شمار اور زمینی حقائق پر مبنی معلومات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ جب عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے مقاصد، مختص وسائل، پیش رفت اور متوقع فوائد سے آگاہ کیا جاتا ہے تو عوامی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور ترقیاتی عمل میں شہریوں کی شمولیت کو فروغ ملتا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ترقی کا حقیقی مقصد اس کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص پسماندہ اور دوردراز علاقوں کے عوام تک پہنچانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی معلومات تک بلاامتیاز رسائی یقینی بنائی جائے اور عوام کو جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے آسان، قابل فہم اور مستند معلومات فراہم کی جائیں۔

بقیہ انفراسٹرکچر 40

میں درپیش مشکلات میں کمی لانے، مختلف علاقوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور تعمیر وترقی کے عمل کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ سعادت اللہ خان بازئی 41

نے صوبائی محتسب کو زیر کارروائی مقدمات، ان کی موجودہ صورتحال اور تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے جامع بریفنگ دی۔ اس موقع پر صوبائی محتسب نے افسران سے مقدمات کی مؤثر پیروی، شکایات کے بروقت ازالے اور دفتری امور میں مزید بہتری کے حوالے سے تجاویز اور آراء بھی طلب کیں۔ صوبائی محتسب بلوچستان نے اس امر پر زور دیا کہ عوامی شکایات کو قانون اور میرٹ کے مطابق نمٹانے، شفافیت کو یقینی بنانے اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں مستعدی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں۔ اجلاس میں مقدمات کی پیش رفت کا جائزہ لینے اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ ہولناک تصادم 42

پورے علاقے کو سوگ میں ڈبو دیا ہے۔ مسافر کوچ اور مسافر منی بس کے درمیان ہونے والے اس ہلاکت خیز تصادم کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے 5 خواتین سمیت معصوم اور غریب مسافروں کی تعداد بڑھ کر 15 تک پہنچ گئی ہے۔ اور 22 سے زائد زخمی ہیں۔ اس سانحے نے لسبیلہ کی فضاؤں کو سوگوار کررکھا ہے، جہاں ہر طرف کہرام مچا ہوا ہے، ہر آنکھ اشکبار ہے اور شہداء کی تدفین کے المناک مناظر نے پتھر دل انسانوں کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، یہ سانحہ محض ایک حادثہ نہیں بلکہ انتظامی غفلت کا شاخسانہ ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والی مسافر منی بس میں گنجائش سے زیادہ مسافر چھت پر سوار تھے۔ لیکن اس کی چھت پر بھی انسانی جانوں کی کوئی پروا کئے بغیر مسافروں کو جان جوکھوں میں ڈال کر بٹھایا گیا تھا۔ بیلہ سے کراچی اور کراچی سے بیلہ آنے اور جانے والی مسافر وینوں اور بسوں کا یہ معمول بن چکا ہے کہ وہ کھلے عام اوورلوڈنگ کرتی ہیں اور گاڑیوں کی چھتوں کو مسافروں اور سامان سے بھر کر موت کا سفر جاری رکھتی ہیں۔

بقیہ یونس عزیز زہری 43

کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ محکمہ صحت نے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی، محکمہ تعلیم نے اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، جبکہ محکمہ بی اینڈ آر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور اربن پلاننگ نے جاری ترقیاتی اسکیموں، سڑکوں اور واٹر سپلائی اسکیموں پر تفصیلی بریفنگ دی اسکے علاوہ محکمہ حیوانات، زراعت اور دیگر مختلف محکمہ جات کے افسران نے بھی اپنے اپنے محکموں کے بارے میں بریفنگ دی اس موقع پر اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے تمام محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے جاری ترقیاتی منصوبے کسی پر احسان نہیں بلکہ عوام کا حق ہیں انہوں نے کہا کہ خضدار ایک پسماندہ ضلع ہے، یہاں کے عوام کو تعلیم، صحت، پانی اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ مولانا عبدالواسع 44

ہیں، ان کے سیاسی موقف سے اختلاف کرنے والوں کو چاہئے کہ وہ دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے کے ذریعے اپنا موقف پیش کریں، کیونکہ جمہوریت میں اختلاف رائے کو برداشت کرنا اور مخالف آواز کا احترام کرنا بنیادی اصول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی خزانہ کسی حکومت، جماعت یا فرد کی ذاتی جاگیر نہیں بلکہ عوام کی امانت ہے، جس کا ایک ایک پیسہ عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر خرچ ہونا چاہئے، نہ کہ سیاسی مخالفین کو دبانے، ان کے خلاف مہم چلانے یا ان کی کردارکشی کیلئے۔

بقیہ فصل تلف 45

توبہ کاکڑی کے علاقے زرہ کچھ میں کاشت کی گئی بھنگ کی تمام فصل تلف کردی اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی ایس ایس پی برشور نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائی موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی کارروائی کے دوران کھیتوں میں خفیہ طور پر کاشت کی گئی بھنگ کے تمام پودوں کو تلف کردیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس غیر قانونی سرگرمی میں ملوث عناصر کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے اور منشیات کی کاشت وفروغ میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق اقدامات کئے جائیں گے۔

بقیہ ہدایت الرحمان بلوچ 46

ربلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیراہتمام سفید چھڑی کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان بلائنڈ ریلیف ایسوسی ایشن کے صدر محمد نذیر، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے پروفیسر اکبر ساسولی، الفوز ہنرمند فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن شہزادی فوزیہ کاسی، ادارہ بحالی مستحقین کی صبا گشکوری، پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج پروفیسر فرخ بشیر سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا قبل ازیں ادارہ بحالی مستحقین کی جانب سے نابینا افراد میں چھڑیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ حکمرانوں کو اپنے حصے کی شاہ خرچیاں ترک کرکے معذور ومجبور افراد کی فلاح وبہبود پر رقم خرچ کرنا چاہیے وسائل حکومتوں کے پاس بہت ہیں جو وہ صرف اپنی آسائشوں پر خرچ کرتی ہیں لیکن ضرورت مندوں پر استعمال نہیں کئے جاتے انہوں نے کہا کہ نابینا افراد کو تعلیم، روزگار، صحت اور عام زندگی میں دوسرے شہریوں کی طرح تمام بنیادی حقوق حاصل ہونے چاہئیں وہ انکی آواز اسمبلی کے فلور پر بھی اٹھائیں گے اور انہوں نے کہا کہ الفوز ہنرمند فاؤنڈیشن بھی اس ضمن میں نابینا افراد کے ساتھ تعاون کرے گی جبکہ ہماری ہنر قابل آئی ٹی لیب میں بھی انکے لیئے خصوصی کورسز کروائے جائیں گے۔

بقیہ تربیلا، منگلا 47

ہزار 800 کیوسک اور اخراج 40 ہزار کیوسک ہے۔ منگلا کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی آمد 8 ہزار 500 کیوسک اور اخراج 16 ہزار کیوسک ہے۔ چشمہ بیراج میں پانی کی آمد 46 ہزار 200 کیوسک اور اخراج 45 ہزار کیوسک ہے۔ ہیڈ مرالہ کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کی آمد 12 ہزار 700 کیوسک اور اخراج 6 ہزار 900 کیوسک ہے۔ ترجمان واپڈا کے مطابق نوشہرہ کے مقام پر دریائے کابل میں پانی کی آمد 12 ہزار 100 کیوسک اور اخراج 12 ہزار 100 کیوسک ہے۔ ترجمان کے مطابق تربیلا ریزروائر میں آج پانی کی سطح 1515.65 فٹ اور پانی کا ذخیرہ 37 لاکھ 19 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔ منگلا ریزروائر میں آج پانی کی سطح 1197.50 فٹ اور پانی کا ذخیرہ 40 لاکھ 82 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔ چشمہ ریزروائر میں آج پانی کی سطح 647.40 فٹ اور پانی کا ذخیرہ 2 لاکھ 30 ہزار ایکڑ فٹ ہے۔ اس طرح تربیلا، منگلا اور چشمہ کے ریزروائرز میں قابل استعمال پانی کا مجموعی ذخیرہ 80 لاکھ 31 ہزار ایکڑ فٹ موجود ہے۔ تربیلا، اور چشمہ کے مقامات پر دریائے سندھ، نوشہرہ کے مقام پر دریائے کابل اور منگلا کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی آمد و اخراج 24 گھنٹے کے اوسط بہاؤ کی صورت میں ہے علاوہ ازیں ہیڈ مرالہ سمیت دیگر مقامات پر پانی کی آمد و اخراج کی تفصیل ہفتہ کی صبح 6 بجے کی جاری کی گئی ہے۔

بقیہ وزیراعلیٰ پنجاب 48

سے ہی بدعنوانی کا خاتمہ اور عوامی فلاحی اسکیموں کے فوائد براہ راست عوام تک پہنچتے ہیں۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے درست معلومات کی فراہمی سے پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ترقیاتی امور سے متعلق صحیح معلومات اور شعور وآگاہی عام کر کے انصاف پر مبنی معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ پشتونخوا نیپ 49

زمان خان، پروفیسر اسد خان ترین، پارٹی کے دیگر ایگزیکٹو اراکین اور سینکڑوں مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کی نگرانی کے فرائض ندا شکر اور عصمت اللہ ترین نے انجام دیے، جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت صدام خان نے حاصل کی۔ اس موقع پر پارٹی کے سابق علاقائی سینئر معاون سیکرٹری خلیل احمد خاکسار نے گزشتہ تین سالہ تنظیمی و سیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس کا مندوبین نے جائزہ لینے کے بعد منظوری دی۔ بعد ازاں نئی علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے تحت ندا محمد عسکر سیکرٹری، خلیل احمد خاکسار سینئر معاون سیکرٹری جبکہ ظہور خان بازئی، اقبال شاکر، زبیر خان، علی احمد، مدثر خان، وسیم خان افغان، فہیم خان، جمشید خان، شاکر خان، سہیل خان اور عبدالصمد ایڈووکیٹ معاون سیکرٹریز منتخب ہوئے۔ نو منتخب ایگزیکٹو سے پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی نے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، مرکزی سیکرٹری حاجی اعظم خان مسیزئی، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم خان ایڈووکیٹ اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز باز پشتون اور زمان خان نے خطاب کیا۔ مقررین نے سرہ غوڑگی کے علاقے میں کانفرنس کے شاندار انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرہ غوڑگی کوہ چلتن کے دامن میں واقع ایک اہم علاقہ ہے، جہاں کے عوام ہمیشہ سے پشتونخوا نیپ کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔

بقیہ بھرتیوں کا عمل 50

ٹیسٹ منعقد کئے گئے، جن میں 116 امیدوار غیر حاضر رہے جبکہ 181 امیدوار ناکام قرار پائے اس مرحلے میں 439 امیدوار کامیاب ہوئے۔ بعد ازاں تحریری امتحان میں 427 امیدوار شریک ہوئے جبکہ 12 امیدوار غیر حاضر رہے۔ کاغذات کی جانچ پڑتال کے بعد 173 امیدواروں کو انٹرویو کیلئے اہل قرار دیا گیا۔ انٹرویو مرحلے میں 170 امیدوار شریک ہوئے جبکہ 3 امیدوار غیر حاضر رہے۔ تمام مراحل کی تکمیل کے بعد 109 مرد اور 17 خواتین امیدواروں سمیت مجموعی طور پر 126 امیدواروں کو حتمی طور پر منتخب کرلیا گیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق بھرتی کے حتمی نتائج مرتب کرکے سنٹرل پولیس آفس کو ارسال کردیے ہیں۔ بھرتی کا عمل شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیا گیا، جس کا مقصد ضلع قلات میں پولیس فورس کی استعداد اور کارکردگی کو مزید بہتر بنانا ہے۔

بقیہ قیدیوں کے اکاؤنٹس 51

کے اکاؤنٹس میں زیادہ رقم جمع کروانے کیلئے ان کی فیملیز کو بار بار بینک جانے کی ضرورت نہیں ہوگی اس سہولت سے قیدیوں تک مالی معاونت کی فراہمی زیادہ سہل ہو جائے گی جبکہ اس اقدام سے قیدیوں، ان کے اہلخانہ کیلئے اس سہولت سمیت جدید ڈیجیٹل مالیاتی ذرائع کے فروغ ملے گا، محکمہ جیل خانہ اور بینک آف پنجاب میں باقاعدہ طور پر اس سہولت کے حوالے سے ایم او یو طے پا گیا ہے۔

بقیہ 6افراد جاں بحق 52

ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء سبی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ہندو تاجر کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب سبی کے علاقے چاکر روڈ پبلک پارک کے قریب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ہندو تاجر بسنت کمار کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی زخمی تاجر ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء دالبندین کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے نوجوان کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دالبندین کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ملزمان فرار ہوگئے۔ نعش ہسپتال منتقل کردی گئی ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

بقیہ کوہیار خان ڈومکی 53

میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو برادری سمیت تمام اقلیتوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے۔ سبی میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنے اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی۔ متعلقہ ادارے امن و امان برقرار رکھنے اور تمام شہریوں کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔

بقیہ سعودی عرب 54

قائم بارڈر ہیلتھ سروسز کا کاؤنٹر ختم کردیا گیا ہے، جبکہ ایئرپورٹ ڈسپنسری کے عملے کو بھی ڈیوٹی سے فارغ کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اب ڈسپنسری میں صرف ایک ڈسپنسر اور ایک اہلکار موجود ہے، جبکہ ویکسینیشن پروگرام کے تحت کام کرنے والے یومیہ اجرت کے ملازمین کو بھی اگلے احکامات تک ڈیوٹی پر نہ آنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ویکسینیشن سروسز جزوی طور پر معطل ہونے کے باوجود ایئرپورٹ ڈسپنسری میں ان مسافروں کو ویکسین لگانے کا عمل جاری ہے جنہوں نے پہلے ہی فیس جمع کرادی ہے۔ ویکسین کی باقی 4 ہزار خوراکیں بھی انہی مسافروں کے لیے مختص کی گئی ہیں، جس کے باعث تاحال فیس جمع نہ کرانے والے مسافروں کو ویکسین کے حصول میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ سعودی عرب جانے والے مسافروں کے لیے لازمی ویکسینیشن مکمل کرنے کی آخری تاریخ میں 20 نومبر تک توسیع کردی گئی ہے تاکہ مسافروں کو مطلوبہ شرائط پوری کرنے کے لیے مزید وقت مل سکے۔ تاہم کراچی ایئرپورٹ پر ویکسین کی محدود دستیابی، عملے کی کمی اور ہنگامی ویکسینیشن کاؤنٹر کی بندش کے باعث سعودی عرب جانے والے مسافروں کو مشکلات کا خدشہ ہے۔

بقیہ عبدالرحمان رفیق 55

گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں چور اور قاتل بے خوف وخطر دندناتے پھر رہے ہیں حکومت اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں آئے روز بے گناہ عوام کا خون جس بے دردی سے بہایا جارہا ہے وہ انتہائی افسوسناک اور تشویش ناک ہے۔ شہری بدامنی کی آگ میں جل رہے ہیں اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھاتے اٹھاتے تھک چکے ہیں مگر حکمرانوں کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔

بقیہ مریم نواز 56

پولیس افسران احکامات کی پابندی کو یقینی بنائیں۔ اجازت کے بغیر۔ غیر مجاز اور مستقل مقرر پولیس سکواڈ واپس بلائیں، پرنسپل سیکرٹری ٹو سی ایم ساجد ظفر ڈال نے نوٹیفکیشن جاری کردیا۔

بقیہ مغوی قتل 57

محمد عرفان ولد حمزہ خان دیناری کو بے دردی سے قتل کردیا اور اکی لاش گھاترہ میں پھینک کر فرار ہوگئے جبکہ اس سے قبل سرکاری سکول کے چپڑاسی عبدالرشید کو بھی اغواء کے بعد قتل کردیا گیا پولیس کے مطابق اب بھی تین مغویاں اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں واقعے کے بعد مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر لاش اپنی تحویل میں لیکر ڈسٹرکٹ ہسپتال گنداواہ منتقل کردی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی۔

بقیہ پاکستان 58

علاقائی امن وسلامتی کے تحفظ کے لیے قربانیاں دے چکا ہے۔ وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی نگرانی کرنے والی رپورٹس افغانستان میں تحریک طالبان پاکستان سمیت دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی اور سرگرمیوں کی تصدیق کرتی ہیں۔ بیان کے مطابق یہ الزامات افغان طالبان کی اس ذمے داری سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہیں کہ وہ اپنی سرزمین سے پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسیز کے استعمال کو روکیں۔ وزارت اطلاعات نے یہ بھی کہا ہے کہ زلمے خلیل زاد کے بے بنیاد الزامات کا پرچار ان کے متعصبانہ اور ایجنڈے پر مبنی خیالات کو بے نقاب کرتا ہے۔

بقیہ عبدالعلیم خان 59

نئی سڑکوں اور انفرا اسٹرکچر کی تعمیر پر خرچ کی جائے۔ وہ لاہور چیمبر میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر، سینئر نائب صدر سردار عثمان غنی، ایگزیکٹو کمیٹی ممبران اور سینئر ممبران نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر رکن پنجاب اسمبلی شعیب صدیقی، لاہور چیمبر کے سابق صدر میاں ابوذر شاد، سابق نائب صدر میاں زاہد جاوید، امجد چوہدری، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین حامد رضا، زمان نصیب، شہزاد محمود، محمد اعجاز غوری، ساحر مشتاق، نوید ایوب، محمد یاسین، سردار علی زیدی، محمد علی، عامر عطا باری، ہما جنید، نائلہ ندیم، چوہدری ذوالفقار علی، علی رضا، عماد محمود، طارق محمود اور سید یوسف جمیل بھی موجود تھے۔

بقیہ سلیم احمد خان کھوسہ 60

نہایت اہمیت کی حامل ہیں میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک افواج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مربوط حکمت عملی، موثر اقدامات اور قومی یکجہتی ناگزیر ہیں کیونکہ امن واستحکام کے بغیر ملک میں ترقی خوشحالی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ نہیں دیا جاسکتا انہوں نے مزید کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا وقت کا تقاضا ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی خودمختاری اور امن کے تحفظ کیلئے تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کی حمایت جاری رکھی جائے تاکہ ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کرکے عوام کو ایک محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ سراج الحق 61

باہمی دلچسپی کے امور، قبائلی روایات، علاقائی مسائل اور بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قبائلی عمائدین مشران وسیاسی قائدین نے سراج الحق کو بتایا کہ بلوچستان کو لاوارث بنایا گیا ہے تجارت، ٹرانسپورٹ، بارڈرز، شاہراہوں کی بندش کیساتھ اکثر علاقوں میں انٹرنیٹ ونظام زندگی بھی جام و بند ہوگئی ہے۔

بقیہ جرگہ 62

کے فیصلے کے مطابق ایس ایچ او رؤف جمالی کے والد اور دادا کے خون بہا کی مد میں فی کس 50،50 لاکھ روپے مقرر کیے گئے۔ جرگے میں خواتین کے احترام کو مدنظر رکھتے ہوئے خاتون کے خون بہا کی رقم دو کروڑ روپے مقرر کی گئی، جبکہ ایک بچی کو زخمی کرنے پر 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ فیصلے کے مطابق رؤف جمالی کے گھر میں داخل ہو کر چادر اور چار دیواری کے تقدس کی پامالی پر بلوچی روایات کے تحت 25 لاکھ روپے جرمانہ بھی مقرر کیا گیا۔ یوں جرگے کے اعلان کردہ فیصلے کے مطابق عمرانی فریق پر مجموعی طور پر تین کروڑ 75 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

بقیہ زمیندار احتجاج 63

خلاف تمبو کے زمینداروں نے 28 اکتوبر کو صبح 10 بجے ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر پٹ فیڈر کینال پل کے مقام پر احتجاجی دھرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ میر مزار خان عمرانی نے مختلف ذیلی شاخوں کے ٹیل کے زمینداروں اور کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے زرعی مسائل اور پانی کی قلت کے خلاف آواز بلند کرنے کے لیے احتجاجی دھرنے میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ ربیع سیزن کے دوران پانی کی شدید قلت سے زمینداروں اور کسانوں کو مشکلات کا سامنا ہے، لہٰذا متعلقہ حکام صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹیل کے علاقوں تک زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائیں۔

بقیہ وزیر خزانہ 64

کار پاکستان کے ساتھ دیگر منڈیوں پر بھی نظر رکھے ہوئے ہیں، پاکستان کے بانڈز میں یورپ اور امریکا کے سرمایہ کار بھی دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی تنازعات کے اثرات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر پڑ سکتے ہیں، حکومت ٹیکس نظام میں بہتری اور ٹیکس کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے اصلاحات کررہی ہے جب کہ معاشی ترقی کے عمل میں نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ حکومت نے کوشش کی کہ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی عوام کو پیٹرول کے لیے قطاروں میں نہ لگنا پڑے، حکومت نے ہدف پر مبنی سبسڈی فراہم کی کیونکہ بڑی گاڑیاں رکھنے والوں کو سبسڈی کی ضرورت نہیں۔ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ موسم سرما کے لیے توانائی کی ضروریات پوری کرنے پر کام جاری ہے، گیس اور مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی ضروریات پوری کرنا ہوں گی، پاکستان میں توانائی کی قلت پیدا نہیں ہونے دی گئی، خام تیل سمیت توانائی کے دیگر ذرائع کی فراہمی کی صورت حال تسلی بخش ہے۔

بقیہ علی مدد جتک 65

پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کا مظہر ہے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے قیام، پائیدار ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنی سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں دہشت گردی کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے اور صوبے کی ترقی کے سفر کو روکنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ بلوچستان کے عوام اور سکیورٹی فورسز متحد ہوکر دہشت گردی کے خلاف جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے تمام علاقوں میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ناگزیر ہے دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی، معاشی استحکام اور عوام کے روشن مستقبل کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حاجی علی مدد جتک نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد، عوامی یکجہتی اور سکیورٹی اداروں کی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا امن اور عوام کی خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور صوبے کو پرامن، مستحکم اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے تمام محب وطن قوتیں اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔

بقیہ روی کمار 66

کریں گی کہ ان کے ہردلعزیز سیاسی سماجی عوامی مذہبی لیڈر کی کردار کشی کی جائے انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام اقلیتی ونگ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے خلاف جتنی بے بنیاد جھوٹا پروپیگنڈا کیا جائے ایسے الزام تراشی کرنے والوں کو منہ کی کھانا پڑے گی اور جتنی پروپیگنڈا کرنے والے ناکامی کا شکار ہوکر بے عزت ہوجائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن ایک نڈر بہادر مذہبی سیاسی عوامی لیڈر کے طور پر دنیا کے کونے کونے میں بسنے والوں کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں انہوں نے فلسطین کشمیری مسلمانوں کے حق میں جو آواز بلند کی آج تک کوئی لیڈر ایسا کرنے کی جرات نہیں کرسکتا جبکہ مولانا فضل الرحمن پاکستان کے واحد سیاسی مذہبی لیڈر کے طور پر اقلیتی برادری کے دلوں پر راج کرتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ حق اور سچ پر سیاست کرکے پاکستانی عوام کو کسی مسئلہ مسائل سے چھٹکارا دلانے میں مثبت کردار ادا کیا قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن مرکزی وصوبائی قائدین سمیت کارکناں نے ہمیشہ دین اسلام جمہوریت آئین وقانون کی بالادستی اور اقلیتی عوام سمیت ملک بھر کی عوام کے حقوق کے حصول کے لئے جدوجہد کی راہ میں قربانیوں کی لازوال بے مثال داستانیں رقم کی شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہے اقلیتی برادری قائد جمعیت کے مشن کو پورا کرے گی۔

بقیہ میاں خان بگٹی 67

مسلم لیگ ن کو بلوچستان کے کونے کونے میں مکمل فعال بناتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی تعمیر وترقی میں اپنا حصہ ڈالیں گے گوادر میں فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردی کی شکست سے قوم کا سر فخر کا مرانی سے بلند ہوا افواج پاکستان کے سپہ سالار کی کامیاب حکمت عملی سے ملک دشمن عناصر ناکامی کا شکار ہورہے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی جنرل سیکرٹری خان موسیٰ خان کجک، ضلعی ترجمان پاکستان مسلم لیگ ن ظہور احمد کسی کے علاوہ پاکستان مسلم لیگ ن کے کارکنان کی کثیر تعداد موجود تھے، جبکہ پی ایس میر عبدالرحمان بگٹی بھی ہمراہ تھے پاکستان قبل ازیں منیر احمد مسوری بگٹی و دیگر نے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلم لیگی کارکنان کے مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ پارٹی کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے اور حلقہ انتخاب میں درپیش عوامی مسئلہ مسائل بھی حل کریں گے

بقیہ پیر خالد سلطان 68

خون کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے کشمیر کی آزادی کے دن قریب تر ہے پاکستانی قوم کشمیری عوام پر بھارتی مظالم پر خاموش نہیں بیٹھے گے جماعت اہل سنت وجماعت الصالحین پاکستان کشمیر کی آزادی کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی 27 اکتوبر کو یوم سیاہ مناکر کشمیریوں سے مکمل اظہار یکجہتی کریں گے

بقیہ صدر مملکت 69

کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور صدر مملکت کے فوکل پرسن برائے بلوچستان میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان میں معیاری اور سستی طبی سہولیات کی فراہمی، خصوصاً دور دراز علاقوں کے عوام کو بہتر صحت کی خدمات فراہم کرنے پر زور دیا۔ سیمنز کے حکام نے پاکستان میں صحت کے شعبے میں ٹیکنالوجی اور تعاون کو مزید وسعت دینے کی آمادگی ظاہر کی۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، صوبائی وزراء، شرجیل انعام میمن اور جام خان شورو، اور جرمنی میں پاکستان کے سفیر سلمان شریف بھی شریک تھے۔

بقیہ مولانا عبدالقادر لونی 70

جامعہ دارالعلوم صدیقیہ گلی درانی کے زیر اہتمام علامہ حافظ فضل محمد کی یاد میں منعقدہ جلسہ دستار بندی و کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، صوبائی امیر مولانا قاری مہراللہ، صوبائی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبائی نائب امیر مولانا نیاز محمد، ضلعی جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے اور دینی علوم کی ترویج واشاعت کے مراکز ہیں۔ ان اداروں کی آزادی اور خودمختاری برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ قومی سلامتی پالیسی کی آڑ میں دینی مدارس کے گرد گھیرا تنگ کرنے یا ان کے نصاب اور نظام تعلیم میں بیرونی دباؤ کے تحت تبدیلیاں لانے کی کسی بھی کوشش کی مزاحمت کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ دینی مدارس کا بنیادی مقصد مسلمانوں کا دین سے تعلق برقرار رکھنا، دینی علوم کی تعلیم وتدریس کا تسلسل قائم رکھنا اور اسلامی معاشرت واقدار کا تحفظ ہے۔

ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، شاہد رند

ترقیاتی امور سے متعلق درست اور مستند معلومات تک عوام کی رسائی ان کا بنیادی حق اور شفاف حکمرانی کا اہم تقاضا ہے

جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے مستند معلومات کی بروقت فراہمی عوامی فلاح کیلئے معاون ثابت ہوتی ہے، معاون

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست اور مستند معلومات تک عوام کی رسائی ان کا بنیادی حق اور شفاف حکمرانی کا اہم تقاضا ہے۔ باخبر شہری نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہوسکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ ترقیاتی معلومات کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنا اور ڈیجیٹل خواندگی کو .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

خشک سالی سے تکو بند کنزروینسی کی جنگلی حیات کو خطرات لاحق

کوئٹہ (یو این اے) بارشوں کی طویل بندش کے باعث تکو بند کنزروینسی میں قدرتی آبی ذخائر اور تالاب خشک ہونے لگے ہیں، جس سے نایاب جنگلی حیات کی بقا کو خطرات لاحق ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ صورتحال کے پیش نظر کنزروینسی کی انتظامی ٹیم نے مختلف علاقوں میں جنگلی جانوروں کو پانی فراہم کرنے کے لیے مصنوعی آبی تالابوں کی تعمیر اور ان میں پانی پہنچانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ تکو بند کنزروینسی کو رقبے کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی محفوظ ساحلی و پہاڑی کنزروینسی قرار دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔

کوئٹہ، سینیٹر مولانا عبدالواسع سابق صوبائی وزیر حضرت مولانا فیض اللہ کی عیادت کر رہے ہیں

زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری

منصوبے کا مقصد علاقے میں بنیادی انفراسٹرکچر بہتر اور سفری سہولیات فراہم کرنا ہے

منصوبوں کی تکمیل سے تعمیر و ترقی کے عمل کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کے مطابق زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت ضلع زیارت میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے منصوبے کا مقصد علاقے میں بنیادی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا، آمد و رفت کی سہولیات کو مزید مؤثر بنانا اور عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا ہے سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے مقامی آبادی کو آمد و رفت .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی محتسب کی زیر صدارت اجلاس، زیر التواء مقدمات میں پیش رفت کا جائزہ

سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی کیلئے متعلقہ افسران پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں، سعادت اللہ بازئی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان سعادت اللہ خان بازئی کی زیر صدارت صوبائی محتسب سیکرٹریٹ کے مرکزی دفتر کوئٹہ میں ڈائریکٹرز انویسٹی گیشن، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور رجسٹرار کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف زیر سماعت اور زیر التواء شکایات و مقدمات پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اوتھل، ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 15 ہوگئی

حادثے میں 22 سے زائد زخمی بھی ہوئے، سانحے نے لسبیلہ کی فضاؤں کو سوگوار کر دیا

اوتھل (این این آئی) اوتھل کے قریب مسافر کوچ اور منی بس کے ہولناک تصادم میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 15 تک پہنچ گئی، پولیس اور موٹر وے انتظامیہ کی مجرمانہ چشم پوشی بے نقاب، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل کے قریب زیرو پوائنٹ کے مقام پر پیش آنے والے ایک انتہائی دلخراش، ہولناک ٹریفک حادثے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعظم سے ملک ظہیر اقبال اور ملک منیر اقبال کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم سے ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک ظہیر اقبال چنڑ اور رکن قومی اسمبلی ملک منیر اقبال چنڑ کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں عوامی مسائل، ان کے حل اور حلقوں کے امور پر گفتگو کی گئی۔ وزیراعظم نے عوامی مسائل کے حل کے لیے رابطہ مہم مضبوط کرنے کی ہدایت کی۔

ترقیاتی منصوبے عوام کا بنیادی حق، یہ کسی پر احسان نہیں، یونس عزیز زہری

خضدار پسماندہ ضلع، عوام کو تعلیم، صحت، پانی اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، اپوزیشن لیڈر

افسران اپنے دفاتر میں موجود اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے آسانیاں پیدا کریں، ڈیوٹی میں غفلت کی کوئی گنجائش نہیں

اپوزیشن لیڈر کی ہدایات پر 100 فیصد عملدرآمد کیا جائے گا، ڈی سی عبدالرزاق ساسولی کی محکموں کے ماہانہ اجلاس میں یقین دہانی

خضدار (خ ن + بیورو رپورٹ) خضدار ڈی سی آفس کے کانفرنس ہال میں ضلع خضدار کے تمام محکموں کا ماہانہ جائزہ اجلاس اپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں منعقد ہوا، جبکہ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد تمام محکموں نے باری باری اپنی ماہانہ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری اور ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی مختلف محکموں کے ماہانہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سرکاری خزانے کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنا خیانت ہے، مولانا عبدالواسع

اختلاف کی آڑ میں کردار کشی اور الزام تراشی کی مبینہ کوششیں جمہوری اقدار اور آئینی اصولوں کے منافی ہیں، صوبائی امیر جمعیت

مولانا فضل الرحمان جمہوری و سیاسی رہنما، مخالفین دلیل، منطق اور سیاسی مکالمہ کے ساتھ اپنا موقف بیان کریں، سینیٹر

اسلام ہمیں عدل و انصاف، دیانتداری، امانت کی حفاظت اور حق بات کہنے کا درس دیتا ہے، آغا محمود شاہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل سابق رکن قومی اسمبلی آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ اختلاف کی آڑ میں کردار کشی، الزام تراشی اور سرکاری وسائل کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کرنے کی مبینہ کوششیں جمہوری اقدار اور آئینی اصولوں کے منافی ہیں انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان ایک جمہوری و سیاسی رہنما .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی، مختلف وارداتیں، ڈاکو نقدی و دیگر سامان چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی ڈکیت بے لگام ایک ہی دن میں تین مختلف وارداتیں دو موٹر سائیکل چار قیمتی موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق صدر پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود بیدار کے علاقے میں دو مسلح ڈاکو لات مار کر موٹر سائیکل سوار ولی محمد ولد نواب خان کھوسو کو گرادیا اور اس سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے جبکہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی میں گزشتہ شب گجر محلہ میں نامعلوم تین نقاب پوش افراد نے فرمان علی سومرو سے اسلحے کے زور پر قیمتی موبائل فون اور ہزاروں روپے چھین کر فرار ہوگئے۔۔۔۔۔۔۔

کوئٹہ، تھانہ روڈ پر سڑک کے دونوں اطراف تجاوزات کا منظر

توبہ کاکڑی میں بھنگ کی کاشت تلف، ملوث عناصر کیخلاف کارروائی شروع

کارروائی موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی، ایس ایس پی برشور

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) برشور پولیس نے غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کی فصل تلف کر دی اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی۔ ڈی آئی جی ژوب سہیل خالد کی ہدایات پر منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایس ایس پی برشور عبدالستار کی نگرانی میں پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ابراہیم خان سب ڈویژن .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بینائی سے محروم افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں، مولانا ہدایت الرحمان

نابینا افراد کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہونے چاہئیں، ایم پی اے و صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ نابینا افراد معاشرے کا ایک اہم، فعال اور برابر کا حصہ ہیں، جنہیں زندگی کے ہر شعبے میں مساوی حقوق اور مواقع ملنے چاہئیں لیکن بدقسمتی سے حکمرانوں نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان بلائنڈ ریلیف ایسوسی ایشن او......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

تربیلا، منگلا اور چشمہ میں قابل استعمال پانی 80 لاکھ 31 ہزار ایکڑ فٹ موجود

ترجمان واپڈا کی ملک بھر کے دریاؤں اور آبی ذخائر میں موجود پانی کی آمد و اخراج کے بارے میں رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) تربیلا، منگلا اور چشمہ کے ریزروائرز میں قابل استعمال پانی کا مجموعی ذخیرہ 80 لاکھ 31 ہزار ایکڑ فٹ موجود ہے۔ ترجمان واپڈا کی طرف ملک بھر کے دریاؤں اور آبی ذخائر میں موجود پانی اور پانی کی آمد و اخراج کے بارے میں رپورٹ جاری کی گئی ہے۔ ترجمان واپڈا کے مطابق تربیلا کے مقام پر دریائے سندھ میں پانی کی آمد 29 .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پنجاب میں ڈویلپمنٹ کا تاریخی دور شروع ہو چکا، مریم نواز

باخبر عوام ترقی کی دلیل ہیں، ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے پر خصوصی پیغام

لاہور (آن لائن) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پنجاب میں ڈویلپمنٹ کا تاریخی دور شروع ہو چکا، ترقی ہر شہر، ہر قصبے اور ہر گاؤں تک پہنچ رہی، ڈویلپمنٹ سے متعلق معلومات عوام کا حق ہے، باخبر عوام ترقی کی دلیل ہیں، ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے پر خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ڈویلپمنٹ سے متعلق معلومات عوام کا حق ہے، باخبر عوام ترقی کی دلیل ہیں، عالمی یوم ترقیاتی معلومات ڈیجیٹل خواندگی سے متعلق عوامی شعور بیدار کرنے کی ضرورت اجاگر کرتا ہے۔ ڈویلپمنٹ سے متعلق درست معلومات......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہو چکی ہے، پشتونخوا نیپ

قدرتی وسائل کے انتظام و اختیار کے حوالے سے عوام کو اعتماد میں لینا ضروری ہے، مقررین

پشتونخوا وطن میں دہشت گردی اور بدامنی کے تسلسل کو محض امن و امان کا مسئلہ سمجھنا درست نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط سرہ غوڑگی علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری حاجی اعظم خان مسیزئی، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم خان ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، فیاض خان، علی محمد ترین، باز محمد پشتون......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

خضدار و قلات پولیس میں بھرتیوں کا عمل جاری، 734 درخواستیں جمع

خالی اسامیوں میں 112 عمومی، 47 اقلیت اور 26 خواتین کی نشستیں شامل ہیں

بھرتی کا عمل شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیا گیا، ترجمان بلوچستان پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خضدار و قلات میں پولیس میں بھرتیوں کا عمل جاری ہے 185 اسامیوں پر 734 امیدواروں نے درخواستیں جمع کروائیں جن میں 112 عمومی اور 47 اقلیت، 26 خواتین کی نشستیں شامل ہیں جن میں سے 109 مرد، 17 خواتین سمیت 126 امیدوار منتخب ہوگئے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ابتدائی مرحلے میں سینہ، قد اور دوڑ کے .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جیلوں میں قیدیوں کے اکاؤنٹس میں رقم جمع کروانے کی حد بڑھا دی گئی

قیدیوں کے اکاؤنٹس کیلئے رقم کی حد 10 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار روپے مقرر

لاہور (آئی این پی) پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کے اکاؤنٹس میں ذاتی خرچ کیلئے رقم جمع کروانے کی حد 10 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار روپے کر دی گئی۔ قیدیوں کی فیملیز اب ڈیجیٹل اور بینکنگ ایپس کے ذریعے گھر بیٹھے رقم منتقل کر سکیں گے۔ قیدیوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

سبی میں ہندو تاجر قتل، فائرنگ و دیگر واقعات میں 6 افراد جاں بحق

مستونگ میں کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 2 افراد اور سبی چاکر روڈ پر فائرنگ سے ہندو تاجر بسنت کمار جاں بحق

دالبندین میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک، خضدار سے محمد یونس غلامانی اور شاہزیب ابابکی کی نعشیں برآمد

گنداواہ سے مغوی عرفان کی نعش برآمد، واقعات کے مقدمات متعلقہ تھانوں میں درج، مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے

کوئٹہ / خضدار (سٹی رپورٹر + این این آئی) مستونگ کے علاقے میں کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق، نعشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں ہسپتال ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مستونگ پرانی چونگی کے مقام پر تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے نعشیں شہید نواب غوث بخش رئیسانی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

الائیڈ ہیلتھ پروفیشنل آرگنائزیشن بلوچستان کے نو منتخب صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ و دیگر کا گروپ فوٹو

ہندو تاجر بسنت کمار کا قتل قابل مذمت ہے، سردار کوہیار ڈومکی

شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی

واقعہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے بسنت کمار کے بہیمانہ قتل کے افسوسناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بسنت کمار کے قتل کے واقعہ پر انہیں دلی صدمہ پہنچا ہے۔ دکھ کی اس گھڑی میں وہ ہندو برادری اور متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ واقعہ .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی عرب جانے والے مسافروں کی ویکسینیشن سروس معطل

ویکسین کی صرف 4 خوراکیں باقی رہ گئیں، جنہیں پیشگی ادائیگی کرنے والے مسافروں کیلئے مختص کر دیا گیا

کراچی (آئی این پی) ایئرپورٹ پر سعودی عرب جانے والے مسافروں کے لیے ویکسینیشن کی سہولت متاثر ہوگئی، بارڈر ہیلتھ سروسز کا ہنگامی ویکسینیشن کاؤنٹر بنائے جانے کے بعد مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ دستیاب معلومات کے مطابق ویکسین کی صرف 4 ہزار خوراکیں باقی رہ گئی ہیں، جنہیں صرف ان مسافروں کے لیے مختص کیا گیا ہے جنہوں نے مطلوبہ فیس پہلے سے جمع کرا دی ہے۔ کراچی ایئرپورٹ پر ہنگامی بنیادوں پر ویکسین لگانے کے لئے .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ میں چور بے خوف دندناتے پھر رہے ہیں، مولانا عبدالرحمان رفیق

شہر میں آئے روز بے گناہ عوام کا خون ناحق بہایا جا رہا ہے، حاجی عین اللہ شمس

ہزار گنجی میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید محمد طاہر کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد ہتیار، مفتی ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد شمشوزئی نے ہزار گنجی کوئٹہ میں چوروں کے ہاتھوں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رکن عمومی حاجی نعمت اللہ کے جواں سال صاحبزادے محمد طاہر کی شہادت پر .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ پنجاب کا غیر ضروری پروٹوکول کے خلاف بڑا فیصلہ

پرنسپل سیکرٹری ٹو سی ایم ساجد ظفر ڈال نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے غیر ضروری پروٹوکول کے خلاف بڑا فیصلہ کرلیا۔ صوبائی وزراء، ایڈوائزر، اسپیشل اسسٹنٹ ٹو سی ایم کے ساتھ آئندہ مستقل پولیس سکواڈ تعینات نہیں ہوگا، پارلیمانی سیکرٹری، سٹینڈنگ کمیٹیوں کے چیئرمین، ایم پی اے بھی مستقل پولیس سکواڈ نہیں رکھ سکیں گے، گورنمنٹ افسران یا پرائیویٹ افراد بھی مستقل پولیس سکواڈ نہیں رکھ سکیں گے۔ سرکاری گاڑیوں پر بغیر اجازت فلیگ اسٹاف یا سرکاری پرچم لگانے کی پابندی ہوگی، وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ غیر مجاز پولیس سکواڈ برداشت نہیں ہوگا، آئی جی پنجاب اور .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

جھل مگسی، مغوی کو قتل کر کے لاش پھینک دی گئی

تین مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی میں چند روز قبل اغواء ہونے والے افراد میں ایک مغوی کو قتل کر کے اس کی لاش گنداوہ روڈ پر پھینک دی گئی اغواء کاروں کے ہاتھوں قتل ہونے والے مغویاں کی تعداد دو ہوگئی جبکہ اب بھی تین مغوی اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں۔ پولیس کے مطابق جھل مگسی میں مگسی امن فورس کی تشکیل کے بعد جھل مگسی میں نامعلوم مسلح افراد نے مقامی افراد کو اغواء کرنے اور ان کو قتل کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوگیا 17 اکتوبر کو کولاؤ پولیس تھانے کی حدود کھاری کولاؤ روڈ سے اغواء ہونے والے چار مغویاں میں سے مسلح افراد نے ایک مغوی......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، حاجی اعظم خان مسیزئی، عبدالقیوم ایڈووکیٹ اور دیگر سرہ غوڑگی علاقائی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

زلمے خلیل زاد کا مقصد دہشتگرد حامی حکومت کو تقویت دینا ہے، پاکستان

پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے ہے، علاقائی امن و سلامتی کے تحفظ کے لیے قربانیاں دے چکا ہے، بیان

یو این کی نگرانی کرنے والی رپورٹس افغانستان میں ٹی ٹی پی سمیت دہشتگرد تنظیموں کی موجودگی کی تصدیق کرتی ہیں، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزارت اطلاعات و نشریات نے زلمے خلیل زاد کے پاکستان سے متعلق بے بنیاد اور گمراہ کن الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے دعوے ذاتی ایجنڈے کا حصہ ہیں۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق زلمے خلیل زاد کا مقصد دہشت گردی کی حامی افغان طالبان حکومت کو تقویت دینا ہے جبکہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے ہے اور .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

نوشکی، گھر کے باہر فائرنگ ایک شخص جاں بحق

نوشکی (آن لائن) نوشکی قلی آسیابان میں گھر کے باہر فائرنگ، ایک شخص قتل تفصیلات کے مطابق نوشکی کے علاقہ قلی آسیابان میں مغرب کے وقت نامعلوم مسلح افراد نے گھر کے باہر فائرنگ کر کے فدا الرحمن مانجدانی ولد مرحوم عزیز احمد کو قتل کر دیا اور فرار ہوگئے۔ نعش کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی میں پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی

روڈ انفراسٹرکچر بہترین بنانے پر کام جاری ہے، عبدالعلیم خان

نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی آمدن 66 ارب سے بڑھا کر رواں سال کے لئے 160 ارب مقرر کیا گیا ہے

کاروباری برادری کو سہولتیں فراہم کرنا ملکی معیشت کے استحکام کیلئے ضروری ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وفاقی وزیر برائے مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی آمدن 66 ارب روپے سے بڑھا کر رواں سال کے لیے 160 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے، اخراجات کی زیادہ سے زیادہ حد 50 ارب روپے مقرر کر دی گئی ہے تاکہ ٹول ٹیکس اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی اضافی آمدن ملک بھر میں .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، باچا خان چوک رنگ ساز مزدوری کے لئے گاہک کا انتظار کر رہا ہے

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں مسلح افواج کی قربانیاں لازوال ہیں، سلیم کھوسہ

فیلڈ مارشل کی جانب سے اسپانسرڈ دہشتگرد تنظیموں کیخلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار قابل تحسین ہے، صوبائی وزیر

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قومی یکجہتی ناگزیر، اس کے بغیر امن و استحکام، ترقی خوشحالی کو فروغ دینا ممکن نہیں، رہنما ن لیگ

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی جانب سے کور ہیڈ کوارٹر دورہ کے موقع پر اسپانسرڈ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف پاک افواج کی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار قابل تحسین ہے ہم ان کے بیان کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک میں پائیدار امن و امان کا قیام عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کیلئے قومی اداروں اور سکیورٹی فورسز کی کوششیں .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان، میٹرک اور انٹر کے امتحانی شیڈول میں تبدیلی کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں میٹرک اور انٹر کے امتحانی شیڈول میں تبدیلی کر دی گئی، میٹرک کے امتحان رواں سال دسمبر میں جبکہ انٹر کے امتحان آئندہ سال مارچ میں ہوں گے۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین محمد اسحق نے بتایا کہ پہلے میٹرک کے امتحان فروری مارچ میں ہوتے تھے جس کی وجہ سے ایف ایس سی کے داخلے ستمبر تک ہوتے تھے رواں سال بلوچستان بورڈ نے میٹرک کے امتحان یکم دسمبر سے لینے کا فیصلہ کیا ہے جس کے نتائج کا اعلان فروری کے آخر تک کر دیا جائے گا اس طرح ایف ایس سی میں داخلے مارچ میں ہوسکیں گے۔۔۔۔

عبدالخالق ہزارہ اور دیگر سابق صوبائی وزیر سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر ان کے بیٹوں سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سرحدوں کی بندش نے عوام کا جینا محال کر دیا، سراج الحق

بلوچستان کے تاجر و عوام نان شبینہ کے محتاج ہوگئے، سابق امیر جماعت اسلامی

پرامن جمہوری احتجاج، جمہوری مزاحمت پر بھی پابندی ہے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان سینیٹر سراج الحق نے کہا کہ بلوچستان میں پاک افغان اور ایران سرحدوں کی بندش، شاہراہوں پر ناکوں اور سخت چیکنگ نے عوام کیلئے تجارت، روزگار اور آزادانہ نقل و حرکت کرنا محال بنا دیا گیا ہے عوام کیلئے حلال روزی کمانا مشکل بنا دیا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ کوئٹہ کے دوران قبائلی عمائدین، مشران، سیاسی قائدین سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ اس موقع پر .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

لوئر دیر کے علاقوں میں خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی، 5 بچے جاں بحق

لوئر دیر (آن لائن) لوئر دیر کے دو علاقوں میں خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی، جس سے 5 بچے جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق لوئر دیر کے دور افتادہ علاقوں نوزاو باندہ اور خوز باندہ میں خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی ہے جس کے نتیجے میں 5 بچے جاں بحق جبکہ کئی دیگر متاثر ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ خسرہ سے متاثرہ متعدد بچے علاج کی غرض سے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

عمرانی اور جمالی قبائل کے درمیان تنازعہ کے حل کیلئے جرگہ

کروڑوں روپے کا خون بہا، میڑھ لیجانے اور جرمانوں کا فیصلہ

گنداخہ (اے این این) روجھان جمالی میں عمرانی اور جمالی فریقین کے درمیان جاری تنازع کے تصفیے کے لیے اہم قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں سابق صوبائی وزیر میر عمر خان جمالی نے دونوں فریقین کا موقف سننے کے بعد تفصیلی فیصلہ سناتے ہوئے خون بہا اور مختلف معاملات پر مجموعی طور پر کروڑوں روپے کے جرمانے مقرر کر دیے۔ جرگے .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق ڈار کی ایس سی او اجلاس کیلئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار کی زیر صدارت شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے اجلاس 2027 کے انعقاد کے حوالے سے فالو اپ کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں اجلاس کے مقام اور مہمانوں کی رہائش کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سربراہی اجلاس کے مجوزہ مقام پر پیش رفت اور تیاریوں سمیت مہمانوں کی رہائش کے لیے دستیاب سہولیات پر غور کیا گیا۔

نصیرآباد، پانی کی قلت، زمینداروں کا 28 اکتوبر کو احتجاج کا اعلان

ربیع سیزن کے دوران کسانوں کو مشکلات کا سامنا ہے، میر مزار خان

نصیرآباد (اے این این) ربیع سیزن میں پانی کی شدید قلت کے خلاف تمبو کے زمینداروں کا 28 اکتوبر کو صبح 10 بجے ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پٹ فیڈر کینال پل کے مقام پر احتجاجی دھرنے کا اعلان کر دیا۔ عمرانی قومی اتحاد کے سابق چیئرمین میر مزار خان عمرانی کی قیادت میں ربیع سیزن کے دوران پانی کی شدید قلت کے خلاف محکمہ ایریگیشن نصیرآباد کے .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

عالمی تنازعات کے اثرات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر پڑ سکتے ہیں، وزیر خزانہ

سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، عالمی سرمایہ کار پاکستان کے ساتھ دیگر منڈیوں پر بھی نظر رکھے ہوئے ہیں

عالمی معیشت بے یقینی کی صورت حال سے دوچار ہے لیکن چیلنجز کے باوجود پاکستان میں معاشی بہتری کا سفر جاری ہے، خطاب

لاہور (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ عالمی تنازعات کے اثرات اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر پڑ سکتے ہیں۔ لاہور میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ عالمی معیشت بے یقینی کی صورت حال سے دوچار ہے لیکن چیلنجز کے باوجود پاکستان میں معاشی بہتری کا سفر جاری ہے، سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، عالمی سرمایہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

چیف جسٹس بلوچستان جناب کامران خان ملاخیل، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر حفیظ دار پرو وائس چانسلر ڈاکٹر ارباب میر واعظ کاسی خطاب کر رہے ہیں

دہشتگرد امن و ترقی کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے، علی مدد جتک

گوادر میں دہشتگردی کی کوششوں کو ناکام بنا کر سکیورٹی فورسز نے جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، رکن اسمبلی

گوادر سمیت بلوچستان بھر میں امن و امان اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ناگزیر ہو چکا ہے، رہنما پیپلز پارٹی

بلوچستان کے عوام امن کے قیام و پائیدار ترقی کیلئے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہیں، ایم پی اے کا کامیاب آپریشن پر خراج تحسین پیش

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے گوادر میں دہشت گردی کی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ گوادر میں دہشت گردی کی کوشش ناکام بنانے کیلئے سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے جس جرات، بہادری اور .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی محتسب کا سائلہ کی شکایت کا ازالہ، رعایت فراہم کروا دی

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب اعلیٰ کی فوری اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں ضلع لسبیلہ کے علاقے حب کی رہائشی خاتون کو سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (SSGCL) کی جانب سے بھیجے گئے انتہائی بھاری اور نادرست گیس بلوں سے نجات مل گئی۔ وفاقی محتسب نے سائلہ کی شکایت کا کامیاب ازالہ کرتے ہوئے ہزاروں روپے کی رعایت فراہم کروا دی۔ تفصیلات کے مطابق محلہ اسد چوک، حب (ضلع لسبیلہ) کی رہائشی درخواست گزار نور جہاں نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت دائر کی تھی کہ سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGCL) نے انہیں اگست 2026ء میں 86,730 روپے اور ستمبر 2026ء میں 81,000 روپے کا انتہائی سنگین اور ناممکن التحصیل بل ارسال کر دیا تھا۔۔

قائد جمعیت کی کردار کشی قابل مذمت ہے، روی کمار

الزام تراشی کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی، ایم پی اے

نصیرآباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر و رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پہوجا نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی کردار کشی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں بسنے والی اقلیتی برادری کسی صورت برداشت نہیں .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھیں گے، میاں خان بگٹی

حلقہ انتخاب میں درپیش عوامی مسئلہ مسائل حل کریں گے

کوئٹہ (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری پیٹرولیم و انرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت کا وژن لے کر پارٹی قائدین اسمبلیوں میں اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور عوام کا معیار زندگی کو بلند کرنے وفاقی حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہیں پاکستان .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ہری پور، ٹرک اور کار میں تصادم، 5 افراد جاں بحق

ہری پور (آن لائن) سرائے صالح کے قریب جی ٹی روڈ پر ٹرک اور کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق حادثے کے بعد امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو ٹراما سینٹر منتقل کر دیا، جاں بحق ہونے والے پانچوں افراد کا تعلق ہری پور کے علاقے درویش سے تھا۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ افراد ایبٹ آباد میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس ہری پور آ رہے تھے کہ راستے میں حادثے کا شکار ہو گئے۔

کشمیریوں کی آزادی کیلئے ہر قربانی دیں گے، پیر خالد سلطان

27 اکتوبر کو یوم سیاہ منا کر کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کریں گے

سبی (آئی این پی) ممبر اسلامی نظریاتی کونسل و جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ و جماعت الصالحین پاکستان انٹرنیشنل کے بانی و امیر الحاج صاحبزادہ پیر محمد خالد سلطان القادری نے کہا ہے کشمیر بھارتی مظالم کے باعث دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے اب دنیا کی کوئی طاقت اب کشمیر کو آزادی سے نہیں روک سکتی مظلوم کشمیریوں کا .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

صدر مملکت کی سیمنز ہیلتھ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات

سرمایہ کاری اور دوطرفہ تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری نے جرمنی کے سرکاری دورے کے دوران سیمنز ہیلتھ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی، جس میں پاکستان میں صحت کی سہولیات کی بہتری، جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور دوطرفہ تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

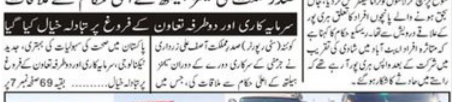
سیکرٹری آر ٹی اے بلوچستان عبدالمجید جوگیزئی کی ہدایت پر ٹی اے اور ٹریفک پولیس کی قومی شاہراہ کوئٹہ تا جیکب آباد پر بغیر پرمٹ اور بغیر اجازت والی گڈز ٹرانسپورٹ کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

مدارس کی خود مختاری پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، جمعیت نظریاتی

مدارس کے خلاف کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دینی اداروں کی کردار کشی حقائق کے منافی ہے، مولانا عبدالقادر لونی، مولانا محمود الحسن قاسمی

اکابرین دیوبند نے اخلاص اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی بنیاد پر دینی مدارس کی بنیاد رکھی، رہنماؤں کا جلسہ دستار بندی و کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالقادر لونی اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ دینی مدارس کی آزادی، خود مختاری اور حریت فکر و عمل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ مدارس کے خلاف کردار کشی کی مہم حقائق کے منافی ہے، جبکہ دینی مدارس کے نصاب کا انتہا پسندی، تشدد اور عسکریت پسندی سے تعلق جوڑنا درست نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر